مطالعہ براہوئی زبان

رائے بہادر دیوان جمیعت رائے



ترجمہ محمد عادل سرپرہ، بلاول سرپرہ

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان کوئٹہ

مطالعہ براہوئی زبان

رائے بہادر دیوان جمیعت رائے

ترجمہ محمد عادل سرپرہ، بلاول سرپرہ





بلاول سرپرہ

محمد عادل سرپرہ

مطالعہ براہوئی زبان

برصغیر میں انگریزوں کی آمد کے بعد مستشرقین نے برصغیر کی زبانوں، ثقافتوں، نسلیات اور ادبیات پر بہت کچھ لکھا۔ جن میں سے بعض کتب آج بھی عالمی حوالے کا درجہ رکھتے ہیں۔ براہوئی جو ریاست قلات کی قومی واکثریتی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اِردگرد بولی جانے والی تمام زبانوں سے مختلف اور الگ لسانی شناخت کی حامل تھی بہت سے مستشرقین کی توجہ کا مرکز بنی اور انہوں نے براہوئی زبان پر بہت سی تحقیقی کتابیں لکھیں جن میں لسانیات، قواعد، ثقافت، لوک شعر و ادب اور ترجمہ وغیرہ شامل ہیں۔ 1900 میں جب انگریز سرکار نے براہوئی زبان کی حوصلہ افزائی اور فروغ کے لیے براہوئی زبان سیکھ کر اس کا مجوزہ امتحان پاس کرنے پر سول وعسکری افسران کے لیے الاؤنس کا اعلان کیا تو بہت سے انگریز و ہندوستانی افسران نے براہوئی سیکھ کر اس کا امتحان پاس کیا۔ زیرنظر کتاب "مطالعہ براہوئی زبان" انگریزی حکومت کے اعلیٰ عہدہ دار دیوان لالہ جمیعت رائے کی مذکورہ امتحان کی تیاری کے دوران انگریزی زبان میں بنائے گئے نوٹس کا اُردو ترجمہ ہے جو بعد میں دیگر سرکاری افسران کی امتحانی تیاری کے لیے چھاپے گئے تھے۔ کتاب میں امثال کے ساتھ براہوئی قواعد کا مختصر ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ براہوئی اسماء وافعال کی طویل فہرست بھی دی گئی ہیں۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق سینکڑوں جملے درج ہیں اور کتاب کے آخر میں براہوئیوں میں معروف چند دلچسپ قصے وواقعات درج کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب براہوئی زبان سے شغف رکھنے اور سیکھنے والوں کے لیے ایک خوبصورت تحفہ ہے۔

ڈاکٹر حفیظ سرپرہ

شعبہ پاکستانی زبانیں، نمل، اسلام آباد

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان کوئٹہ

مطالعہ براہوئی زبان

★

رائے بہادر دیوان جمعیت رائے

ترجمہ

محمد عادل سرپرّہ و بلاول سرپرّہ

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

مطالعہ براہوئی زبان

تمام حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

مصنف دیوان جمیعت رائے

ترجمہ محمد عادل سرپرّہ، بلاول سرپرّہ

زیر نگرانی ڈاکٹر حفیظ سرپرّہ

سال اشاعت 2024

قیمت 800روپے

کمپوز و املا ڈاکٹر حفیظ سرپرّہ

پروف پروفیسر اکبر ساسولی

تعداد 500

پرنٹر یونائیٹڈ پرنٹنگ پریس سیٹھ اسماعیل روڈ ،کوئٹہ

پبلشر براہوئی ا کیڈمی (رجسٹرڈ)پاکستان ،کوئٹہ

انتساب

ہم اپنی یہ پہلی کتابی کاوش

اپنے والد محترم

حاجی عبدالواحد سرپرّہ

کے نام گرامی سے منسوب کرتے ہیں۔

فہرست

اظہار خیال

براہوئی اکیڈمی کا مقصد براہوئی زبان و ادب کی خوب آبیاری کرنا ہے۔ اس حوالے سے ہر وہ کام جو براہوئی زبان و ادب کے لیے سودمند ہو براہوئی اکیڈمی اسے پہلی فرصت میں شائع کرنے کا اہتمام کرتی ہے۔ زیر نظر کتاب "مطالعۂ براہوئی زبان" دراصل دیوان لالہ جمعیت رائے کے 1907 میں چھپنے والی کتاب "نوٹس آن دی اسٹڈی آف دی براہوئی لینگوئج" کے تیسرے ایڈیشن کا اُردو ترجمہ ایک قابل تحسین عمل ہے۔ اور اس کا سہرا دو نوجوان بھائیوں محمد عادل سرپرّہ اور بلاول سرپرّہ کے سر جاتا ہے کہ جنہوں نے اس کتاب کو اردو کے قالب میں ڈھالا۔

بیسویں صدی کے اوائل میں انگریز سرکار نے براہوئی زبان کی حوصلہ افزائی اور ترقی کی غرض سے سرکاری سول اور فوجی ملازمین کے لیے براہوئی زبان سیکھ کر

اس کا مجوزہ امتحان پاس کرنے پر ایک خصوصی الاؤنس کا اعلان کیا۔ اسی طرح برطانوی حکومت کے سول ملازم جناب لالہ جمعیت رائے نے اپنے براہوئی اتالیق کی مدد سے براہوئی زبان سیکھتے ہوئے اس پر نوٹس لکھنے شروع کیے جنہیں بعد میں ہندوستان میں تعینات انگریزو ہندوستانی افسران کی رہنمائی اور معاونت کے لیے "نوٹس آن دی اسٹڈی آف دی براہوئی لینگوئج" کے نام سے کتابی صورت میں چھاپا گیا جو اس زمانہ میں براہوئی زبان سیکھنے کے لیے سب سے بہترین گائیڈ تھا۔

کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔جن میں براہوئی گرامر،روزمرہ کے جملے، آسان بول چال کے جملے، پہیلیاں، کہاوتیں غرض مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق سینکڑوں جملے شامل کیے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں چند مشہور واقعات اور تاریخی قصے شامل کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کا اُردو میں ترجمہ ہونا ایک قابل تقلید عمل ہے کہ جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔میں براہوئی اکیڈمی کے سربراہ کی حیثیت سے اس طرح کے علمی و ادبی کاموں کی بھر پور حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔براہوئی اکیڈمی آئندہ بھی براہوئی زبان و ادب کی ترویج و ترقی کے ہر کام کی نہ فقط حوصلہ افزائی کرے گی بلکہ اسے کتابی صورت دے کر براہوئی زبان و ادب سے شغف رکھنے والوں کی خدمت میں پیش کرتی رہے گی تاکہ یہ تناور درخت مزید ثمر بار ہو سکے۔ انشاء اللہ

والسلام

ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل

(تمغہ امتیاز)

چیئرمین

براہوئی

اکیڈمی، کوئٹہ

چند باتیں

براہوئی زبان و گرامر پر ابتدائی کام انگریز دور میں ہوئے۔ بہت سے یورپی مستشرقین اور ہندوستانی علماء نے براہوئی زبان پر کتابیں لکھیں۔لالہ جمیعت رائے کی کتاب " نوٹس آن دی اسٹڈی آف دی براہوئی لینگوئج" دراصل انگریزی میں تحریر کردہ وہ نوٹس ہیں جو انہوں نے 1904 میں براہوئی کے مجوزہ امتحان کی تیاری کے دوران اپنے براہوئی اتالیق کی مدد سے تیار کیے تھے۔ان

نوٹس کو دیگر یورپی و ہندوستانی افسران کے براہوئی کے مجوزہ امتحان کی تیاری کے لیے پہلی بار 1907 میں چھاپا گیا۔ 1917 میں اس کا دوسرا ایڈیشن چھپا۔ براہوئی اکیڈمی نے اس کی تصحیح کر کے اسے پہلی بار1985 میں شائع کیا۔ زیر نظر کتاب اسی تیسرے ایڈیشن کا اُردو ترجمہ ہے۔

کتاب میں براہوئی صرف کا مختصر تعارف مثالوں کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ مختلف افعال کا استعمال کرتے ہوئے زمانوں کی تفصیلی چارٹ دی گئی ہے۔اسماء و افعال کی طویل فہرست شامل ہیں۔عام استعمال کے 531 جملے اور زندگی کی مختلف شعبہ جات سے متعلق بول چال کے585جملے درج کیے گئے ہیں۔آخر میں براہوئیوں میں مقبول 20 تاریخی قصے و واقعات بھی درج ہیں۔ یہ کتاب براہوئی زبان سیکھنے والوں کے لیے ایک اہم تحفہ ہے۔ کتاب میں شامل جملے بیسویں صدی کے ابتدائی سالوں کے حالات و واقعات سے متعلق ہیں۔ آج وقت و حالات بہت زیادہ

بدل گئے ہیں۔ کتاب میں درج بہت سی باتیں آج کے دور سے مماثلت نہیں رکھتیں بہر حال براہوئی زبان سیکھنے کے لیے یہ ایک معاون کتاب ہے۔

ہمارے ایف ایس سی کے امتحانا ت سے فراغت کے بعدجب چچا جان ڈاکٹر حفیظ سرپرّہ ایک انگریزی کتاب کا اردو میں ترجمہ کر رہے تھے ہمیں دیکھ کر کہا کہ "یار! تم لوگ ویسے ہی امتحان دے کر فارغ بیٹھے ہو انگریزی بھی اچھی خاصی سیکھ چکے ہو کیوں نا یہ ترجمہ تم دونوں بیٹھ کے کرلو تاکہ مجھے وقت ملے اور میں اپنی دیگر کتب کو تکمیل کی طرف بڑھاؤں۔" ہم نے کتاب دیکھی اور فوراً حامی بھر لی کہ ہم یہ ترجمہ ضرور کریں گے تاکہ اپنی پیاری زبان براہوئی کی خدمت میں ہم بھی اپنا تھوڑا سا حصہ ڈال سکیں۔لہٰذا ہم نے اس کتاب کو پڑھا اور چچا جان کی نگرانی میں اس کا ترجمہ کر کے آج "مطالعہ براہوئی زبان " کے عنوان سے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

ہم نے ایک ادنیٰ سی کوشش کی ہے۔ اُمید ہے کہ براہوئی زبان سے محبت رکھنے اورسیکھنے والوں کے لیےیہ ایک خوبصورت تحفہ ہوگا۔قارئین سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی کمی بیشی رہ گئی ہودرگزر فرماکرہمیں اپنی قیمتی رائےسے آگاہ کریں۔ شکریہ

والسلام

محمد عادل

سرپرّہ

بلاول

سرپرّہ

جنوری 2024،کلی سرکی کلاں ، کوئٹہ

پہلے ایڈیشن کا دیباچہ

اگرچہ براہوئی تعداد کے لحاظ سے بلوچستان کی سب سے مضبوط نسل ہے۔ ان کی تعداد تقریباً تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ ان کی زبان 1900 تک زیادہ توجہ حاصل نہیں کرسکی تھی۔اسی سال گورنر جنرل کے معزز ایجنٹ نے براہوئی زبان کے مطالعہ کی حوصلہ افزائی کے لیے کچھ اصول جاری کیے تاہم یہ اصول صوبہ میں سول ملازمت کے مخصوص گریڈ کے افسران تک ہی محدود رہے۔ 1906 میں اصولوں کادائرہ بڑھایا گیا ان میں سندھ اور بلوچستان میں خدمات انجام دینے والے فوجی افسران کو شامل کیا گیا۔ نظر ثانی شدہ اصولوں کی ایک کاپی شامل ہذا ہے۔

1904 میں جب زبان کا مطالعہ کر رہا تھا تو مجھے کسی مفید کتاب کے نہ ہونے کی وجہ سے کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑا اور اپنے اتالیق منشی دُر محمد کی مہربانی سے میں نے کچھ نوٹس جمع کیے جو میرے بہت استعمال میں آئے۔جس سے میں مئی 1904 میں کریڈٹ کے ساتھ مجوزہ ٹیسٹ پاس کرنے

کے قابل ہوا۔ اس کے بعد میں ان نوٹس میں بلوچستان گزٹیئر کے عملے کے مرزا شیر محمد کی مدد سے کچھ کہانیاں اور تاریخی حوالے شامل کیے۔ مجھے یہ تجویز دیا گیا کہ اگر یہ نوٹس پرنٹ میں لائے جائیں تو یہ یورپی افسران کے لیے کارآمد ہو سکتے ہیں جو زبان کی زبان کا علم حاصل کرنا چاہتے ہیں لہٰذا اسی تجویز کے مطابق میں انہیں شائع کر رہا ہوں۔

منشی دُر محمد اور مرزا شیر محمد کے مجھے دیے گئے تعاون اور مشوروں کا مجھے اعتراف ہے۔

جمیعت رائے

بابو محلہ،

کوئٹہ 20 فروری 1907

دوسرے ایڈیشن کا دیباچہ

پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اور اس کی ڈیمانڈ ہے اس لیے اب کتاب کا ایک ترمیم شدہ ایڈیشن جاری کیا گیا ہے جس پر نظر ثانی کی گئی ہے اور مختلف حصوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ وہ لوگ جو اِس زبان پر عبور حاصل کرنا چاہتے ہیں اُن کے لیے مِسٹر ڈینس برے کی گرامر کا بغور مطالعہ کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

جمعیت رائے

ایکسٹرا اسسٹنٹ

کمشنر، بلوچستان

کوئٹہ

اگست

1917

پیش لفظ

رائے بہادر، دیوان بہادر، دیوان جمعیت رائے 1861ء میں ضلع جہلم میں بھون میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مہتا سنتوکھ رائے بھون کے مقامی تھے۔ جمعیت رائے نے ابتدائی تعلیم بھون میں حاصل کی اور پھر مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے کوہاٹ اور گجرات گئے۔ 1880 میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ سرکاری ملازمت میں آئے اور اسی سال کُرم فیلڈ فورس کے ساتھ پولیٹیکل آفس میں خدمات انجام دیں۔

1885-86 کے دوران وہ افغان باؤنڈری کمیشن کے سلسلے میں میجر میلوور کے ساتھ ہیلمند گئے۔ 1897 میں انہیں لغاری بارکھان کی حد بندی کی خصوصی ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا۔ 1902 میں وہ ایکسٹرا اسسٹنٹ

کمشنرتعینات ہوئے اور اسی سال بلوچستان کے سپرنٹنڈنٹ آف گزیٹیئرز کے اسسٹنٹ کے طور پر تعینات ہوئے جہاں انہوں نے 1907 تک کام کیا۔ 1910میں انہوں نے بلوچستان میں دفاتر میں کام کے بارے انکوائری میں میجر جیکب کی معاونت کی۔اداروں کی نظر ثانی کے سلسلے میں اُن کی مذکورہ بالاخصوصی خدمات کو بلوچستان کے لوکل گورنمنٹ نے سراہا اور حکومت ہند نے اس کا اعتراف کیا۔ 1910-11میں وہ بلوچستان میں مردم شماری کے کام کے سپرنٹنڈنٹ کےاسسٹنٹ تعینات ہوئے۔اگلے سال یعنی 1912 میں انہوں نے سیٹلمنٹ آفیسر بلوچستان کا عہدہ سنبھالا اور 1919 تک اسی عہدے پر رہے۔ 1920 میں وہ بلوچستان کے مردم شماری کے صوبائی سپرنٹنڈنٹ کے طور پر تعینات ہوئے جہاں انہوں نے 1922 تک کام کیا اور اسی سال ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔

/91 1890 میں اس کی شادی رائے گوبند لال بہادر، جو ملٹری ورکس سروس میں

ایک اسسٹنٹ انجینئرتھے ،کی بڑی بیٹی شریمتی چانودیوی سے ہوئی۔ اس عقدسے صرف ایک بیٹا پیدا ہوا۔ شریمتی چانودیوی کا انتقال 1922 میں ہوا۔

انہیں 1898 میں رائے صاحب، 1908 میں رائے بہادر، 1911 میں سی ای اور 1925 میں دیوان بہادر کے خطابات ملے۔ 1930 میں ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں قیصر ہند گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔

بلوچستان میں اپنی سروس کے دوران انہوں نے مقامی زبانیں سیکھیں اور مقامی لوگوں میں بہت مقبول ہوئے۔ کوئٹہ میں ایک سڑک ان کے نام پر اب بھی موسوم و موجود ہے۔ وہ سنڈیمن لائبریری کوئٹہ اور براؤن جم خانہ کوئٹہ کے بانیوں میں سے ایک اور وائس سرپرست تھے۔ وہ میک مہون میوزیم کمیٹی کوئٹہ اور صوبائی بوائے اسکاؤٹس کے نائب صدر بھی رہے ہیں وہ ہندو پنچایت اور سنَتن دھرم سبھا کوئٹہ کے صدر اور سرپرست بنے۔ وہ ڈفرن فنڈ کمیٹی،صوبائی ایکس کمیٹی، ریڈ

کراس سوسائٹی، گرامر اسکول کمیٹی اورمیونسپل کونسل کے رکن تھے۔

وہ ایک بڑے مصنف تھے اور ان کی متعدد اشاعتیں منظر عام پر آ چکی ہیں لیکن اب یہ سب آسانی سے دستیاب نہیں ہیں۔ ان کے کچھ کام ذیل میں درج ہیں:

1. Quetta Municpal Manual, 1926.
2. Memo on land revenue system.
3. Reports on the Revenue rates and economic conditions of certain villages in Balochistan,1920.
4. Levies and police of Quetta.
5. Conversation manual in Pashto.
6. Manual (in Urdu) of Pashto conversation.
7. Notes on the study of Brahui language 1st edition 1907, 2nd edition 1917.

8. Textbook of Balochi by Dames, translated into English.
9. Translation into urdu of Bengali Girih-Dharma.
10. Notes on the domiciled Hindus of Balochista, 1924.
11. Hindus of Dhadhar.
12. Hindus of Ghazni and Kandahar, 1918.
13. Purbia menial Castes and sweepers.
14. Menial Indian Castes, 1918.
15. Barech Afghan, 1922.
16. Rough notes on some of the customs of natts and wandering tribes (Ethnographic Survey of Balochistan) 1921.
17. Notes of Shin-war.
18. Notes on Achakzai Afghans, 1921.

19. Afghan Pawindahs, 1922.
20. Rough notes on Nasar, Kharot and other Afghan Pawindahs.
21. History of freemasonary in Quetta, 1908.
22. Report on the settlement of Duki Tehsil, 1913.
23. Report on the settlement of Barkhan Tehsil, 1915.
24. Notes on shorarud valley and revenue rates and conditions.
25. The Administration of Justice in Rural Areas of Balochistan, 1927.
26. Manual of Costumary laws for Balochistan, 1932.
27. Notes on Kharan state.

28. Cottage Industries of Balochistan.

29. A paper on the frontier Crimes Regulation, 1917.

انہوں نے اعتدال اور قرابت داری سے متعلق بھی کئی ایک غیر مجلد کتابچے رقم کیے ہیں۔

اُن کے درج ذیل مسودے سنڈیمن لائبریری کوئٹہ کا بیش بہا سرمایہ ہیں۔

جمیعت رائے کے کتابی نوٹس	17-1907
ایضاً	23-1922
ایضاً	25-1923
ایضاً	26-1925
ایضاً	27-1926
ایضاً	28-1927
ایضاً	29-1928
ایضاً	30-1929
ایضاً	32-1930
ایضاً	33-1932
ایضاً	34-1933

ان کی یہ تصنیف 'نوٹس آن دی اسٹڈی آف براہوئی' پہلی بار 1907 میں شائع ہوئی تھی۔ اٹلی کے پروفیسر ایڈریانو روسی نے 1917 میں شائع ہونے والے دوسرے اور نظر ثانی شدہ ایڈیشن کی ایک فوٹو اسٹیٹ کاپی بہت ہی مہربانی سے بھیجی ہے۔ پہلے ایڈیشن میں جمعیت رائے نے بلوچستان میں تعینات افسران کے براہوئی امتحان پاس کرنے کے لیے حکومتی نوٹیفکیشن کی کاپی شامل کی تھی لیکن یہ دوسرے ایڈیشن میں غائب ہے۔ اس تیسرے ایڈیشن میں نوٹیفکیشن شامل کیا گیا ہے۔

غلام حیدر حسرت
(صدر)
ڈاکٹر عبدالرحمن براہوئی (جنرل سیکرٹری)

کوئٹہ

84-12-12 ء

(گزٹ آف انڈیا – حصہ دوم - مورخہ 27 اکتوبر 1906)

معزز ایجنٹ برائے گورنر جنرل اور چیف کمشنر بلوچستان ۔

نوٹیفکیشن

کوئٹہ، 26 اکتوبر، 1906

نمبر 4753: براہوئی زبان کے مطالعہ کی حوصلہ افزائی کے لیے درج ذیل نظر ثانی شدہ قواعد، جنہیں حکومت ہند نے منظور کیا ہے، عام معلومات کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

براہوئی زبان کے مطالعہ کی حوصلہ افزائی کے لیے نظر ثانی شدہ قواعد

(1)، (الف) پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ کے کسی بھی افسر یا پولیٹیکل ایجنٹ کے سبسٹینٹِو گریڈکے دوسرے درجے کے ملازم کو، آبپاشی آفیسرکو، پولیس کے کسی بھی ضلعی سپرنٹنڈنٹ واسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ و ڈپٹی

سپرنٹنڈنٹ کو، اضافی اسسٹنٹ کمشنرز یا مقامی اسسٹنٹ جو اس ضلع کا مقامی یا رہائشی نہیں ہے جس میں براہوئی عام بولی جاتی ہے، جو اس زبان میں امتحان پاس کریں گے جو عام طور پر اس ضلع کی حدود میں بولی جاتی ہے جس میں وہ تعینات ہے، یا کسی ایسے قبیلے کی طرف سے جس سے اس کے سرکاری تعلقات ہیں، کو 300 روپے کا انعام دیا جائے گا۔

(ب) اسی طرح کا 150روپے کا انعام انہی شرائط کے تحت کسی تحصیلدار، نائب تحصیلدار، منصف، پولیس کے انسپکٹر یا ڈپٹی انسپکٹر کو دیا جائے گا، جو اُس ضلع کا مقامی یا رہائشی نہ ہو جہاں براہوئی عام طور پر بولی جاتی ہے۔ قائم مقام تحصیلدار، نائب تحصیل دار اور منصف امتحان کے لیے حاضر ہو سکتے ہیں، لیکن جب تک ان کی تقرری کی تصدیق نہیں ہو جاتی انعام کے حقدار نہیں بنیں گے۔

(ج) مندرجہ بالا انعام پشتو یا بلوچی الاؤنس کے پہلے سے انعام یافتہ آفیسران یا جو ان دونوں زبانوں میں سے کسی ایک میں اہل ہونے کے لیے انعام کا حقدار منتخب ہوئے ہوں کے لیے قابل قبول ہوگا ،

(د) سندھ/بلوچستان ملٹری میں خدمات انجام دینے والے فوجی افسران ہوں یا عارضی سول ملازم ان قواعد کے تحت امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں اور پاس ہونے پر 300 روپے کا انعام حاصل کر سکتے ہیں۔ انعام صرف ان اآفیسران کے لیے قابل قبول ہوگا جن کی ان صوبوں میں 10 سال سے زیادہ سروس نہیں ہے۔

دوسرے افراد لوکل گورنمنٹ کی خصوصی اجازت سے ان قواعد کے تحت امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(2) امتحان عام طور پر نومبر کے آخری پیر کو کوئٹہ میں ہوگا۔

(3) امتحان کے لیے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنی درخواستیں مناسب چینل کے ذریعے

لوکل گورنمنٹ کو امتحان کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ قبل بھیجیں۔

(4) امتحان کے انعقاد کے لیے معزز ایجنٹ گورنر جنرل کے لیے ایک کمیٹی مقرر کرے گا اور اس میں ایک گزیٹیڈ افسر بطور صدر اور دو ممبران ہوں گے، جن میں سے ایک عام طور پر براہوئی ہونا چاہیے۔

(5) انعام کے امیدوار کو جن امتحانات سے گزرنا ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں:

i. اسے براہوئیوں کے ساتھ آزادانہ طور پر اس انداز میں اور اس حد تک بات چیت کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ وہ ممتحن کو مطمئن کر سکے کہ وہ انہیں سمجھنے کے قابل ہو اور عام گفتگو اور دفتری کاروبار کے معمول کے دوران خود کو سمجھا سکے۔

ii. اسے کسی براہوئی سے براہوئی میں بولے جانے والے انگریزی/اردو حروف کے جملے یا دو لوگوں کے درمیان ہونے والی گفتگو کو لکھنا چاہیے اور اسے انگریزی یا

اردو میں صحیح طور پر بیان کرنا چاہیے۔

iii. اسے براہوئی کا ترجمہ بغیر مدد کے کرنا چاہیے۔ جملے یا تو ایگزامینیشن کمیٹی (انگریزی یا اردو حروف میں لکھے ہوئے) کی طرف سے مقرر کیے جاتے ہیں تاکہ ترجمہ کافی حد تک درست ہو، اور جب کسی مقامی کو پڑھا یا جائے جس کی زبان میں یہ لکھا گیا ہو تو سمجھ میں آجائے۔

ان جملوں کا ترجمہ تیسری ضرورت کے تحت کیا جائے جن کی دوسری ضرورت کے تحت وضاحت کی گئی ہو، اور اس سے زیادہ مشکل نہ ہو۔

(6) امتحان پاس کرنے کے لیے امیدوار کو ہر مضمون میں نصف نمبر حاصل کرنا ہوں گے۔ زیادہ سے زیادہ نمبروں کا تین چوتھائی (3/4) حاصل کرنے والے امیدواروں کو کریڈٹ کے ساتھ پاس کیا جائے گا۔

(7) امتحان کا نتیجہ لوکل گورنمنٹ کے صدر کی طرف سے رپورٹ کیا جائے گا، اور کامیاب امیدواروں کے نام گزٹ آف انڈیا کے حصہ دوم میں شائع کیے جائیں گے۔

بذریعہ

آرڈر

اے ایل

جیکب کیپٹن

اول اسسٹنٹ:اور

سیکرٹری۔

براہوئی سوالیہ پیپر

درج ذیل کا براہوئی زبان میں ترجمہ کریں۔(کوئی بھی دس جملے)

i۔ میں نے سنا ہے کہ تمہارا اپنے بھائی سے جھگڑا ہوا ہے۔

ii۔ تمہارے کتنے بھائی ہیں؟

iii) کیا تمہارے والد اور والدہ زندہ ہیں یا مر چکے ہیں؟

iv) میں گھر جا رہا ہوں۔

v) پانی لاؤ۔

vi) گھر سے باہر نکلو۔

vii) یہ پاگل کتا ہے۔

viii) آپ گھر کب جائیں گے؟

ix) تمہارا گایوں کا گلہ کہاں ہے؟

x) مجھے بخار ہے۔

xi) اس کا والد کہاں ہے؟

xii) میرے بڑے بھائی کے تین بیٹے ہیں۔

xiii) میری ماں دودھ بلو رہی ہے۔

xiv) وہ آدمی بہت ڈینگیں مارتا ہے۔

xv) کیا تمہیں یاد ہے جو میں نے کہا تھا ؟

حصہ اول

قواعد

جُزو 1۔ حرف تنکیر (Article)

1۔ ئس کا استعمال ایک غیر معینہ حرف تنکیر کے طور پر ہوتا ہے۔

بندغ آدمی/بندہ /شخص

بندغَس ایک آدمی، کوئی شخص،کوئی بندہ

2۔ لاحقہ'ئس' سے تشکیل پانے والے غیر معینہ بنیادکو معکوسی کی بنیاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ حالتی اختتامیے ' ئس' کے بعد لگتے ہیں۔ جیسے

بندغ ئسے کسی شخص/بندے کو

بندغ ئسے ناکسی شخص/بندے کا

3۔ لاحقہ 'ئس' حرف تنکیر کے علاوہ کچھ، کسی، کوئی، کس قسم کا 'کہ' معنی بھی دیتا ہے۔جیسے کہ مندرجہ ذیل مثالوں میں دیا گیا ہے۔

پاٹَس مُچ ک□ □ت□ اِرغَس بِسِن□ کچھ لکڑیاں جمع کــر ک□ ل□ آؤ تــاک□ □م کھانا پکا ئیں□

نی داڑ□ شیر ئنا رند ئس خنائُس؟ کیا تم ن□ ی□اں شیر ک□ پیروں ک□ نشان دیکھ□ □یں؟

جُزو2 □ اسم (Noun)

(الف) اسم مصدر (Verbal Noun)

اِنگ□ اِنگ مصدر کا اختتامی□ □□ اور اسم مصدر جو اس ک□ ساتھ -اوک کی صورت میں تعلق رکھتا □□ جیسا ک□ بلوچی، فعلی بنیاد س□ فاعلیت کا اسم بناتا □□□ی□ تقریباً □ر فعل ک□ ساتھ استعمال □و سکت□ □یں□ مثال ک□ طور پر

خُلِنگ (ڈرنا) س□ خُلوک (بُزدل، ڈرپوک)

کُننگ (کھانا) س□ کُنوک (کھان□ والا)

فـــاعلیت کے یہ اســـماء بطورصـــفات استعمال یا عائد کیے جا سکتے ہیں۔

جنگ کروک لڑاکا، لڑنے والا، جنگجو

جنگ کروکا کُچک لڑنے والا کتا

"اوک" کبھی کبھار فاعلیت کے اسماء کے علاوہ دیگر اســـماء میں بھی ملتـــا ہے۔جیسے گنوکہ (پاگل)۔

(ب) اسم مجرد (Abstract Noun)

اسم مجرد جو دوسرے اسماء و صفات سے بنتے ہیں ان کا سب سے عام اختتامیہ 'ای' ہے۔جیسے:

دُز (چور) سے دُزی (چوری)

جوان مردی (بہادری، دلیری)

غمی (دکھ، غم)

شادی (خوشی)

یہ طول وعرض یا جسامت کے صفات سے مجرد بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے

گونڈ (چھوٹا، مختصر) س گونڈی (اختصار، چھوٹا پن)

مُرغُن (لمبا ، طویل) س مُرغُنی (طوالت، طول)

فِراخ (فراخ) س فِراخی (فراخی)

(ج) اسم جمع (Collective Noun)

اسم جمع بنان ک لی ''غـاک '' اور ''آک'' کا استعمال کیا جاتا

بندَ غاک آدمی

زائیفَغاک عورتیں

کبھی کبھـار ''گـل'' کـا اسـتعمال بھی کیـا جاتا جیس

ز گَل میمنوں کا ریوڑ

بُز گل بکریوں کا ریوڑ

(د) اسـمائ مـرکب اورصـفات(Compund Nouns & Adjectives)

(1) ربطی اسماء (Copulative)

زائیفہ نرینہ	عورت مرد
لمہ باوہ	ماں باپ
اِیڑ اِیلم	بہن بھائی

(2) توصیفی یا تابع جب دونوں اسم ہوں۔

جوغن نا خل	ہاون دستہ
دہ ٹِک	مشرق
مسخرہ نا ہیت	مذاق کی بات
خن ئنا بج	آنکھ کا پپوٹا

(3) جب پہلا رکن اسم اور بعد کا فعلی بنیاد ہو تو

شِیر خور	شیر خور
ماہ گیر	چاند گرہن
پاڵ کُنوک	دُودھ پیتا
سانگ بند	رشتہ دار
روز گِیر	سورج گرہن

(4) **توضیحی (Descriptive)**۔ اس درجے میں پہلا رکن صفت، عدد یا کوئی اورلفظ عام طور پر دوسرے لفظ کی توضیح یا تشریح پیش کرتا ہے۔ مثال کے طور پر

سیاہ آپ	دائمی نہر
مُرغُنا پاٹ	لمبی لکڑی
تہو نا شیف	جائے پناہ
تُوبہ آ نن	چاندنی رات
تہارمہ نن	اندھیری رات
خسّیئا مَت	آختہ بکرا

(5) **مِلکیتی (Possessive)**۔ یہ اسی طرح آخری درجہ کی 'صفات یا توضیحی اختصار کی قوت کے ساتھ ان خصوصیات کی ملکیت سے تشکیل پاتے ہیں جن کو بیان کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر

دُو خالی	خالی ہاتھ
نَت شپاد	ننگے پیر
کاٹم پاش	ننگا سر
پِیُن رِیش	سفید ریش
مُر چائِنگ	دُور اندیش
دُو تفوک	ہاتھ بندھے

(۶) **واحد (Singular)**

فاعلی حالت ۔ (Nominative)

تمام لازم و متعدی افعال کے حال اور مستقبل میں فاعلی حالت غیر تصریف شدہ اسم ہے۔ متعدی افعال کے ساتھ مفعول لاحقہ 'ءَ' کےذریعے تصریف ہوتا ہے۔

اضافی حالت۔ (Genitive)

اضافی حالت کا اظہار کرنے کے لیے سب سے عمومی طریقہ تصریف شدہ اسم کے بعد 'نا' ہے۔پس

اے بندغ نا مار   اُس آدمی کا بیٹا

مفعولی (بالواسطہ)۔ (Dative)

مفعولی(بالواسطہ)کے لیے اختتامیہ 'ے' کا استعمال کیا جاتا ہے، پس

اے بندغے اِرغ تِسے   اُس نے آدمی کو روٹی دی۔

خبری حالت۔ (Accusative)

خبری حالت کا اختتامیہ 'ٹی' ہے، پس

نن برا▯وئی ٹی روٹی ئ▯ اِرغ پان▯▯ ▯م
برا▯وئی میں روٹی کو اِرغ ک▯ت▯ ▯یں▯

فاصلی حالت▯ (Ablative)

فاصلی کا اختتامی▯ 'آن' ▯▯، پس

▯ر چ▯ ک▯ خدا غان	جو کچھ خدا کی
بریک نن ک▯ جوان	طرف س▯ملتا ▯▯
ا▯▯	▯مار▯ لی▯ ب▯تر ▯▯▯

ایک اور اختتامی▯ 'آئ▯' ▯▯، جیس▯

▯ر شاخ ئس▯ آئ▯▯زار شاخ پیدا مَس▯ ▯ر شاخ پر ▯زار شاخیں پیدا ▯وگئی▯

(و) جمع (Plural)

فاعلی، آلاتی اور خبری حالت میں لاحق▯ 'آک' جبک▯ اضافی میں 'آتا' اور مفعولی(بالواسط▯) میں 'آت▯' ▯یں▯

بندغ	آدمی
بندغاک	آدمی
بندغاتا	آدمیوں کا

بندغاتے	آدمیوں کو

(ز) اسم کی تصریف (Inflection of Noun)

واحد

	متعین صورت	غیر متعین صورت
فاعلی/آلاتی/خبری	بندغ	بندغ ئس
اضافی	بندغ نا	بندغ ئسے نا
مفعولی (بالواسطہ)	بندغے	بندغ ئسے

جمع

فاعلی/آلاتی/خبری	بندغاک
اضافی	بندغاتا
مفعولی (بالواسطہ)	بندغاتے

لوک (اونٹ)

واحد

	متعین صورت	غیر متعین صورت
فاعلی	لوک	لوک ئس
اضافی	لوک ئنا	لوک ئسے نا
مفعولی (بالواسطہ)	لوکے	لوک ئسے

جمع

فاعلی اور	لوکاک
اضافی	لوکاتا
مفعولی (بالواسطہ)	لوکاتے

جُزو 3ہ اسماء (Nouns)

(الف) انسانوں اور رشتہ داریوں کی نشاندہی کرنے والے اسماء

براہوئی	اُردو	براہوئی	اردو
بندغ	آدمی	نرینہ	مرد
زائیفہ	عورت	اروَت/اُرا	بیوی
ارِغ	شوہر	باوہ	والد
لُمہ	ماں	بھلّہ	دادی
مار	بیٹا	مَسِڑ	بیٹی

نواسہ　　نواسہ/پوتا　　چُوچہ
اطفال

اِیڑ　　بہن　　اِیڑ نا چُوچہ
بھانجا، بھانجی

اِیلم　　بھائی　　اِیلم نا چُوچہ
بھتیجا، بھتیجی

اِلّہ　　چچا　　اِلّہ نا چوچہ
چچا زاد

مالم یا اِلّہ　　سسر　　بلغُڑ یا تاتہ
ساس

سالُم　　داماد　　خاسپر　　سالا

دُسخیچ　　سالی　　ملخُڑ　　بہو

مار　　لڑکا　　مسِڑ　　لڑکی

ورنا　　جوان　　پِیر　　بوڑھا

مہ　　غلام　　چوکری
لونڈی

سُریت　　داشتہ　　عورت

لوڑی/ڈومب　　لوہار

جنوزان　　بیوہ　　سروزان
رنڈوا

پِتارک	سوتیلا باپ	ماتُنہ	سوتیلی ماں
دِشتار	منگیتر	برامی	دلہن
ٹُولوک	بالغ لڑکی	سَنٹ	بانجھ
پِڈ پُھر	(جانوروں کے لیے بِلیف) اُمید سے ہونا		

(ب) جانوروں کے اسماء

گَلہ	گھوڑوں کا گلہ	ُلی(عام نام)	گھوڑا
نریان	نر گھوڑا	مادیان	گھوڑی
کُرّہ	گھوڑے کا بچہ	گلہ پان	گلہ بان
طبیلہ	اصطبل	ڈگی	گائے
کاریگر /خراس	بیل	روڑ	گائے کا بچہ

پُرّاپ	مادہ جوان اونٹ	میہی	بھینس
گارُم/گورُم	مویشیوں کا گلہ	گووال	گائیوں کا گلہ
چَتر	گائے کادو سالہ بچہ	تریہانڑ	گائے کا تین سالہ بچہ
بَگ	اونٹوں کا گلہ	بِیش(عام)	گدھا
لاغ	گدھا	مادہ خر/ماچہ خر	گدھی
بِار	گدھوں کا گلہ	پالِیئا ڈگی	دودھ والی گائے
خچر	خچر	ٹٹو	ٹٹو
پِیل/ہاتھی	ہاتھی	بوڑ	جُوں
منگُڑ	کھٹمل، چچڑیاں	کَک	پِسُو
گور خر	پہاڑی گھوڑا		

(ج) جانور جو خواک کے لیے استعمال ہوتے ہیں

سہدار/جانور	جانور	خزم	پہاڑی بکرا

ہیٹ　　بکرا　　چتی　　بکری

دغَر　　میمنہ　　زہ گل

میمنوں کا ریوڑ

بُز گل　　بکریوں کا ریوڑ　　شوان

چرواہا

مِر　　بھیڑ　　خَڑ　　دُنبہ/مینڈھا

سور　　برّہ　　کُھر　　بھیڑ

بکریوں کا ریوڑ

ُچ(عام)　　اونٹ　　لوک　　اونٹ

ڈاچی　　اونٹنی　　ہِر

اونٹنی کا بچہ

نَر آسک　　ہِرن　　مادہ آسک

ہرنی

مش ئنا مَت　　پہاڑی بکرا　　مَش ئنا ہیٹ

پہاڑی بکری

خَڑ　　پہاڑی دنبہ　　گَڈ　　پہاڑی دنبہ

مُرو　　خرگوش　　مچھی

مچھلی

(د) جسم کے حصے

کوپڑی	کوپڑی	مون	چہرہ
بُربانک	آبرو	ٹیلہ	آنکھ کی پتلی
خن ئنا بج	آنکھ کا پپوٹا	بامُس	ناک
با	مُنہ	دندان	دانت
گُٹ	گلا	پُٹ/ پُژہ	بال
رِیش	داڑھی	کوپہ	کندھا
زِیل	ناخن	پالُو	پہلو
بِک	گُردہ	ڈوبر/سِینہ	سینہ/چھاتی
کاٹُم	سر	پِتاغ/شانہ/بردست	کندھے کی ہڈی
پیشانی	ماتھا	خن	آنکھ
مِچاچک	پلک، مژگاں	دِیدہ	آنکھ کی پتلی
گِرانز	نتھنہ	جوڑ	ہونٹ
دُوی	زبان	گُٹلو	نرخرا
خف	کان	پِیشکو	گیسو

بروت	مونچھ	سروش/چنگلی	کہنی
پِڈ	پیٹ	مُخ	کمر
خد	پستان	جُگن	کلیجہ
روتِینک	انتڑیاں	تِلّی	تلی، طحال
نَت	پیر	زان	ران
گوڈہ	گھُٹنا	بَج	پِیٹھ
لِٹِک	دُم	خُشیدان	کنپٹی
پنجہ/دُو	پنجہ	تلف	ہتھیلی
ہور	انگلی	زرّی ہور	انگوٹھی والی انگلی
بھلا ہور	انگوٹھا	گڈی ہور	درمیانی انگلی
چِیچ ہور	چھوٹی انگلی	نلی	کہنی کے نیچے ہاتھ کا حصہ
نت ئنا تلف	پاؤں کیا تلوا	کلک	گال
گِلِّک	چوتڑ	پُٹھی نا َڈ	ریڑھ کی ہڈی

مِلی　　مغز　　کاڈی　　ٹوڑی
درسم　　بکری کے بال　　سُنٹ　　چونچ
ہرش　　ہاتھ　　بُشک　　گھوڑے کے گردن کے بال
چنک　　دونوں ہتھیلی بھر　　پُوت　　ناف
ہوجری　　ُجری　　ران　　ران
بیڈی　　ٹخنے کی ہڈی　　سِل　　جِلد
مرغ　　سینگ　　کاسالہ　　ایک سالہ بچھڑا
بند/ سند　　جوڑ　　باسک　　کہنی سے اوپر بازو
کُڑی　　ایڑی　　لِخ　　گردن
نیام سر　　بیچ سر　　ہڈ　　ہڈی
کِیش　　ناک کاپِیپ　　بغل　　بغل
کاس　　بھیڑ کے بال/اُون　　ُچ ئنا کاس　　اونٹ کے بال

ماہ	کھیری	پوچی	گُٹنہ ک چِینی
خڑینک	آنسو	خفو	مُٹھی بھر/ہاتھ بھر
گِدِسپ	چھوٹی انگلی سے انگھوٹھے تک کا فاصلہ		

([illegible]) جانور اور کیڑے مکوڑے جو خوراک کے لیے استعمال نہیں ہوتے

شیر	شیر	مما	بن مانس
رِچھ	رِیچھ	کفتار	چرخ، لگڑ بگڑ
تولہ	گِیدڑ	سِینکُر	سِیا
کُچک/ نراز	کُتا	پِشی	بِلی
دُوشہ	سانپ	ہَل /مُشک	چوہا
نور	نیولا	پشّہ	مچھر
زِراغ	جونک	بولُو	بندر
خلیغا	چِیتا	خرما	بھیڑیا
ہُوکم/سور	سور	شوک	لومڑی
جدُک	خار پُشت	مِنڈ	کتیا
کُتری	پِلّا	تانزی	تازی

گوج   گوہ   تیلؕ   بِچھو

خانخور   کُونج   موکو

مکڑی

کرگز   کرگس/گِدھ   گنجِشک

چڑیا

مورینک   چیونٹی   خوَرہ

دیمک

گُوگو   فاختہ   چَڑز   تلور

سیسُو   سی سی

منگ/منگوس   نیولا

شو پِڑّک   جُگنو   کلاغ   کوا

ہیلؕ   مکھی   مُنگی   بَھڑ

مَلخ   ٹڈی   بانز   باز/شاہین

شکار بانز   شکاری باز   ٹی   ٹی

بگلا

باڑُو   تِیتر   کٹنگر   ریگستانی

بٹیر

چُک   پرندے

(و) کپڑے اور زیورات کے نام

پُچ کپڑے گُد دوپٹہ

دستار/پگڑی پگڑی شلوار

شلوار

شلوار بند ازار بند چوَٹ

جوتا

کشیدہ کشیدہ کاری گِڈی

واسکٹ

زوڑ نمدہ کا لمبا کوٹ لیپ لحاف

بالِشت تکیہ ٹَپُّر نمدہ

پوشاک بنے ہوئے کپڑے لُنگی

مخصوص پگڑی

کُوس قمیص کہوش

جوتا

کوٹ کوٹ کُلی جوتے کے

کھولنے کی جگہ

ٹُکمہ بٹن پوستین چمڑے

کا کوٹ

شال چادر بھوپ

توشک/سوزنی

کیس کمبل ٹوپ ٹوپی

(ز) پرندے اور دیگر پروں والے مخلوقات

کپوت	کبوتر	کپینجر	تِیتر
ککّو	چکور	ہنج	مرغابی

(ح) زیورات

پُھلّو، پھلّی	نتھ
پنرا، گن، دِلُک،مُرکی،والی	بالیاں
طوق، چندن ہار،چمکلی،تاوِیز	ہار
بائِینک،زردانہ،پونچی،دستونک	کلائی کے زیور
چلو	انگھوٹی
پادینک، پازیب	پازیب
ٹِک	ماتھے کا زیور
چوٹیل پُھل، سِیم کش، مُٹّی	سر کے زیور
عطردان، ڈولن، بندوک،گوجاوہ	گلے کے زیور

(ط) ہتھیار

ٹُوفک   بندوق   ریفل   رائفل

پلیتئی ٹُوفک   بارودی بندوق   مارٹینی   مارٹینی

زغم   تلوار   چکمکی توفک   چقماقی بندوق

بغل پُر توفک   قدیم توڑے دار بندوق   بے

مٹ فورڈ   میٹ فورڈ رائفل

چڑّئیا توفک   شاٹ گن   اِسپر   ڈھال

کاٹّار، چاخو   چاقو   کِپ   میان

لبلبی/ مکو   ٹرگر   پُلّی، ٹوپی   ٹوپی

پُرز   لبلبی   چابزِیر   لوہے کا قلابہ

سُم   گولی   تِیر دان   گولی رکھنے کا تھیلا

توپ   توپ   بل و سم   تیر و کمان

نیزہ نیزہ پِیرامپ
تسمہ، پٹا، پٹی
ہوائی جہاز جہاز دُمبالہ پُر/
برِج لوت برِیچ لوڈر
تُپانچہ پستول زغم ئنا بند
تلوار کا بیلٹ
کِیسہ تھیلی/جیب کُلنگ، پایہ گینتی
پولات فولاد اِستہ خل اُسترہ/
چُھری تیز کرنے کا پتھر
دارُو بارود امبانچہ بارود
کی کپی
نلو بارود کی پیمائش موٹر گارڈ
موٹر کار
اِسترہ، پاکی استرہ لشّی
درانتی
دِیریّا جہاز بحری جہاز کِشتی
کشتی

(ی) درخت، پودے، فصل اور پھل وغیرہ

درخت　　درخت　　پَن
پتا
بھُنڈ　　تنا　　پھل　　پھول
بُوٹَو　　جھاڑی　　اپُرس
صنوبر
گیت　　بید　　بیر　　بیر
کِیکر　　ببول　　کرک، کرَگ آک
زردلو　　زردالو　　انار　　انار
آلُو بخارہ　　آلو بخارہ　　پاٹ
لکڑی
اسپیدار　　سفیدہ　　غلہ
اناج
خولم　　گندم　　زُرّت　　جواری
سِرچ　　بیخ، ریشہ　　جڑ
شاخ، شمب　　شاخ　　چوڑی، سِل چھال
غُٹہ　　شگوفہ　　گون
جنگلی پِستہ
کِرّی　　جھائی/ایک جھاڑی　　پِت
کانٹا

خت زیتون شیشم

شیشم

تُوت توت آلوچہ آلوچہ

بائی کچا ساگ، سلاد شفتالو

آڑو

پِتی کانٹے دار چِنار چنار

سا جَو مکئی مکئی

جامبو تارا مِیراساگ پِریش رائی

مٹر مٹر اِسپُست

لُوسن

پٹاٹہ آلو گزِر گاجر

گوبھی گوبھی کڑَب

جوار/مکئی کی ڈنڈی

بادرِنگ کھیرا گلَو

خربوز

ساگ ساگ کدو کدو

کُنچت تل، کنچد مُنگ

مونگ

باجری باجری کمند

گنا،گنڈیری

بَہ گھاس کدیم
گھوڑے کا چارہ
گونگلُو شلجم ساونی،
خُشبر خزاں کی فصل
مہالو وقت سے پہلے بوائی تمباخ
تمباکو
برنج چاول موڑہ خشک
لُوسن
پیماز پیاز ترب، مولی مولی
پُگ بھوسہ خصیل، خیت
چارہ
چمبر خیال کھیرا ٹماٹر ٹماٹر
توم لہسن کوٹِغ تربوز
میوہ، نیوہ پھل انگور انگور
چِبِٹ کچا تربوز موٹ مونگ
جیسا ایک دال
آبوس گابھوس کرپاس ، پمبہ
کپاس
دانکو بُھنے ہوئے غلے آہڑی، سبزوار
گرمائی فصل

پاچالو   تاخیر کی بوائی   بند گوبھی
بند گوبھی

(ک) زراعت

ڈغار   زمین   بزغر   ہاری
سیاہ آپ   دائمی پانی   بنو،   بند
بندات
چشمہ   چشمہ   تلاف
تالاب
مالہ   سُہاگہ   جُغ   جؤا
شتینک   ہل کا ڈنڈا/تیر   زمیندار
زمیندار
دِیر   پانی   نمب   نمی
جو، گوز   نہر،ندی   دُون
کنواں
لنگار   ہل   جگلو   پھانہ، پچّر
ریز   رسی   تُخم، بِج   بیج
ناری   برما   مازو   برنالہ
ڈال   بند بنانہکہ لیہ لکڑی کا بیلچہ

خشکاوہ   برساتی کھیتی   دسِنگ

بونا

لشّی   درانتی   گوبٹ کننگ تریش

وَنڈ کننگ   تقسیم کرنا   تغار

کونڈا

سرگوَز   ندی کنارے زمین   جوہان

کٹے گندم کا ڈھیر

پولی، ستلی   بانہیں بھر کٹا ہوا اناج

جوہان نا ہند   اناج جمع کرنے کی زمین

زاغ   اناج کا ڈھیرلِزّی   چاول   کے

ٹھونٹھ

پلال   گندم کے ٹھونٹھ   گوالے   اناج

ڈالنے کی بوری

بیل   بیلچے   کُلنگ   گینتی

لنگار کننگ   ہل چلانا   چَٹ کننگ

بیج بونا

ناڑی کننگ   پودے لگانا   چار شاخہ

چہار شاخہ

درانزنگ، تہو تِننگ   بچھوڑنا   ترنگڑ

بھوسے/تنکے لے جانے کا جال

بند	نہری بند	کمیر	ہل
کا پھل			
کاریز	کاریز	گومانا	کاریز
کا سر کنواں			
نمبور	سُرنگ		

(ل) انسانی کھانے پینے کی اشیاء

اِرغ	روٹی، خوراک	بیدِیر	شوربہ
کباب ، سجی	سجی	سُو	گوشت
پُلاؤ	پلاؤ	چرپی	چربی
پاڵ، پُرواڵ	دودھ	خاسُن	لسی
ڈہی	دہی	خسّی	مکھن
پنیر	پنیر	خریش	دیسی گھی
سِی	گھی	تیل	تیل
خرین	کڑوا	ہنین	میٹھا
سور	تُرش	بہ	نمک

ہنینا تیل میٹھا تیل پِلپِل
کالی مرچ
خیسُنا پلپل لال مرچ مُرغنا پلپل
درازمرچ
زارچوبہ ہلدی پوٹا
الائچی
لوَنگ لونگ کُرنو پتھر پر
بنائی گئی روٹی
نُت آٹا شاد شہد
خوش دار مُلیٹھی بُورہ، شکر
چینی
چانھ چائے کافی کافی
گُڑ گُڑ ِلار
کھجور،خُرما
ڈلیدہ دلیہ نہاری ناشتہ
سوارے دِن کا کھانا شام ئنا اِرغ
رات کا کھانا
باسُنا اِرغ گرم روٹی، خوراک پُدینا
اِرغ باسی روٹی
خام کچا بِسُّن پکا

پتِیرانگا اِرغ پتیر روٹی   خمیر   انگا   اِرغ
خمیر روٹی

تُرُش کوہ   اریوند، چینی   سُو ئنا کُٹّی
قیمہ

سِرہ   سرسوں   شِتی
انگاروں پر پکائی گئی روٹی

مَدر   دیسی گھی و گندم سے بنی
براہوئی خوراک

(م) فلکی یا سماوی اجسام و عناصر

دِیر   پانی   خاخر   آگ

تہو   ہوا   آسمان
آسمان

تُوبہ   چاند   نوک   نیا چاند

دہ   سورج   اِستار
ستارہ

خُدا   خدا   سیخا   سایہ

جھمر   بادل   گِروک
آسمانی بجلی

ہورُ   بادل کی گرج   پھر   بارش

ترونگُڑ　　ژالہ　　بی بی نا گِندار

قوس قزاح

یَخ　　ٹھنڈا　　مُج　　طوفان،

دھند

چول　　سراب　　لوڑ

جھکڑ،آندھی

مِش　　مٹی، زمین　　ریک　　ریت

خل　　پتھر　　مَش　　پہاڑ

کوڈ، غار　　غار　　درنگ

عمودی چٹان

بُرزائی، سربالا　　اونچائی　　سر　　شیفہ

ڈھلوان

چُر　　پہاڑی چھوٹی ندی،نالہ　　جل

پہاڑی بڑی ندی، دریا

کُوچہ　　وادی　　دشت　　سطح

مرتفع

کُمب　　پانی کا گڑھا　　ِس

راکھ

دریاو　　دریا　　پوڈ　　مٹی　　کا

ڈھیلہ

کرّک　ندی کا کنارہ　برف
برفباری

زمین جمب زلزلہ　روز گِیر
سورج گرہن

ماہ گِیر　چاند گرہن　تہارمہ نن
اندھیری رات

لوڑ　جھکڑ　گِرداب　بھنور، ورطہ

بِدرنگ، دِیر ئنا سر شیفہ　سطع مرتفع، دو ہموار زمینوں کو ملانے والی ڈھلوان جہاں سے سیلابی پانی نشیب میں بہتا ہے

(ن) مکانات و فرنیچر

خلق　گاؤں　شار　شہر

اُرا　گھر　اُرا نا خواجہ
گھر کا مالک

اُرا گودی　گھر کی مالکن　گِدان
خیمہ

پرچ ئنا گِدان	چٹائی والا خیمہ	ترکل

دودھ بلونے کی تپائی

وانڑ	سرکنڈے کے گھاس کی بنی رسی

جس سے چارپائی بناتے ہیں

مڈی	گھریلو سامان	پڑچ	چٹائی

چشِک	تھے	چکی کی پاٹ میں

سوراخدار لکڑی

بروے	چھاننی	جلّک	کڈی

آدینک، آئنہ آئینہ	سُرمہ

سرمہ

سرمہ دان	سرمہ دان	شیفک

سرمہ لگانے کی لکڑی

اِرِس	کنگھی	کڑسان

لکڑی کا بڑا تال

کاٹار، چاخو	چاقو، چھری	ڈو/ کاشُک/

چوشانک	چمچ

کینچی	قینچی	چـــــا دان

چائے دان

گھڑیال	گھڑیال	تال	پلیٹ
کُونزہ	کُوزہ	رکابی	طشتری
پیالہ	کپ، پیالہ	خرتیر	زین کا لمبا تھیلا
بُخچہ	کپڑوں کا تھیلا	شال	شال، چادر
کونٹ	کارپٹ	لیپ	لحاف
بالشت	تکیہ	بِشینک	پیڑے رکھنے کا کپڑا
نُسخل	ہتھ چکی	آسیاب	پانی کی چکی
خو	دیگ،ہانڈی	تندور	تندور
پادینک	ہانڈی رکھنے کے لیے لوہے کی بنی اسٹینڈ		
تاس	پانی پینے کا برتن	کِیت	آٹے کے لیے بنا چمڑے کا تھیلا
خوا	پانی کامشکیزہ	کلی	پانی کاچھوٹا مشکیزہ

ِیزک	دودھ کا مشکیزہ	زِک	گھی کا مشکیزہ
گوالہ	اناج کا تھیلہ	ٹھاہ	بڑا بورا
رخت	گھوڑے کا زین	سِیلہ	سوئی
دسک	دھاگہ	اربیشم	ابریشم
چھت، بامب	چھت	بالا خانہ	بالاخانہ،اوپرکا کمرہ،چوبارہ
دروازہ	دروازہ	دریچہ	کھڑکی
دُوت کش	چمنی	کُلف	تالا
کِلیت	چابی	زمزِیر	زنجیر
چوکاٹ	چوکٹ	دِیوال	دِیوار
خِشت	اینٹ	لِچخ نا دِیوال	مٹی کی دیوار
تمبہ	تھم، ستون	تِیر	تیر، شہتیر
کرز	چھت سہارنے کی لکڑیاں، بانس		

زیر خانہ   تہہ خانہ   چنَری
سیڑھی

بُن پد   بنیاد   میج   میز

کرسی   کرسی   پیڑی،
سندوخ   صندوق

الماری   الماری   ڈیوا،   چراغ
چراغ،دیا

ٹِین   چادر   چُون   چونا

لُولہ   پائپ   خشت نا خیسُنی   اینٹ
کی سرخی

خام انگا خِشت   کچی اینٹ   بِسوک   انگا
خشت   پکی اینٹ

ترازو   ترازو   تول   وزن

پیمانہ   پیمائش   لیو   لپائی

نوٹ:اناج کی پیمائش یہ ہیں۔ پِنکئی،چوتڑا، کاسہ، خروار(80 کاسہ =خروار=8 من)

(س)   اوقات کی تقسیم

سال   سال   تُو   ماہ

دے	دِن	صحب مالَو	صبح سویرے
دے ٹِک	طلوع آفتاب	چاشت	صبح کا کھانا
نیم روش	دوپہر	اول پیشیم	سہ پہر
پیشیم قضا	سہ پہر کے بعد	دِیگر	شام
خُفتن	عشا کے وقت	پدیکو تُغ	رات کا آخری پہر
تُغ	نیند، خواب	نیم نن،نیم شف	آدھی رات
نن	رات	اینو	آج
دارو	کل(گزشتہ)	مُلخدو	پرسوں(گزشتہ)
پگہ	کل(آنے والا)	پلمہ	پرسوں(آنے والا)
اِستو	گزشتہ رات	اینخو	امسال
خدو	گزشتہ سال	مونیکو	سال اگلا سال

بشام　　مون سون　ڈکھال
خشک سالی، قحط
بیگہ　　رات،شـــام　　دا دے تے ٹی/ دا
زمان اس وقت، اب
دے کِی ہلینگ　　غروب آفتاب　　سیڵ
سرما
تِیرمہ، باسُنی　　گرما　　ہتمہ　　بہار

ہفتے کے دِنوں کے نام

یک شنبہ　　اتوار　　دو شنبہ
سوموار
سہ شنبہ　　منگل　　چارشنبہ
بدھ
پنچ شنبہ　　جمعرات　　جمعہ
جمعہ
اول ہفتہ　　ہفتہ　　ہفتہ　　ہفتہ
پانزدہ دے،اِرا ہفتہ　　دو ہفتہ

مہینوں کے نام

اِماماتا تُو محرم سفر نا تُو
سفر

اوّلیکو اِیڑ ربیع الاول ارٹمیکو اِیڑ
ربیع الثانی

مُسٹمیکو اِیڑ جمادی الاول چارمیکو اِیڑ
جمادی الثانی

خدا نا تُو رجب برات نا تُو
شعبان

روچ نا تُو رمضان چُنکا عید نا
تُو شوال

عید نا گڈیکو تُو ذیقعد بھلا عید نا
تُو،حج نا تُو ذی الحج

(ع) لڑائی و چوری

لشکر لشکر گوڑاو گھڑ
سواروں کا لشکر

ڈُنگ لوٹ مار گرو ڈَ جنگ
کی اطلاع

چاری جاسوس ڈکنگ چُھپنا

سردار نا ونڈ	سردار کا حصہ	ونڈ، بشخ	حصہ
خوم، راج	قوم، قبیلہ	ٹکر	ذیلی قبیلہ،طائفہ
ایال، اُرا	خاندان، گھرانہ	شلوار، پِیرہ	ذات
پٹی	تقسیم	سردار	سردار، قبیلہ کا سربراہ
ٹکّری	ذیلی قبیلہ کا سربراہ	راج	قبائل
سیال	رشتہ دار	دشمن	دشمن
دوست	دوست	خون	خون
دُز	چور	دُزی	چوری
رہزن	راہزن	بہادر	دلیر
لغور	بزدل	پیر ئنا بشخ	پِیر کا حصہ
جُلَو کننگ	حملہ کرنا	سُر ساٹ، توشہ	فراہمیِ خوراک، زاد راہ

پداٹ تمِّنگ پیچھا کرنا	توفک خلنگ	بندوق چلانا

کھوڑیہ	تعاقبی گروہ	ٹھپی	زخمی

ٹھپ	زخم	مُخ تفوک	حمایت کرنہ والا

خفی، گوشی	قبائلی جو محصول ادا کرتہ ہیں

(ف) متفرق

برام	شادی	سانگ	منگنی

لب	جہیز	جَن	بارات

ِنّام	مہندی	مرک، کہنگ	موت، مرنا

بِجار	شادی کہ لیہ امدادی رقم

پُڑس	فوتگی پر دی جانہ والی امدادی رقم

برام نا اِرغ ولیمہ

(ص) رنگ

پِیُن سفید خیسُن سُرخ، لال

خرُّن، نیلی نیلا پُوشکُن پیلا

گونکی سبز مَون کالا، سیاہ

بور بھورا نُکرہ سفید آنکھوں والا

نیلی بور گہرا بھورا ابلاخ رنگ رنگی

سَمند ہلکا سیاہ کُمیت سیاہی مائل سُرخ رنگ

مُشکی کالا بولائی سفیدچہرہ اور پیر

گَرّی ابلق کمیت سیاہ زانو سیاہی مائل سُرخ رنگ

چِنی نیلا ابلق سُرخِنگ خاکستری

سیاہ کُمیت سیاہی مائل سُرخ رنگ سیاہ سُرخِنگ لوہائی خاکستر

(ق) کرنسی، روپیہ

زَر	پیسہ	نیم روپئی	آٹھ آنہ
پاؤلی	چار آنہ	شاہی	دو آنہ
پیسہ	پیسہ	اِرا پیسہ	دو پیسہ
مہر	مہر	خیسُن زَر	سونا
اشرفی	اشرفی	نوٹ	نوٹ
پیُن زَر	چاندی	آہن	لوہا
سُرف	سیسہ	بِرنج	پیتل
مِس	تانبا	کلَئی	چادر
جست	سفید دھاتی عنصر	پولاد	فولاد

(ر) فن و فنکار Artisans

لوڑی، لوہار   لوہار   دراکھانڑ
دراکھان
کوریہ   بُننے والا   زرگر   سنار
کلی گر   ٹین کا کاریگر   حجام
حجام
دھوبی   دھوبی   بوڑچی
باورچی
موچی   موچی   مزور
مزدور
دُکان   دکان   بخال   بنیا
کمہار   کمہار   مُوناری
منیاری
ٹاٹار   تانبے کا کاریگر   درزی   درزی
خشت خلوک   اینٹیں   گھڑنےوالا
پھلائی،دائی، دایا پھلا والا
بِھشتی   پانی پہنچانے والا، ماشکی
سبزی فروش   سبزی فروش
رنگریز،ختری   رنگنے والا   فقیر
فقیر

دروان　　دربان　　مُلا
مولوی

زاوزان　　مستری　　قبر،گور
خلوک گور کن

شوان　　چرواہا　　دمـــــاز، دمـــــوک
دھونکنی

ٹوہو　　فصل کا چوکیدار　سِندان
سندان، رہزن

لائی گر،لائی ہار　فصل کاٹنہ والا　کدینہ
بڑا ہتھوڑا

قصاب، قصائی　قصاب

(ش)　سمتیں

دہ ٹِک　　مشرق　　قبلہ
مغرب

قطب　　شمال　　سہیل،　جہندم
جنوب

لِغِڑ　　ننگا　　دُو خالی　　خالی
ہاتھ

مغرور	مغرور	لافی	شیخی باز، لاف زن
آبدار	عزت دار	بے حیا	بے حیا، بے شرم
ُولن	موٹا	زوراک	زوراور
تنک، اُشکن	پتلا، باریک	خُلکن	نرم
ڈڈ	سخت	لُغُوشت	پھسلن
پالُن	گیلا،تر	بارُن	سوکھا، خشک
زیبا	خوبصورت	بد رنگ	بد رنگ
بِین، بینگنی	بھوک	بینگُن	بھوکا
ملاسی	پیاس	ملاس	پیاسا
گارسولہ	تیزابیت	کوڑی	تعاقبی گروہ
سیاہی	سیاہی	سیاہی دان	دوات
قلم	قلم	کاغذ	کاغذ

سیاہی چٹ   سیاہی چُوس   لفافہ   لفافہ

پُچیّا لفافہ   کپڑے کا لفافہ   سُسُر   گوند

لیٹی   لیٹی، پیسٹ

لاکھ   ایک قسم کا گوند جو پگھلا کر لگایا جاتا ہے

موم بتی   موم بتی   ربڑ   ربڑ

چِڑِنگ   گھنٹی   مسل   فائل

کتاب   کتاب   نخشہ   نقشہ

سِیلہ   سوئی   دسک   دھاگہ

(ت) بیماریاں

خلؒ، دڑد   درد   چُٹ   دانہ، پھوڑا

ناسُور   ناسور   پُتَّو   چیچک

ترینزُک   خسرہ   سورُک   خسرہ، چیچک

کُلّہ ، جکّہ		کھانسی		خرڑِٹ

کالی کھانسی

ڈِل		بُخار		موسمی ڈِل		ملیریا

پُوشار،لامپوشہ		نزلہ، زکام		بھلا		ڈِل

ٹائیفائڈ

سینہ، گِراڑ نمونیہ		پیچ، مروڑ

پیچس

پِڈِننگ		اسہال		شولِنگ

قے کرنا

ڈاکی، وبا		ہیضہ		طاعون

طاعون

دِلوئی		طحال، بد مزاجی		زردوئی

یرقان

باد فرنگ		آتشک، باد فرنگ		سوزاک

جریان، سوزاک

کوڑھ		کوڑھ		گَر		اُون دار

جانوروں کی بیماری

بنداتا خلّ		جوڑوں کا درد

رنج		پھیپھڑوں کا تب دق، بیماری

سِلسِل	باؤل، پیش درد	شوگر	
گارسولہ	بد ہضمی		
گھُرّو	آب نزول	کُراڑہ	گلھڑ،گھینگا
چُوچہ بِٹِنگ	اسقاط حمل	ٹُکہ	ٹیکہ
ٹُکّوکا	ٹیکہ لگانے والا	بواسیر	بواسیر
کر	بہرہ	کھور	اندھا
اسخنی، کانڑا	کانا	ٹُنٹ	لولا
جغر نا چُٹ	جگر کا دانہ	منڈ	لنگڑا
کدڑا	ہجڑا	سنٹ	بانجھ
چم دور	آنکھ کا زخم	اُست خام	مننگ دل خراب ہونا
بریمہ	بچہ دانی(عورت) زہ دان بچہ دانی(جانور)		

(ث) مویشیوں کی بیماریاں

باد	جوڑوں کا ورم	پدّام	گیس بھرنا
پھڈ، وڈھ	استقا	گَر	ایک جلدی بیماری، کوڑھ

حُب سائی   دمہ   کُراب   منہ
اور پیر کی بیماری
موتی پانی، پھلا   آنکھ میں موتی آنا   قبض
قبض
چُٹ   پھوڑا   کُلّہ، جکّہ
کھانسی
مُندر   پِھرنے والی وباء   مِرگی،شِر
مرگی
کِشکوک   پیروں کی بیماری نکسیر،
نزلہ   نکسیر، نزلہ
پُٹّو   مویشیوں کا چیچک   ریش
ریش
سُرخ باد   سرخ   بادے،   زہر   باد
خارشت   کھجلی
ناسُور   ناسور   سرگیر
گھوڑوں کی بیماری
ہڈّی، چپّر ہڈّی   پنڈلی کے باہر کی طرف کی
ہڈی

جُزو 4 صفات (Adjectives)

صفات اختتامیوں "کو،نا،او" سے بنائے جاتے ہیں

مونی (آگے) سے مونیکو (اگلا)

پدی(پیچھے) سے پدیکو (پچھلا)

پیہن(سفید) سے پیہن زرئنا(چاندی کا)

پاٹ (لکڑی) سے پاٹ ئنا (لکڑی کا)

زر(سونا)   س□   زر   پلّوی

(سن□ر□ پ□لو والا)

پھر /ب□ نسبت□ تقابل کا اظ□ار 'آن' س□ □وتا □□ ، پس

ا□ ن□ آن جوان ا□□   و□ تم س□ ب□تر □□□

صفت تفضیل یا صفت عالی موجود ن□یں□ اس کی جگ□ لفظ'کل آن' کا استعمال کیا جاتا □□، پس

کل آن بھلا   سب س□ بڑا

جُزو 5□ اعداد (Numerals)

(الف) اعداد مطلقہ (Cardinal Numbers)

اسٹ ایک

اِرٹ دو

مُسٹ تین

تین سے آگے فارسی کے اعداد استعمال ہوتے ہیں۔

چار، پنچ، شش، ہفت، ہشت، نُہ، دَہ وغیرہ

(ب) اعداد ترتیبی (Ordinal Numbers)

اولیکو پہلا

اِرٹمیکو دوسرا

مُسٹمیکو تیسرا

اعداد مطلق میں 'لاحقہ' اِیکو کا اِضافہ کیا جاتا ہے ، پس

ششمیکو، دہمیکو

(ج) اعداد کسری (Fractional Numbers)

نیم، کپ　　آدھا، نصف

سہ یک　　ایک تہائی

چارِک　　ایک چوتھائی

پنچک　　پانچواں حصہ

'بشخ یا اِک' کا اختتامیہ استعمال ہوتا ہے، پس

ششِک　　چھٹا حصہ

ہفتِک　　ساتواں حصہ

مُسہ بشخ　　تین چوتھائی، تین حصہ

یک و نیم　　ڈیڑھ

(د) اعداد تقسیمی (Multiple)

دو تل　　دوہرا، دو تہیں

مسہ تل　　تہرا، تین تہیں

چار تل　　چار تہے، چار تہیں

اس کا لاحقہ 'تل' ہے جیسے پنج تل(پانچ تہے)، شش تل (چھ تہے)

(ہ) وقت کی تقسیم کا اظہارلاحقہ'وار' سے ہوتاہے ۔

اس□ وار	ایک بار
اِرا وار	دوبار□
مُس□ وار	س□ بار
چار وار	چاربار

جُزو 6□ ضمائر (Pronouns)

الف□ ضمیر شخصی□

متکلم

	واحد	**جمع**
فاعلی□	ای(میں)	نن (□م)
اضافی□	کنا (میرا)	ننا (□مارا)
خبری و مفعولی(بالواسط□)	کن□ (مجھ□)	نن□ (مجھ□)
فاصلی□	کن□ آن (مجھ س□)	نن□ آن (□م س□)

کن تو (میرے ساتھ)

نن تو(ہمارے ساتھ)

ظرفیہ　　　　کنے آ (مجھ پر)

ننے آ (ہم پر)

کنے اِسکا(مجھ تک)

ننے اسکا (ہم تک)

حاضر

واحد　　　　جمع

فاعلیہ　　　　نی(تم، تو)

نم (آپ)

اضافیہ　　　　نا (تمہارا، تیرا)

نما (آپ کا)

خبری و مفعولی(بالواسطہ)　نے (تجھے)

نمے (آپ کو)

فاصلیہ　　　　نے آن (تجھ ،تم سے)

نمے آن (آپ سے)

نے تو (تیرےساتھ) نم تو (آپ کےساتھ)

ظرفی□　　　ن□ آ (تجھ ،تم پر)

نم□ آ (آپ پر)

ن□ اِسکا(تجھ، تم تک)　　نم□

اسکا (آپ تک)

غائب

واحد　　　**جمع**

فاعلی□　　　دا (ی□)　　　دافک

(ی□)

او،ا□(و□)　　　اوفک،ایفک (و□)

اضافی□　　　دانا (اِس کا)　　　دافتا

(اِن کا)

اونا، اینا (اُس کا)　　　اوفتا، ایفتا

(اُن کا)

خبری و مفعولی(بالواسط□)□ داد□ (اِس□) دافت□

(اِن□یں)

اود□، اید□ (اُس□) اوفت□،ایفت□(ان□یں)

فاصلی□　　　داڑآن (اِس س□)

دافت□آن(اِن س□

داڑ تـــــــو (اِس ک□ ســــــــاتھ)

دافت□تو(اِنک□ ساتھ

اوڑآن، ایڑآن (اُس سے) اوفتے آن،
ایفتے آن (اُن سے)

اوڑتو، ایڑ تو (اُس کے ساتھ)
اوفتےتو،ایفتےتو(اُنکے ساتھ)

ظرفیہ داڑ آئے (اِس پر) دافتے آئے (اِن پر)

داڑ اِسکا(اِس تک) دافتے اِسکا (اِن تک)

اوڑ اِسکا، ایڑ اِسکا (اُس تک)اوفتے اسکا، ایفتے اسکا (اُن تک)

لاحقہ 'ہندا' سے تاکیدی صورت کا استعمال ہوتا ہے۔جیسے

ہندا بندغ یہی آدمی

ب۔ ضمیر موصولہ (Relative)

بلوچی کی طرح لفظ 'کہ' ضمائر موصولہ کا کام سر انجام دیتا ہے۔

ہر کس کہ — کوئی بھی
ہر کہ — کچھ بھی
کسَس — کون، کوئی

جہ ضمیر معکوسی (Reflective)

تینٹ (خود)

	واحد	جمع
فاعلی حالت	ای تینٹ	نن تینٹ
	نی تینٹ	نُم تینٹ
	او تینٹ	اوفک تینٹ

دہ ضمیر استفہامی (Interrogative)

دیر (کون)

فاعلی	دیر	کون
اضافی	دِنّا	کِس کا

خبری و مفعولی (بالواسطہ) دیرہ کسہ،کس کو

انت	کیا
اَرا اسٹ	کون سا

اخہ دَر	کتنـــا، کتنی	
□□ تلازمی		(Correlative)
اخہ در	بہت، کافی	
ہنداخہ در	اتنا، اتنی	
ہمو خہ در	اتنا ، اتنی	

(و) ضمیر غیر معین (Indefinite Pronoun)

کَسس	کوئی،شخص
ہر کس	ہر کوئی
ہچ کسس	کوئی نہیں، کچھ نہیں
ہچ	کوئی، کچھ نہیں
پر گَڑا	پر چیز
مَچّٹ، مچہ	تھوڑا، کچھ، کم
بھاز	بہت، زیادہ، کئی
گیشتِر	زیادہ، مزید، بہت
مَنَٹ	کچھ، چند

اسٹ ایلو تو	ایک دوسرے کے ساتھ
پین	مزید، اور
پین کسس	کوئی اور
پین گِڑاس	کچھ اور
پینِ چ	اور کچھ نہیں
کُل، دُرست	تمام، سارے، سب
کل اسہ ہندآ، اسہ جاگہ	اکھٹا، سب ایک ساتھ
ہرتوماک	دونوں

جُزو 7۔ فعل (Verb)

1۔ تمام مصادر 'اِنگ' پر ختم ہوتے ہیں۔

بَنّنگ	آنا
خلنگ	مارنا

2۔ دیگر زمانے کچھ لازم ہیں۔

3۔ ماضی، حال اور ناتمام کے اختتامیے مندرجہ ذیل ہیں۔

	واحد	**جمع**
متکلم	اُٹ	اُن
حاضر	اُس	اُر
غائب	اَس	اَسُّر

زمانہ تمام میں؛

متکلم		نُٹ		نُن
حاضر		نُس		نُرے
غائب		نے		نو

مستقبل اور مضارع میں؛

متکلم		وَہ		نہ
حاضر		سے		رِ
غائب		اِک		رَہ

فعل امر کا مختص اختتامیہ نہیں؛

4۔ ماضی تمام فعل ماضی سے ہر حالت میں پہلے صوت رکن کے بعد 'سے' کا اضافہ کرنے سے بنایا جاتا ہے۔

ای ہیسُٹ		میں لایا۔
ای ہیسسُٹ		میں لا چکا تھا۔

5۔ زمانہ حال مصدر سے ہر حالت میں اختتامیہ سے پہلے 'ٹی' کا اضافہ کرنے سے بنایا جاتا ہے۔

مصدر۔		ہترِنگ،َ تِنگ		لانا
اِ ہترِنگٹی اُٹ		وہ لا رہا ہے۔

6۔ زمانہ نامکمل فعل حال کے اختتامی لاحقوں سے قبل 'اس' کا لاحقہ لگانے کر بنایا جاتا ہے۔

ای ہترنگٹی اُٹ۔   میں لا رہا ہوں۔

ای ہترنگٹی اسُّٹ۔   میں لا رہا تھا۔

7۔ مستقبل اور مضارع غیر متعین سے لاحقہ 'انگ' گِرا کر عمومی لاحقوں کے اضافہ کر دینے سے بنائے جاتے ہیں۔

ہترِنگ   لانا

ہتریوہ   لاؤں گا

اہ ہتریک   وہ لاتا ہے۔

نن ہترینہ   ہم لائیں گے۔

8۔ حالیہ (Present Participle)

فعل حالیہ جوکسی جاری یا دہرائے کام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ساق/بنیاد کے ساتھ لاحقہ 'اِسہ' لگا کر بنایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 'ن' آئے تو 'ہ' میں تبدیل ہوتا ہے۔

مصادر معنی

حالیہ

مننگ (ہونا) سے

مرسے

کُننگ (کھانا) سے

کُنسے

خلنگ (مارنا) سے

خلسے

پاننگ (کہنا) سے

پارسے

ہترنگ (لانا) سے

ہترسے

تِننگ (دینا) سے تِرسے

کننگ (کرنا) سے

کرسے

9۔ 'اِنگ' کے ساتھ مصدر اسم ہوتا ہے اور اس کی تصریف ہو سکتی ہے۔ مصادر مندرجہ ذیل طریقوں سے تشکیل پاتے ہیں۔

(الف)'کے لیے،کی غرض سے، کے ذریعے، کے طور پر' کا اظہار کرنے کے لیے 'کے' کا استعمال ہوتا ہے۔

کننگ کے — کرنے کے لیے

کُننگ کے — کھانے کے لیے

(ب) مجہولی معنی کا اظہار'نا، اوئی' کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جیسے

اے کنا توننگ نا اف/ اے کنا توروئی اف

'وہ مجھ سے روکا نہیں جاسکتا'

10۔ زمانہ مستقبل اور مضارع کےلیے ایک اور صورت ہے۔ پس

مثبتہ — ای کاوہ/ ای ہنوٹ — میں جاؤں گا

نن کانہ / نن ہنون — ہم جائیں گے

نی کاسہ/ نی ہنوس — تم جاؤ گے

نُم کارِے/نُم ہنور — آپ جائیں گے

اے کائِک/ اے ہِنوئ — وہ جائے گا

اوفک کارے/ اوفک ہنور وہ جائیں گے

منفیہ ای ہِنپرے/ ای ِنپروٹ میں نہیں جاؤں گا

نن ہِنپنہ/ نن ِنپرون میں نہیں جاؤں گا

نی ہِنپیسہ/ نی ِنپروس تم نہیں جاؤ گے

نُم ہِنپیر/نُم ِنپرور آپ نہیں جائیں گے

اے ہِنپک/ اے ِنپروئ وہ نہیں جائے گا

اوفک ہِنپسہ/ اوفک ِنپرور وہ جائیں گے

افعال (Verbs)

براہوئی مصدر	**اردو معنی**	**فعل ماضی (غائب واحد)**	**فعل امر (حاضر واحد)**	**فعل نہی (حاضر واحد)**
آ				
آسڑد کشنگ	آ□ سرد نکالنا	آسڑد کشا	آسڑد کش□	آسڑد کشپ□
آوانِنگ	جمائی لینا	آوانا	آوان	آوانپ□
ا				
ارمان/ افسوس کننگ	ارمان کرنا	ارمان کر□	ارمان ک□	ارمان کپ□
اِلّنگ	چھوڑنا، آزاد کرنا	اِلّا	اِلّ□	اِلّپ□

اوتاخ کننگ	بیٹھک بنانا	اوتاخ کرہ	اوتاخ کر	اوتاخ کپہ
ب				
بارِفنگ	سُکھانا	بارِفہ	بارِف	بارِفپہ
بال کننگ	اُڑنا	بال کرہ	بال کہ	بال کپہ
بٹِنگِنگ	مدعو کرنا، بلانا	بٹنگا	بٹِنگ	بٹِنگپہ
بُدڑُو ہلِنگ	ٹھوکر کھانا	بُدڑو ہلکہ	بدڑو ہلْ	بدڑو ہلپہ
بدل کننگ	تبدیل کرنا	بدل کرہ	بدل کہ	بدل کپہ
برام کننگ	شادی کرنا	برام کرہ	برام کہ	برام کپہ
بِسنگ	پکانا	بِسہ	بِس	بِسپہ
بِسنگ	پکنا	بِسس	بِس	بِسپہ
بش تِننگ	پچھوڑنا	بش تِس	بش ایت	بش تفہ
بش	جگانا،	بش کرہ	بش کہ	بش

کننگ	اُٹھانا			کپہ
بش مننگ	اُٹھنا، جاگنا	بَش مَس	بَش مَہ	بَش مفہ
بنِنگ	آنا	بَس	بہ، بر	بَفہ
بِننگ	چُننا	بِنا	بِن	بنپہ
بِیڑِنگ	دودھ دہنا	بِیڑا، بِیڑہ	بیڑ	بیڑپہ
بِینگُن مننگ	بھوک لگنا	بِینگُن مس	بینگن مہ	بینگن مفہ
بہ عـــزت کننگ	بہ آبرو کرنا	بہ عزت کرہ	بہ عزت کہ	بہ عزت کپہ
بہ شولِنگ	نہانا	بہ شولا	بہ شول	بہ شولپہ
بینِنگ	پہننا	بینا	بین	بینپہ
پ				
پاڷ پورِنگ	دودھ بلونا	پاڷپورا	پاڷ پورہ	پاڷ پورِپہ
پٹِّنگ	ڈھونڈنا تلاش ،	پٹّا	پٹہ	پٹپہ

	کرنا			
پد ئــٹی تمنگ	پیچھے پڑنا	پد ئٹی تما	پد ئٹی تمہ	پد ئٹی تمپہ
پُــــــر کننگ	بھرنا	پُر کرہ	پُر کہ	پُر کپہ
پرغِنگ	توڑنا	پرغا	پرغ	پرغپہ
پرِنگ	سُوجھنا	پرِس	پرہ	پرپہ
پھــــــر دسِنگ	تیز بارش برسنا	پھر دسہ	پھر دسہ	پھر دسِپہ
پــــک ہلِّنگ	بوسہ لینا، چومنا	پک ہلک	پکَ لْ	پک ہلپہ
پُلِنگ	چھیننا	پُلا	پُل، پُلہ	پُلپہ
پِنڈِنگ	خیرات ، بھیک ، مانگنا	پِنڈا	پِنڈ	پِنڈپہ
پِننگ	ٹوٹنا	پِنّا	پِن	پِنپہ
پوشِنگ	جذب کرنا،	پوشا	پوشہ	پوشپہ

	چوسنا			
پھیری کُننگ	گھومنا	پھیری کُنگ	پھیری کُن	پھیری کنپہ
پھیری تِننگ	گھمانا	پھیری تِس	پھیری ایت	پھیری تِفہ
پِینگ	داخل ہونا، اندر جانا	پیہا	پیہہ	پیہِپ
ت				
تاؤ تِننگ	تاؤ دینا	تاؤ تِس	تاؤ ایت	تاؤ تِفہ
تِخِنگ	رکھنا	تِخا	تِخ	تِخپہ
تُد مننگ	ساتھ ہونا	تُد مننگ	ساتھ ہونا	تُد مننگ
تُڈو ہِلنگ	ٹھوکر لگنا	تُڈو ہلک	تڈو ہٖل	تُڈو ہلپہ
تراشِنگ	تراشنا	تراشا	تراشہ	تراشپہ
ترخِنگ	پھٹنا	ترخِنگ	پھٹنا	ترخِنگ

تـــــر□ کننگ	بُدکنا	تر□ کر□	تر□ ک□	تر□ کپ□
تڑِنگ	کاٹنا	تڑ□	تڑ	تڑپ□
تفِنگ	جمنا	تف□	تَف	تفپ□
تفِنگ	باندھنا	تف□	تَف	تفپ□
تفِفِنگ	بندھوانا	تفِف□	تفِف	تفِفپ□
تمِّنگ	گِرنا	تمّا	تمّ	تمّپ□
تِتِّنگ	دینا	تِس	ایت	تِف□
تـــــوار کننگ	آوازدینا	توار کننگ	آوازدینا	توار کننگ
تُوفــــک خلنگ	بندوق چلانا	توفک خلک	توفک خلؕ	توفک خلپ□
تُولِنگ	بیٹھنا	تُوس	تُولؕ	تُولپ□
تُولِفِنگ	بِٹھانا	تُولف□	تولِف	تُولِفپ□
ت□و تِننگ	پچوڑنا	ت□و تِس	ت□و ایت	ت□و تف□
تیـــــار مننگ	تیار □ونا	تیار مس	تیار م□	تیار مف□
ج				
جکِّنگ	کھانسنا	جکّا	جکّ□	جکّپ□

جوڑ کننگ	بنانا، تعمیر کرنا	جوڑ کرے	جوڑ کر	جوڑ کپے
جوڑ کرفِنگ	تعمیر ، بنوانا	جوڑ کرفے	جوڑ کرف	جوڑ کرفپے
		چ		
چاپ خلنگ	براہوئی رقص کرنا، تالیاں بجانا	چاپ خلک	چاپ خل	چاپ خلپے
چاری کننگ	جاسوسی کرنا	چاری کرے	چاری کے	چاری کپے
چائِنگ	جاننا	چاِس	چا	چائِپے
چٹ تِننگ	پھیلانا، بکھیرنا	چٹ تِس	چٹ ایت	چٹ تِفے
چٹِنگ	چاٹنا	چٹا	چٹے، چٹ	چٹپے
چغل	پھینکنا	چغل تِس	چغل	چغل

تِننگ			ایت	تفہ
چِکِّنگ	کھینچنا	چِکّا	چِکّہ	چِکپہ
چلم کشنگ	حقہ پینا	چلم کشا	چلم کشہ	چلم کشپہ
چُمِنگ	چومنا، بوسہ دینا	چُمّا	چُمہ	چُمپہ
چُوشِنگ	چوسنا	چُوشا	چُوشہ	چُوشپہ
		ح		
حِساب کننگ	گِننا	حساب کرہ	حساب کہ	حساب کپہ
		خ		
خاچِنگ	سونا	خاچا	خاچہ، خاچ	خاچپہ
خُتِنگ	کھودنا	خُتا	خُت	خُتپہ
خراب کننگ	بگاڑنا، خراب کرنا	خراب کرہ	خراب کہ	خراب کپہ
خرِّنگ	اُگنا	خرّا	خرّ	خرّپہ

خسی کننگ	مکھن بنانا	خسی کرہ	خسی کہ	خسی کپہ
خف تونِنگ	سُننا، سماعت کرنا	خف تورہ	خف تو	خف توپہ
خلِّنگ	مارنا، پیٹنا	خلک	خل	خلپہ
خن خلِّنگ	آنکھ مارنا	خن خلک	خن خلؕ	خن خلپہ
خننگ	دیکھنا	خنا	خن	خنپہ
خوافِنگ	چَرانا	خوافہ	خواف	خوافپہ
خوائِنگ	چَرنا	خواِس	خواہ	خوائپہ
خوانِنگ	پڑھنا	خوانا	خوان	خوانپہ
خوشکِنگ	رگڑنا، مَلنا	خوشکا	خوشکہ	خوشکپہ
خوش کننگ	پسند/ منتخب کرنا	خوش کرہ	خوش کہ	خوش کپہ
د				

دِتـــــــر کشِنگ	خون نکالنا	دِتر کشا	دتر کش	دتر کشپہ
دُدینگِنــگ	بھاگنا، دوڑنا	دُدینگا	دُدینگ	دُدینگپہ
دُدیفِنگ	بھگانا	دُدیفہ	دُدیف	دُدیفپہ
درنزِنگ	پچھوڑنا	درنزا	درنزہ	درنزپہ
دُرست کننگ	پہچاننا	درست کرہ	درست کہ	درست کپہ
دِرِکّنگ	اُچھلنا کودنا	درکّا	درکہ	درکّپہ
درکّفِنــگ	اُچھلانا	دِرکّفہ	دِرکِف	دِرکفپہ
دڑِنگ	اُترنا	دڑا	دڑ	دڑپہ
دُزی کننگ	چوری کرنا	دُزی کرہ	دُزی کہ	دُزی کپہ
دسِنگ	بونا	دسہ	دسَہ	دسپہ
دم دنّنگ	تھکنا	دم درہ	دم در	دم دپہ
دنِّنگ	لے جانا	درہ	در، دہ	درپہ
دُو	ہاتھ	دُو خلک	دُو خلْ	دُو

خلنگ	لگانا			خلپہ
دُو شاغِنگ	ہاتھ ڈالنا	دُو شاغا	دُو شاغ، دُو شا	دُو شاغپہ، دُو شاپہ
دِیـــــر مننگ	پگھلنا	دِیر مس	دیر مہ	دیر مفہ
		ڈ		
ڈکنگ	چُھپانا	ڈکّا	ڈکّ	ڈکپہ
ڈلِنگ	دانتوں سے کاٹنا	ڈلا	ڈل	ڈلپہ
ڈہ تِننگ	اطلاع دینا	ڈہ تِس	ڈہ ایت	ڈہ تفہ
		ر		
راہی مننگ	روانہ ہونا	راہی مس	راہی مہ	راہی مفہ
رسینگِنگ	پہنچنا	رسینگا	رسینگ	رسینگپہ (پہ)
رغامِنــ	ہدایت	رغاما	رغام	رغامپہ

گ	دینا، بتانا			
رُمبِنگ	دوڑنا	رُمبا	رُمبہ	رمبپہ
روفہ کننگ	جاڑو لگانا	روفہ کرہ	روفہ کہ	روفہ کپہ
ریـــــڑ کننگ/تِننگ	لڑھکانا	ریڑ کرہ،تِس	ریڑ کہ، ایت	ریڑ کپہ، تِفہ
ریسِنگ	مروڑنا	ریسا	ریسہ	ریسپہ
رِیس کننگ	حسد، عداوت کرنا	رِیس کرہ	رِیس کہ	رِیس کپہ
س				
ســـانگ کننگ	منگنی کرنا	سانگ کرہ	سانگ کہ	سانگ کپہ
سرِّنگ	گدھے کی ڈینچوں	سرّا	سرّہ	سرّپہ
ســـــفا کننگ	صاف کرنا	سفا کرہ	سفا کہ	سفا کپہ

سلِّنگ	دھونا	سلّا	سِلہ	سِلپہ
سلِنگ	کھڑا ہونا،قیا م	سلِیس	سلہ	سلپہ
سلِفِنگ	کھڑا کرنا	سلیفہ	سلِف	سلفپہ
سُـــنت کننگ	ختنہ کرنا	سُنت کرہ	سنت کہ	سنت کپہ
ســـوار مننگ	سوار ہونا	سوار مس	سوار مہ	سوار مفہ
سوٹیفِنہ گ	اُکسانا، مائل کرنا	سوٹیفہ	سوٹیف	سوٹیفپہ
ســـودا کننگ	بیچنا، فروخت کرنا	سودا کرہ	سودا کہ	سودہ کپہ
ش				
شِنڑشِنہ ڑنگ	منمِنانہ	شِنڑشِنڑا	شِنڑشِنڑہ	شِنڑشِنہ ڑپہ
شَـــیر	گانا گانا	شَیرخلک	شَیر	شَیر

خلّنگ/ پانِنگ		/ پار□	خلْ/پا	خلپ□/پا پ□
شیف مننگ	نیچ□ □ونا	شیف مس	شیف م□	شیف مف□
ص				
صفت کننگ	تعریف کرنا	صفت کر□	صفت ک□	صفت کپ□
ع				
عاشقی کننگ، عشق کننگ	پیار کرنا، عشق کرنا	عاشقی کر□	عاشقی ک□	عاشقی کپ□
غ				
غوکِنگ	بھونکنا	غوکّا	غوک□	غوکپ□
غرق مننگ	تبا□ ، غرق □ونا	غرق مس	غرق م□	غرق مف□
غژِّنگ	سوجنا	غژا	غژ□	غژپ□
ف				

فریادکننگ	فریاد کرنا	فریاد کر□	فریاد ک□	فریاد کپ□
ق				
قـــــبر کننگ	دفنانا	قبر□ کر□	قبر ک□	قبر کپ□
ک				
کـــاٹم چنـڈیفِنگ	سر ہلانا	کاٹم چنڈیف□	کاٹم چنڈیف	کاٹم چنڈیفپ□
کتّی کننگ	اشارہ کرنا	کتی کر□	کتی ک□	کتی کپ□
کھٹِنگ	جیتنا، کمانا	کھٹّا	کھٹ□	کھٹپ□
کسِـــفِنگ	قتل کرنا	کسف□	کسِف	کسِفپ□
کشِنگ	نکالنا	کشّا	کشّ□	کشّپ□
کشیدہ کننگ	کشیدہ کرنا	کشیدہ کر□	کشیدہ ک□	کشیدہ کپ□
کننگ	کرنا	کر□	ک□، کر	کپ□
کُننگ	کھانا	کُنگ	کُن	کُنپ□

کُنفِنگ	کھلانا	کُنِفے	کُنِف	کُنِفپے
کُـــوٹ کننگ	بال منڈانا	کوٹ کرے	کوٹ کے	کوٹ کپے
کِنگ	مرنا	کسک	کہے	کپہے
گ				
گارِنگ	بھیڑوں کا منمنانا	گارا	گارے	گارپے
گٹ ہِلِنگ	دانتوں سے کاٹنا	گٹ ہلک	گٹ َلْ	گٹ ہلپے
گِدرینگِنگ	گزرنا	گِدرینگا	گِدرینگ	گدرینگپے
گُڈِّنگ	کاٹنا، کُچلنا	گُڈّا	گُڈے	گُڈپے
گَگلِنگ	مِنمنانا	گَگلّا	گَگلے	گَگلپے
گـــوبٹ کننگ	تریش کرنا	گوبٹ کرے	گوبٹ کے	گوبٹ کپے
گـــــو دُدیفِنگ	دوڑ میں بھگانا،	گو ددیفے	گو ددیف	گو ددیفپے

	دوڑانا			
گُورِنگ	اونٹ کی آواز	گُورا	گُورہ	گُورپہ
گِـــیرام کننگ	بھُولنا	گیرام کرہ	گیرام کہ	گیرام کپہ
ل				
لار تِننگ	جوش دینا	لار تِس	لار ایت	لار تِفہ
لاف خلنگ	بکواس کرنا، ڈینگیں مارنا	لاف خلنگ	بکواس کرنا، ڈینگیں مارنا	لاف خلنگ
لڑزِنگ	کانپنا	لڑزا	لڑزہ	لڑزپہ
لانچِنگ	آستین چڑھانا	لانچا	لانچہ	لانچپہ
لُٹِنگ	لُوٹنا	لُٹّا	لُٹ	لُٹپہ
لجّی مننگ	شرمانا	لجی مَس	لجی مہ	لجی مفہ
لغت خلنگ	لات مارنا	لغت خلک	لغت خل	لغت خلپہ

لِکھنگ	لکھنا	لکھا	لکھے	لکھپے
لگِّنگ	چڑھنا	لگّا	لگّے	لگپے
لگِّفِنگ	چڑھانا	لگّفے	لگِّف	لگِّفپے
لیٹِنگ	لیٹنا	لیٹا	لیٹے	لیٹپے
		م		
مُٹھڑی کننگ	ہاتھوں سے دبانا مالش کرنا	مُٹھڑی کرے	مُٹھڑی کے	مُٹھڑی کپے
مخِنگ	ہنسنا	مخا	مخ، مخے	مخپے
مغرور مننگ	مغرور ہونا	مغرور مس	مغرور مے	مغرور مفے
مَلِّنگے	کشتی کرنا	مل ہلک	مل ہلٰ	مل ہلپے
ملِنگ	کھولنا	مَلا	مل	ملپے
مٹِّنگ	ہونا	مَس	مے، مر	مفے
مُوغِنگ	سِینا	مُوغا	مُوغ	مُوغپے
		ن		

ناس کننگ	نسوار کرنا	ناس کر□	ناس ک□	ناس کپ□
نرّفِنگ	بھگانا	نرّف□	نرِّف	نرّفپ□
نُسِنگ	پِیسنا	نُسا	نُس	نُسپ□
نریان تِننگ	گھوڑی کا نر بچ□ جننا، پیدا کرنا	نریان تِس	نریان ایت	نریان تِف□
نشان تِننگ	دکھانا	نشان تس	نشان ایت	نشان تف□
نقش□ کشنگ	نقش□ بنانا	نقش□ کشّا	نقش□ کَش	نقش□ کشپ□
□				
□ترِنگ / □تِنگ	لانا	□یس□	□ت□	□تپ□
□تریفِنگ/ □تفنگ	لوانا	□تریف□/ □تف□	□تف□	□تفپ□

□رفِنگ	اُٹھانا	□رف□	□رف	□رفپ□
□رِّنگ	پھاڑنا	□رّا	□رّ□	□رّپ□
ُشِنگ	جلانا	ُشا	ُش	شپُ□
□کّلِنگ	□انکنا	□کّلا	□کّل	□کّلپ□
□لِّنگ	پکڑنا ، خریدنا	□لک	لَ	□لپ□
□مپِنگ	□جرت کرنا	□مپ□	□مپ□	□مپِپ□
ُنِّنـــگ/ رُِنگ	دیکھنا	ُرا	ُر	پُ□
ِننگ	جانا	ِنا	ِن	ِنپ□
ُورِنگ	چوسنا، جذب کرنا	ُورِا	□ور□	□ورپ□
ُـــورِ کننگ	آسمانی بجلی کا کڑکنا	□ور□ کر□	□ور□ ک□	□ور□ کپ□
□وغِنگ	رونا	□وغا	□وغ	□وغپ□
ُولِنگ	گیدڑ کا	ُولا	□ولُ	□ولپُ

	آواز نکالنا			
ہیت کننگ	بات کرنا	ہیت کرہ	ہیت کہ	ہیت کپہ
ِیننگ	جننا (جانورو ں کا)	ِینا	ِین	ہِینپ
ِینڑِنگ	گھوڑہ کی آواز	ہینڑا	ہینڑہ	ہینڑپہ

جُزو 8۔ افعال کی گردان (Paradigms of Verb)

1۔ ہِننگ (جانا)

اسم مصدر

ہِننگ کِہ   جانے کے لیے/جانے کو

ہِنوئی   ممکنہ جانا

اسم حالیہ

ہِنِسہ   جاتے ہوئے

زمانہ حال جاری

واحد	اُردو معنی	جمع	اُردو معنی
ای ہِننگٹی اُٹ	میں جا رہا ہوں	نن ہِننگٹی اُن	ہم جا رہے ہیں
نی ہِننگٹی اُس	تم جا رہے ہو	نُم ہِننگٹی اُرے	آپ جا رہے ہیں
اے ہِننگٹی اے	وہ جا رہا ہے	ایفک ہِننگٹی او	وہ جا رہے ہیں
ای ہِننگٹی	میں نہیں	نن ہِننگٹی	ہم نہیں

افَّٹ	جا رہا	افّن	جا رہے
نیِ ننگٹی افیس	تم نہیں جا رہے	نُمِ ننگٹی افّیر	آپ نہیں جا رہے
اہِ ننگٹی اف	وہ نہیں جا رہا	ایفک ِننگٹی افّس	وہ نہیں جا رہے

نا تمام

واحد	**اُردو معنی**	**جمع**	**اُردو معنی**
ایِ ننگــٹی اسُّٹ	میں جــــا رہا تھا	ننِ ننگــٹی اسُّن	ہم جــــا رہے تھے
نیِ ننگٹی اسُس	تم جا رہے تھے	نُمِ ننگٹی اسُّر	آپ جا رہے تھے
اہ ہننگٹی اسّکہ	وہ جا رہا تھی	اوفک ِننگٹی اسُّرہ	وہ جا رہے تھے
ایِ ننگٹی الّویسُٹ	میں نہیں جا رہا تھا	ننِ ننگٹی الّویسُن	ہم نہیں جا رہے تھے

واحد	اردو معنی	جمع	اردو معنی
نیِ ننگٹی الّویسُس	تم نہیں جا رہے تھے	نُمِ ننگٹی الوسُّرِ	آپ نہیں جا رہے تھے
اہ ہننگٹی الَّو	وہ نہیں جا رہا تھا	ایفک ِننگٹی الّویسو،الّو سُرِ	وہ نہیں جا رہے تھے

ماضی

واحد	اُردو معنی	جمع	اُردو معنی
ایِناٹ	میں گیا	ننِنان	ہم گئے
نیِناس	تم گئے	نمِنارِ	آپ گئے
اہِنا	وہ گیا	ایفکِنارِ	وہ گئے
ایِنتوَٹ	میں نہیں گیا	نن ہنتوَن	ہم نہیں گئے
نیِنتویس	تم نہیں گئے	نمِنتویرِ	آپ نہیں گئے
اہِنتو	وہ نہیں گیا	ایفک ِنتوَس	وہ نہیں گیا

مکمل

واحد	اُردو معنی	جمع	اُردو معنی
ای ِنائُٹ	میں جا چکا ہوں	نن ِنائُن	ہم جا چکے ہیں
نی ِنائُس	تم گئے	نم ِنائُر	آپ جا چکے ہیں
او ہِنائِ	وہ جا چکا ہے	ایفک ِنانو	وہ جا چکے ہیں
ای ِنتنُٹ	میں نہیں گیا ہوں	نن ہنتنُن	ہم نہیں گئے ہیں
نی ِنتونُس	تم نہیں گئے ہو	نم ِنتنُر	آپ نہیں گئے ہیں
او ہِنتنِ	وہ نہیں جا چکا	ایفک ِنتنو	وہ نہیں جا چکے

ماضی بعید

واحد	اُردو معنی	جمع	اُردو معنی
ایِناسُٹ	میں جا چکا تھا	نن ِناسُن	ہم جا چکے تھے
نیِناسُس	تم جا چکے تھے	نمِناسُر	آپ جا چکے تھے
اہِناسَس	وہ جا چکا تھا	ایفک ِناسُر	وہ جا چکے تھے
ای ِنتویسُٹ	میں نہیں جا چکا تھا	نن ِنتویسُن	ہم نہیں جا چکے تھے
نی ِنتویسُس	تم نہیں جا چکے تھے	نمِنتویسُر	آپ نہیں جا چکے تھے
اہ ِنتویسَس	وہ نہیں جا چکا تھا	ایفک ِنتویسُر	وہ نہیں جا چکے تھے

مضارع

واحد	اُردو	جمع	اُردو

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کاوہ	میں جاتا ہوں	نن کانہ	ہم جاتے ہیں
نی کاسہ	تم جاتے ہو	نم کارِ	آپ جاتے ہیں
اے کائِک	وہ جاتا ہے	ایفک کارہ	وہ جاتے ہیں
ای ہِنپرِ	میں نہیں جاتا	نن ہِنپنِ	ہم نہیں جاتے
نی ہنپیسہ	تم نہیں جاتے	نُم ہِنپیرِ	آپ نہیں جاتے
اے ہنپک	وہ نہیں جاتا	ایفک ہنپسہ	وہ نہیں جاتے

مستقبل

واحد	اُردو معنی	جمع	اُردو معنی
ای ہنوٹ	میں جاؤں گا	نن ہنون	ہم جائیں گے
نی ہنوس	تم جاؤگے	نم ہنورِ	آپ جائیں

			گے
اے ہنوئے	وہ جائےگا	ایفک ہنور	وہ جائیں گے
ایِنپروٹ	میں نہیں جاؤں گا	نن ہنپرونہ	ہم نہیں جائیں گے
نی ہِنپروس	تم نہیں جاؤ گے	نمہِنپرور	آپ نہیں جائیں گے
او ہنپروئے	وہ نہیں جائے گا	ایفک ہنپرور	وہ نہیں جائیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نیِن	تُو جا	نُم ہنبو	آپ جائیں
نی ہِنپ	تُو مت جا	نُم ہنپبو	آپ مت جائیں

2ہ　منّنگ　　(ہونا)

اسم مصدرے　منںگ　　(ہونا)

منْنگ کہ　　(ہونے کے لیے)

مروئی　　(ہونامکن)

اصول کسی کام کے مثبت کی نشاندہی لاحقہ 'اوئی' سے کیا جاتا ہے۔ مصدری لاحقہ 'ن'، 'ر' میں تبدیل ہوجاتا ہے، جیسے

کننگ کرنا

کروئی   کرنا ہے

فعل حال مطلق

واحد	اُردو معنی	جمع	اُردو معنی
ای اُٹ	میں ہوں	نن اُن	ہم ہیں
نی اُس	تم ہو	نم اُر	آپ ہیں
اید اے	وہ ہے	ایفک او	وہ ہیں
ای افّٹ	میں نہیں ہوں	نن افّن	ہم نہیں ہیں
نی افّیس	تم نہیں ہو	نم افّیر	آپ نہیں ہیں
اید افّ	وہ نہیں ہے	ایفک افّس	وہ نہیں ہیں

زمانۂ حال جاری

واحد	معنی	جمع	معنی
ای مننگٹی اُٹ	میں ہو رہا ہوں	نن مننگٹی اُن	ہم ہو رہے ہیں
نی مننگٹی اُس	تم ہو رہے ہو	نم مننگٹی اُر	آپ ہو رہے ہیں
اے مننگٹی	وہ ہو رہا	ایفک	وہ ہو

ا□	□□	مننگٹی او	رہے ہیں
ای مننگٹی افّٹ	میں نہیں ہو رہا	نن مننگٹی افّن	ہم نہیں ہو رہے
نی مننگٹی افّیس	تم نہیں ہو رہے	نم مننگٹی افّیر	آپ نہیں ہو رہے
ا□ مننگٹی افّ	وہ نہیں ہو رہا	ایفک مننگٹی افّس	وہ نہیں ہو رہے

فعل ماضی مطلق

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اسُّٹ	میں تھا	نن اسُّن	ہم تھے
نی اسُّس	تم تھے	نم اسُّر	آپ تھے
ا□ اسّ	وہ تھا	ایفک اسُّر/اسّو	وہ تھے
ای الّوٹ	میں نہیں تھا	نن الّون	ہم نہیں تھے
نی الّویس	تم نہیں تھے	نم الّویر	آپ نہیں تھے
ا□ الّو	وہ نہیں	ایفک	وہ نہیں

	تھا	الّوسُر/الّوسو	تھے

ماضی تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اسّسُٹ	میں ہو چکا تھا	نن اسّسُن	ہم ہو چکے تھے
نی اسّس	تم ہو چکے تھے	نُم اسّسُر	آپ ہو چکے تھے
ا□ اسّسک	وہ ہو چکا تھا	ایفک اسّسر	وہ ہو چکے تھے
ای الّویسُٹ	میں نہیں ہو چکا تھا	نن الّویسُن	ہم نہیں ہو چکے تھے
نی الّویس	تم نہیں ہو چکے تھے	نُم الّویسُر	آپ نہیں ہو چکے تھے
ا□	وہ نہیں	ایفک	وہ نہیں

الّویسس	ہو چکا تھا	الّویسر/الّویسو	ہو چکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای مریوہ	میں ہوتا ہوں	نن مرینہ	ہم ہوتے ہیں
نی مریسہ	تم ہوتے ہو	نم مریر	آپ ہوتے ہیں
اے مریک	وہ ہوتا ہے	ایفک مریرہ	وہ ہوتے ہیں
ای مفرہ	میں نہیں ہوتاہوں	نن مفنہ	ہم نہیں ہوتے ہیں
نی مفیسہ	تم نہیں ہوتے ہو	نم مفیر	آپ نہیں ہوتے ہیں
اے مفک	وہ نہیں ہوتا ہے	ایفک مفسّہ	وہ نہیں ہوتے ہیں

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای مروٹ	میں ہوں گا	نن مرون	ہم ہوں گے

نی مروس	تم ہو گے	نم مرور	آپ ہوں گے
اے مروئے	وہ ہو گا	ایفک مرور	وہ ہوں گے
ای مفروٹ	میں نہیں ہوں گا	نن مفَرون	ہم نہیں ہوں گے
نی مفروس	تم نہیں ہو گے	نم مفَرور	آپ نہیں ہوں گے
اے مفَروئے	وہ نہیں ہو گا	ایفک مفَرور	وہ نہیں ہوں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی مہ/ مرَک	تو ہو جا	نُم مبو	آپ ہو جائیں
نی مفہ	تو مت ہو	نم مفبو	آپ مت ہوں

شرطیہ

واحد	معنی	جمع	معنی

ای مسُّٹے	اگر /کاش میں ہوتا	نن مسُّنے	اگر/ کاش ہم ہوتے
نی مسُّسے	اگر /کاش تم ہوتے	نم مسُّر	اگر/کاش آپ ہوتے
او مسّکے	اگر/کاش وہ ہوتا	ایفک مسُّرَے	اگر/کاش وہ ہوتا
ای متَوَٹے	اگر /کاش میں نہ ہوتا	نن متَوَنے	اگر/ کاش ہم نہ ہوتے
نی متَویسے	اگر /کاش تم نہ ہوتے	نم متَویر	اگر/کاش آپ نہ ہوتے
او متَوَکے	اگر/کاش وہ نہ ہوتا	ایفک متَویرَے	اگر/کاش وہ نہ ہوتے

3۔ بَنِّنگ(آنا)

مصدری

بَنّنگ کے آنے کے لیے

بروئی ممکنہ آنا

اسم حالیہ

بَرِسہ   آتہ آتہ، آتہ ہوئے

زمانہ حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بَننگٹی اُٹ	میں آ رہا ہوں	نن بَننگٹی اُن	ہم آ رہے ہیں
نی بَننگٹی اُس	تم آ رہے ہو	نُم بَننگٹی اُرِ	آپ آ رہے ہیں
اہ بَننگٹی ہا	وہ آ رہا ہے	ایفک بَننگٹی او	وہ آ رہے ہیں
ای بَننگٹی افَّٹ	میں نہیں آ رہا	نن بَننگٹی افّن	ہم نہیں آ رہے
نی بَننگٹی افیس	تم نہیں آ رہے	نُم بَننگٹی افّیرِ	آپ نہیں آ رہے
اہ بَننگٹی اف	وہ نہیں آ رہا ہے	ایفک بَننگٹی افّس	وہ نہیں آ رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی

ای بَننگٹی اسُّٹ	میں آ رہا تھا	نن بَننگٹی اسُّن	ہم آ رہے تھے
نی بَننگٹی اسُس	تم آ رہے تھے	نُم بَننگٹی اسُّر	آپ آ رہے تھے
اہ بَننگٹی اسّکہ	وہ آ رہا تھا	ایفک بَننگٹی اسُّرہ	وہ آ رہے تھے
ای بَننگٹی الّویسُٹ	میں نہیں آ رہا تھا	نن بَننگٹی الّویسُن	ہم نہیں آ رہے تھے
نی بَننگٹی الّویسُس	تم نہیں آ رہے تھے	نُم بَننگٹی الّویسُر	آپ نہیں آ رہے تھے
اہ بَننگٹی الَّو	وہ نہیں آ رہا تھا	ایفک بَننگٹی الّویسو/ الّویسُر	وہ نہیں آ رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بسُّٹ	میں آیا	نن بسُّن	ہم آئے
نی بسُّس	تم آئے	نم بسُّر	آپ آئیں

اہ بَسّ	وہ آیا	ایفک بسُّر	وہ آئیں
ای بَتوَٹ	میں نہیں آیا	نن بَتوَن	ہم نہیں آئے
نی بَتویس	تم نہیں آئے	نم بتَویر	آپ نہیں آئے
اہ بَتو	وہ نہیں آیا	ایفک بَتوَس	وہ نہیں آیا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بسُّنُٹ	میں آ چکا ہوں	نن بسُّنُن	ہم آ چکے ہیں
نی بسُّنُس	تم آ چکے ہو	نم بسُّنُر	آپ آ چکے ہیں
اہ بسُّنہ	وہ آ چکا ہے	ایفک بسُّنو	وہ آ چکے ہیں
ای بَتنُٹ	میں نہیں گیا ہوں	نن بَتَنُن	ہم نہیں آئے
نی بَتَنُس	تم نہیں آئے ہو	نم بَتَنُر	آپ نہیں آئے

اے بَتَنے	وہ نہیں آ چکا	ایفک بَتَنو	وہ نہیں آ چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بسُّسُٹ	میں آ چکا تھا	نن بسُّسُن	ہم آ چکے تھے
نی بسُّسُس	تم آ چکے تھے	نم بسُّسُر	آپ آ چکے تھے
اے بسُّسَس	وہ آ چکا تھا	ایفک بسُّسُر	وہ آ چکے تھے
ای بَتَویسُٹ	میں نہیں آ چکا تھا	نن بَتَویسُن	ہم نہیں آ چکے تھے
نی بَتَویسُس	تم نہیں آ چکے تھے	نم بَتَویسُر	آپ نہیں آ چکے تھے
اے بَتَویسَس	وہ نہیں آ چکا تھا	ایفک بَتَویسُر	وہ نہیں آ چکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی

ای بریوہ	میں آتا ہوں	نن بریننہ	ہم آتے ہیں
نی بریسہ	تم آتے ہو	نم بریر	آپ آتے ہیں
اہ بَریک	وہ آتا ہے	ایفک بریرہ	وہ آتے ہیں
ای بَفرَہ	میں نہیں آتا	نن بَفنہ	ہم نہیں آتے
نی بفیسہ	تم نہیں آتے	نُم بفیر	آپ نہیں آتے
اہ بفَک	وہ نہیں آتا	ایفک بفَسّہ	وہ نہیں آتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بروٹ	میں آؤں گا	نن برون	ہم آئیں گے
نی بروس	تم آؤگے	نم برور	آپ آئیں گے
اہ بروئے	وہ آئے گا	ایفک برور	وہ آئیں

			گے
ای بفَروٹ	میں نہیں آؤں گا	نن بفَرون	ہم نہیں آئیں گے
نی بفَروس	تم نہیں آؤ گے	نم بفَرورِ	آپ نہیں آئیں گے
او بفَروئے	وہ نہیں آئے گا	ایفک بفَرور	وہ نہیں آئیں گے

فعل امر

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
نی بَر،بہ، بَرَک	تُو آ	نُم بَبو	آپ آئیں
نی بفَہ	تُو مت آ	نُم بفَبو	آپ مت آئیں

اصول: شرطیہ زمانہ فعل ماضی کے ساتھ 'ءَ' کا اضافہ کرنے سے بنایا جاتا ہے۔

براہوئی	**اردو**
اگر ای درو داڑے بسُّٹہ، نہ خنتَوَٹہ۔	اگر میں کل یہاں آتا تو تم نہ ملتے۔

اگر ای نا اُرا غائے ہنتوَٹے، نا کُچک کنِے کُنتوَکہ	اگر میں تمہارے گھر نہ آتا تو تمہارا کُتا مجھے نہ کاٹتا
اگر نی ہنوکا تُو ئٹی سِبی آئے ہِناسہ، نِے خلعت رسینگاکہ	اگر تم پچھلے ماہ سبی چلے جاتے تو تمہیں خلعت ملتا

4۔ اِلِّنگ (چھوڑنا، آزادکرنا، رہا کرنا)

اِلِّنگ کہ　　　چھوڑنے کے لیے

اِلّوئی　　　چھوڑنا پڑنا

اِلّسہ　　　چھوڑتے چھوڑتے (حالیہ)

اِلّا　　　چھوڑا (فعل ماضی)

اِلّوکا　　　چھوڑنے والا (فاعل معروف)

زمانہ حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلِّنگٹی اُٹ	میں چھوڑ رہا ہوں	نن اِلِّنگٹی اُن	ہم چھوڑ رہے ہیں
نی اِلِّنگٹی اُس	تم چھوڑ رہے ہو	نُم اِلِّنگٹی اُر	آپ چھوڑ رہے ہیں
اے اِلِّنگٹی	وہ چھوڑ	ایفک	وہ چھوڑ

اے	رہا ہے	اِلِّنگٹی او	رہے ہیں
ای اِلِّنگٹی افَّٹ	میں نہیں چھوڑ رہا	نن اِلِّنگٹی افّن	ہم نہیں چھوڑ رہے
نی اِلِّنگٹی افیس	تم نہیں چھوڑ رہے	نُم اِلِّنگٹی افّیر	آپ نہیں چھوڑ رہے
اہ اِلِّنگٹی اف	وہ نہیں چھوڑ رہا	ایفک اِلِّنگٹی افّس	وہ نہیں چھوڑ رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلِّنگٹی اسُّٹ	میں چھوڑ رہا تھا	نن اِلِّنگٹی اسُّن	ہم چھوڑ رہے تھے
نی اِلِّنگٹی اسُس	تم چھوڑ رہے تھے	نُم اِلِّنگٹی اسُّر	آپ چھوڑ رہے تھے
اوہ اِلِّنگٹی اسّکہ	وہ چھوڑ رہا	اوفک اِلِّنگٹی اسُّرہ	وہ چھوڑ رہے تھے
ای اِلِّنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں چھوڑ رہا	نن اِلِّنگٹی الّویسُن	ہم نہیں چھوڑ رہے

	تھا		تھے
نی اِلِّنگٹی الّویسُس	تم نہیں چھوڑ رہے تھے	نُم اِلِّنگٹی الویسُّر	آپ نہیں چھوڑ رہے تھے
ا□ ہننگٹی الَّو	وہ نہیں چھوڑ رہاتھا	ایفک اِلِّنگٹی الّویسو/ الّویسُر	وہ نہیں چھوڑ رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلّاٹ	میں نے چھوڑا	نن اِلّان	ہم نے چھوڑے
نی اِلّاس	تم نے چھوڑا	نم اِلّارِ	آپ نے چھوڑیں
ا□ اِلّا	اُس نے چھوڑا	ایفک اِلّار	انہوں نے چھوڑا
ای اِلّتَوَٹ	میں نے نہیں چھوڑا	نن اِلّتَوَن	ہم نے نہیں چھوڑے

نی اِلّتَوَیس	تم نے نہیں چھوڑا	نم اِلّتَوَیر	آپ نے نہیں چھوڑیں
اہ اِلّتَوَ	وہ نے نہیں چھوڑا	ایفک اِلّتَوَس	انہوں نے نہیں چھوڑا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلّانُٹ	میں چھوڑ چکا ہوں	نن اِلّانُن	ہم چھوڑ چکے ہیں
نی اِلّانُس	تم چھوڑ چکےہو	نم اِلّانُر	آپ چھوڑ چکے ہیں
اہ اِلّانہ	وہ چھوڑ چکا ہے	ایفک اِلّانو	وہ چھوڑ چکے ہیں
ای الّتنُٹ	میں نے نہیں چھوڑا ہے	نن اِلّتَنُن	ہم نے نہیں چھوڑیں

واحد	معنی	جمع	معنی
			ہیں
نی اِلِّتَنُس	تم نے نہیں چھوڑا ہے	نم اِلّتَنُر	آپ نے نہیں چھوڑے ہیں
ا[illegible] اِلِّتَن[illegible]	وہ نہیں چھوڑ چکا	ایفک اِلِّتَنو	وہ نہیں چھوڑ چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلّاسُٹ	میں چھوڑ چکا تھا	نن اِلّاسُن	ہم چھوڑ چکے تھے
نی اِلّاسُس	تم چھوڑ چکے تھے	نم اِلّاسُر	آپ چھوڑ چکے تھے
ا[illegible] اِلّاسَس	وہ چھوڑ چکا تھا	ایفک اِلّاسُر	وہ چھوڑ چکے تھے
ای اِلّتَوَیسُٹ	میں نہیں چھوڑ چکا تھا	نن اِلّتَوَیسُن	ہم نہیں چھوڑ چکے تھے
نی اِلّتَوَیسُس	تم نہیں چھوڑ چکے	نم اِلّتَوَیسُر	آپ نہیں چھوڑ چکے

	تھ□		تھ□
ا□ اِلّتَوَیسَس	و□ ن□یں چھوڑ چکا تھا	ایفک اِلّتَوَیسُر	و□ ن□یں چھوڑ چک□تھ□

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلِّو□	میں چھوڑتا □وں	نن اِلِّن□	□م چھوڑت□ □یں
نی اِلِّس□	تم چھوڑت□ □و	نم اِلِّر	آپ چھوڑت□ □یں
ا□ اِلّک	و□ چھوڑتا □□	ایفک اِلِّر□	و□ چھوڑت□ □یں
ای اِلّپرَ□	میں ن□یں چھوڑتا	نن اِلّپن□	□م ن□یں چھوڑت□
نی اِلّپیس□	تم ن□یں چھوڑت□	نُم اِلّپیر	آپ ن□یں چھوڑت□

اے اِلّپک	وہ نہیں چھوڑتا	ایفک اِلّپسّے	وہ نہیں چھوڑتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلّوٹ	میں چھوڑوں گا	نن اِلّون	ہم چھوڑیں گے
نی اِلّوس	تم چھوڑوگے	نم اِلّور	آپ چھوڑیں گے
اے اِلّوئے	وہ چھوڑے گا	ایفک اِلّور	وہ چھوڑیں گے
ای اِلّپروٹ	میں نہیں چھوڑوں گا	نن اِلّپرون	ہم نہیں چھوڑیں گے
نی اِلّپروس	تم نہیں چھوڑو گے	نم اِلّپرور	آپ نہیں چھوڑیں گے
او اِلّپروئے	وہ نہیں	ایفک	وہ نہیں

	چھوڑے گا	اِلّپرور	چھوڑیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی اِلّہ،اِلّہ	تُو چھوڑ	نُم اِلّیبوء الّبو	آپ چھوڑیں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی اِلّپہ	تُو مت چھوڑ	نُم اِلّیپبو	آپ مت چھوریں

شرطیہ

واحد	معنی	جمع	معنی
ای اِلّاٹہ	اگر میں چھوڑتا	نن اِلّانہ	اگر ہم چھوڑتے
نی اِلّاسہ	اگر تم چھوڑتے	نم اِلّار	اگر آپ چھوڑتے
اے اِلّاکہ	اگر وہ چھوڑتا	ایفک اِلّارہ	اگر وہ چھوڑتے

5۔ فعل کسفِنگ (قتل کرنا، مار ڈالنا)

مصدر□　　کسفِنگ　　(قتل کرنا)

□□□　　کسفِنگ کے(قتل کرنے کے لیے)

حالیہ　　کسفِس□　　(قتل کرتے کرتے)

حالیہ　　کسفوئی (قتل لائق)

فاعل　　کسفوکا (قاتل، قتل کرنے والا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسفِنگٹی اُٹ	میں قتل کر رہا ہوں	نن کسفِنگٹی اُن	ہم قتل کر رہے ہیں
نی کسفِنگٹی اُس	تم قتل کر رہے ہو	نُم کسفِنگٹی اُر	آپ قتل کر رہے ہیں
□ا	وہ قتل	ایفک	وہ قتل

کسفِنگٹی □ا	کر ر□ا □□	کسفِنگٹی او	کر ر□□ □یں
ای کسفِنگٹی افَّٹ	میں ن□یں قتل کر ر□ا	نن کسفِنگٹی افّن	□م ن□یں قتل کر ر□□
نی کسفِنگٹی افیس	تم قتل ن□یں کر ر□□	نُم کسفِنگٹی افّیر	آپ قتل ن□یں کر ر□□
□ا کسفِنگٹی اف	و□ قتل ن□یں کر ر□ا	ایفک کسفِنگٹی افّس	و□ قتل ن□یں کر ر□□

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسفِنگٹی اسُّٹ	میں قتل کر ر□ا تھا	نن کسفِنگٹی اسُّن	□م قتل کر ر□□ تھ□
نی کسفِنگٹی اسُس	تم قتل کر ر□□ تھ□	نُم کسفِنگٹی اسُّر	آپ قتل کر ر□□ تھ□

اے کسفِنگٹی اسّکے	وہ قتل کر رہا تھا	اوفک کسفِنگٹی اسُّرے	وہ قتل کر رہے تھے
ای کسفِنگٹی الّویسُٹ	میں قتل نہیں کر رہا تھا	نن کسفِنگٹی الّویسُن	ہم قتل نہیں کر رہے تھے
نی کسفِنگٹی الّویسُس	تم قتل نہیں کر رہے تھے	نُم کسفِنگٹی الویسُّر	آپ قتل نہیں کر رہے تھے
اے کسفنگٹی الَّو	وہ قتل نہیں کر رہاتھا	ایفک کسفِنگٹی الّویسو/الّو یسُر	وہ قتل نہیں کر رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسفیٹ	میں نے قتل کیا	نن کسفین	ہم نے قتل کیا
نی کسفیس	تم نے قتل کیا	نم کسفیر	آپ نے قتل کیا
اے کسفے	اُس نے	ایفک	انہوں نے

	قتل کیا	کسفیر	قتل کیا
ای کسفتَوَٹ	میں نے قتل نہیں کیا	نن کسِفتَوَن	ہم نے قتل نہیں کیا
نی کسِفتَوَیس	تم نے قتل نہیں کیا	نم کسِفتَوَیر	آپ نے قتل نہیں کیا
اے کسِفتَوَ	اس نے قتل نہیں کیا	ایفک کسِفتَوَس	انہوں نےقتل نہیں کیا

مکمل

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای کسِفینُٹ	میں قتل کر چکا ہوں	نن کسِفینُن	ہم قتل کر چکے ہیں
نی کسِفینُس	تم قتل کر چکےہو	نم کسِفینُر	آپ قتل کر چکے ہیں
اے	وہ قتل	ایفک	وہ قتل

کسِفین□	کر چکا □□	کسِفینو	کر چک□ □یں
ای کسِفتنُٹ	میں ن□ ن□یں قتل کیا □□	نن کسِفتَنُن	□م ن□ ن□یں قتل کیا □یں
نی کسِفتَنُس	تم ن□ ن□یں قتل کیا □□	نم کسِفتَنُر	آپ ن□ ن□یں قتل کیا□یں
ا□ کسِفتَن□	و□ ن□یں قتل کر چکا	ایفک کسِفتَنو	و□ ن□یں قتل کر چک□

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسِفیسُٹ	میں قتل کر چکا تھا	نن کسِفیسُن	□م قتل کر چک□ تھ□
نی کسِفیسُس	تم قتل کر چک□ تھ□	نم کسِفیسُر	آپ قتل کر چک□ تھ□
ا□	و□ قتل	ایفک	و□ قتل

کسِفیسَس	کر چکا تھا	کسِفیسُر	کر چکے تھے
ای کسِفتَوَیسُٹ	میں نے قتل کر چکا تھا	نن کسِفتَوَیسُن	ہم نے قتل کر چکے تھے
نی کسِفتَوَیسُس	تم نے قتل کر چکے تھے	نم کسِفتَوَیسُر	آپ نے قتل کر چکے تھے
اے کسِفتَوَیسَس	وہ نے قتل کر چکا تھا	ایفک کسِفتَوَیسُر	وہ نے قتل کرچکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسِفوہ	میں قتل کرتا ہوں	نن کسِفنہ	ہم قتل کرتے ہیں
نی کسِفسہ	تم قتل کرتے ہو	نم کسِفر	آپ قتل کرتے ہیں
اے کسِفک	وہ قتل کرتا ہے	ایفک کسِفرہ	وہ قتل کرتے ہیں
ای	میں قتل	نن	ہم قتل

کسِفپرَے	نہیں کرتا	کسِفپنے	نہیں کرتے
نی کسِفپیسے	تم قتل نہیں کرتے	نُم کسِفپیر	آپ قتل نہیں کرتے
اے کسِفپک	وہ قتل نہیں کرتا	ایفک کسِفپسّے	وہ قتل نہیں کرتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسِفوٹ	میں قتل کروں گا	نن کسِفون	ہم قتل کریں گے
نی کسِفوس	تم قتل کروگے	نم کسِفور	آپ قتل کریں گے
اے کسِفوئے	وہ قتل کرےگا	ایفک کسِفور	وہ قتل کریں گے
ای کسِفپروٹ	میں قتل نہیں کروں گا	نن کسِفپرون	ہم قتل نہیں کریں گے
نی کسِفپروس	تم قتل نہیں کرو گے	نم کسِفپرور	آپ قتل نہیں کریں گے
او	وہ قتل	ایفک	وہ قتل

کسِفپروئ□	ن□یں کر□ گا	کسِفپرور	ن□یں کریں گ□

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی کسِف	تُو قتل کر	نُم کسِفبو	آپ قتل کریں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی کسِفپ□	تُو قتل مت کر	نُم کسِفپبو	آپ قتل ن□ کریں

شرطی□

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کسِفیڑ□	اگر میں قتل کرتا	نن کسِفین□	اگر □م قتل کرت□
نی کسِفیس□	اگر تم قتل کرت□	نم کسِفیر	اگر آپ قتل کرت□
□ا کسِفیک□	اگر و□ قتل کرتا	ایفک کسِفیر□	اگر و□ قتل کرت□

طور مجہول (Passive Voice)

فعل ماضی کسفِنگا (مارا گیا)

مستقبل کسفوئے (مارے گا)

حال اہ کسفِنگانہ (وہ مارا گیا ہے)

نا تمام ای کسفِنگاسُٹ (میں مارا گیا تھا)

6۔ کُننگ (کھانا)

حال

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای کُنِنگٹی اُٹ	میں کھا رہا ہوں	نن کُننگٹی اُن	ہم کھا رہے ہیں
نی کُننگٹی اُس	تم کھا رہے ہو	نُم کُننگٹی اُر	آپ کھا رہے ہیں
اہ کُننگٹی اہ	وہ کھا رہا ہے	ایفک کُننگٹی او	وہ کھا رہے ہیں
ای کُننگٹی افَّٹ	میں نہیں کھا رہا	نن کُننگٹی افّن	ہم نہیں کھا رہے

نی کُننگٹی افیس	تم کھا نہیں کر رہے	نُم کُننگٹی افِّیر	آپ نہیں کھارہے
اہ کُننگٹی اف	وہ نہیں کھا رہا	ایفک کُننگٹی افِّس	وہ نہیں کھا رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کُننگٹی اسُّٹ	میں کھا رہا تھا	نن کُننگٹی اسُّن	ہم کھا رہے تھے
نی کُننگٹی اسُس	تم کھا رہے تھے	نُم کُننگٹی اسُّر	آپ کھا رہے تھے
اہ کُننگٹی اسّکہ	وہ کھا رہا تھی	اوفک کُننگٹی اسُّرہ	وہ کھا رہے تھے
ای کُننگٹی الّویسُٹ	میں نہیں کھا رہا تھا	نن کُننگٹی الّویسُن	ہم نہیں کھا رہے تھے
نی کُننگٹی	تم نہیں	نُم کُننگٹی	آپ نہیں

الّویسُس	کھا رہے تھے	الویسُّر	کھا رہے تھے
اے کُننگٹی الَّو	وہ نہیں کھارہا تھا	ایفک کُننگٹی الّویسو/ الّویسُر	وہ نہیں کھا کر رہےتھے

ماضی

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای کُنگُٹ	میں نے کھا یا	نن کُنگُن	ہم نے کھا یا
نی کُنگُس	تم نے کھایا	نم کُنگُر	آپ نے کھایا
اے کُنگ	اُس نے کھایا	ایفک کُنگُر	انہوں نے کھایا
ای کُنتَوَٹ	میں نےنہیں کھایا	نن کُنتَوَنہ	ہم نے نہیں کھا یا
نی کُنتَوَیسہ	تم نے نہیں کھایا	نم کُنتَوَیر	آپ نے نہیں کھا

			یا
ا□ کُنتَوَ	اس نے نہیں کھایا	ایفک کُنتَوَسہ	انہوں نے نہیں کھایا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کُنگُنُٹ	میں کھا چکا ہوں	نن کُنگُنُن	ہم کھا چکے ہیں
نی کُنگُنُس	تم کھا چکے ہو	نم کُنگُنُرہ	آپ کھا چکے ہیں
ا□ کُنگُن□	وہ کھا چکا ہے	ایفک کُنگُنو	وہ کھا چکے ہیں
ای کُنتنُٹ	میں نہیں کھاچکا	نن کُنتَنُنہ	ہم نہیں کھا چکے
نی کُنتَنُس	تم نے نہیں کھاچکے	نم کُنتَنُرہ	آپ نہیں کھاچکے
ا□ کُنتَن□	وہ نہیں کھا چکا	ایفک کُنتَنو	وہ نہیں کھا چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کُنگُسُٹ	میں کھا چکا تھا	نن کُنگُسُن	ہم کھا چکے تھے
نی کُنگُسُس	تم کھا چکے تھے	نم کُنگُسُرِ	آپ کھا چکے تھے
ہا کُنگُسَس	وہ کھا چکا تھا	ایفک کُنگُسُر	وہ کھا چکے تھے
ای کُنتَوَیسُٹ	میں نہیں کھا چکا تھا	نن کُنتَوَیسُن	ہم نہیں کھا چکے تھے
نی کُنتَوَیسُس	تم نہیں کھا چکے تھے	نم کُنتَوَیسُرِ	آپ نہیں کھا چکے تھے
ہا کُنتَوَیسَس	وہ نہیں کھا چکا تھا	ایفک کُنتَوَیسُر	وہ نہیں کھا چکےتھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی

ای کُنیوہ	میں کھاتا ہوں	نن کُنینہ	ہم کھاتے ہیں
نی کُنیسہ	تم کھاتے ہو	نم کُنیر	آپ کھاتے ہیں
اے کُنیک	وہ کھاتا ہے	ایفک کُنیرہ	وہ کھاتے ہیں
ای کُنپرَہ	میں نہیں کھاتا	نن کُنپنہ	ہم نہیں کھاتے
نی کُنپیسہ	تم نہیں کھاتے	نُم کُنپیر	آپ نہیں کھاتے
اے کُنپک	وہ نہیں کھاتا	ایفک کُنپسّہ	وہ نہیں کھاتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کُنوٹ	میں کھاؤں گا	نن کُنون	ہم کھائیں گے
نی کُنوس	تم کھاؤگے	نم کُنور	آپ کھائیں گے
اے کُنوئے	وہ	ایفک کُنور	وہ کھائیں

	کھائےگا		گے
ای کُنپروٹہ	میں نہیں کھاؤں گا	نن کُنپرونہ	ہم نہیں کھائیں گے
نی کُنپروس	تم نہیں کھاؤ گے	نم کُنپرورہ	آپ نہیں کھائیں گے
او کُنپروئے	وہ نہیں کھائےگا	ایفک کُنپرور	وہ نہیں کھائیں گے

فعل امر

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
نی کُن	تُو کھا	نُم کُنبو	آپ کھائیں

منفی

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
نی کُنپہ	تُو مت کھا	نُم کُنپبو	آپ مت کھائے

شرطیہ

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
اگر ای	اگر میں	اگر نن	اگر ہم

کُنگُٹہ	کھاتا	کُنگُنہ	کھاتے
اگر نی کُنگُسہ	اگر تم کھاتے	اگر نم کُنگُرِ	اگر آپ کھاتے
اگر اہ کُنگُکہ	اگر وہ کھاتا	اگر ایفک کُنگُرہ	اگر وہ کھاتے
اگر ای بھاز کُنگُٹہ ، ای ناجوڑ مسُّٹہ		اگر میں بہت کھاتا تو بیمار ہو جاتا	

7۔ کَنِّنگ (کرنا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کَنّنگٹی اُٹ	میں کر رہا ہوں	نن کَنّنگٹی اُن	ہم کر رہے ہیں
نی کَنّنگٹی اُس	تم کر رہے ہو	نُم کَنّنگٹی اُرِ	آپ کر رہے ہیں
اہ کَنّنگٹی ہا	وہ کر رہا ہے	ایفک کَنّنگٹی او	وہ کر رہے ہیں
ای کَنّنگٹی افّٹ	میں نہیں کر رہا	نن کَنّنگٹی افّن	ہم نہیں کر رہے
نی کَنّنگٹی	تم نہیں	نُم کَنّنگٹی	آپ نہیں

افیس	کر رہے	افّیر	کر رہے
اہ کَنّنگٹی اف	وہ نہیں کر رہا ہے	ایفک کَنّنگٹی افّس	وہ نہیں کر رہے ہیں

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کَنّنگٹی اسُّٹ	میں کر رہا تھا	نن کَنّنگٹی اسُّن	ہم کر رہے تھے
نی کَنّنگٹی اسُس	تم کر رہے تھے	نُم کَنّنگٹی اسُّر	آپ کر رہے تھے
اہ کَنّنگٹی اسّکہ	وہ کر رہا تھا	ایفک کَنّنگٹی اسُّرہ	وہ کر رہے تھے
ای کَنّنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں کر رہا تھا	نن کَنّنگٹی الّویسُن	ہم نہیں کر رہے تھے
نی کَنّنگٹی الّویسُس	تم نہیں کر رہے تھے	نُم کَنّنگٹی الویسُّر	آپ نہیں کر رہے تھے

اے کَنّگٹی الّو	وہ نہیں کررہا تھا	ایفک کَنّگٹی الّویسو/ الّویسُر	وہ نہیں کر کر رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کریٹ	میں نے کیا	نن کرین	ہم نے کیا
نی کریس	تم نے کیا	نم کریر	آپ نے کیا
اے کرے	اُس نے کیا	ایفک کریر	انہوں نے کیا
ای کتَوَٹ	میں نے نہیں کیا	نن کتَوَن	ہم نے نہیں کیا
نی کتَوَیس	تم نے نہیں کیا	نم کتَوَیر	آپ نے نہیں کیا
اے کتَّوَ	اس نے نہیں کیا	ایفک کتَوَس	انہوں نے نہیں کیا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی

ای کرینُٹ	میں کر چکا ہوں	نن کرینُن	ہم کر چکے ہیں
نی کرینُس	تم کر چکے ہو	نم کرینُر	آپ کر چکے ہیں
اہ کرینہ	وہ کر چکا ہے	ایفک کرینو	وہ کر چکے ہیں
ای کتّنُٹ	میں نہیں کرچکا	نن کتّنُن	ہم نہیں کر چکے
نی کتّنُس	تم نہیں کرچکے	نم کتّنُر	آپ نہیں کرچکے
اہ کتّنہ	وہ نہیں کر چکا	ایفک کتّنو	وہ نہیں کر چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کریسُٹ	میں کر چکا تھا	نن کریسُن	ہم کر چکے تھے
نی کریسُس	تم کر چکے تھے	نم کریسُر	آپ کر چکے تھے

اہ کریسَس	وہ کر چکا تھا	ایفک کریسُر	وہ کر چکے تھے
ای کتَّوَیسُٹ	میں نہیں کر چکا تھا	نن کتَّوَیسُن	ہم نہیں کر چکے تھے
نی کَتّوَیسُس	تم نہیں کر چکے تھے	نم کتَّوَیسُر	آپ نہیں کر چکے تھے
اہ کتَّوَیسَس	وہ نہیں کر چکا تھا	ایفک کتَّوَیسُر	وہ نہیں کر چکے تھے

مضارع

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای کیوہ	میں کرتا ہوں	نن کینہ	ہم کرتے ہیں
نی کیسہ	تم کرتے ہو	نم کیر	آپ کرتے ہیں
اہ کیک	وہ کرتا ہے	ایفک کیرہ	وہ کرتے ہیں

ای کپّرَے	میں نہیں کرتا	نن کپّنہ	ہم نہیں کرتے
نی کپّیسہ	تم نہیں کرتے	نُم کپّیر	آپ نہیں کرتے
اہ کپک	وہ نہیں کرتا	ایفک کپسّہ	وہ نہیں کرتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای کروٹ	میں کروں گا	نن کرون	ہم کریں گے
نی کروس	تم کروگے	نم کرور	آپ کریں گے
اہ کروئے	وہ کرئےگا	ایفک کرور	وہ کریں گے
ای کپّروٹ	میں نہیں کروں گا	نن کپّرون	ہم نہیں کریں گے
نی کپّروس	تم نہیں کرو گے	نم کپّرور	آپ نہیں کریں گے
او کپّروئے	وہ نہیں	ایفک	وہ نہیں

	کرئگا	کپّرورِ	کریں گ

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی ک	ٹُو کر	نُم کبو	آپ کریں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی کپّ	ٹُو مت کر	نُم کپّبو	آپ مت کریں

شرطی

واحد	معنی	جمع	معنی
اگر ای کریٹ	اگر میں کرتا	اگر نن کرین	اگر م کرت
اگر نی کریس	اگر تم کرت	اگر نم کریر	اگر آپ کرت
اگر ا کریک	اگر و کرتا	اگر ایفک کریر	اگر و کرت

8 تِننگ (دینا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای تِننگٹی اُٹ	میں د□ ر□ا □وں	نن تِننگٹی اُن	□م د□ ر□□ □یں
نی تِننگٹی اُس	تم د□ ر□□□و	نُم تِننگٹی اُر	آپ د□ ر□□ □یں
ا□ تِننگٹی ا□	و□ د□ ر□ا □□	ایفک تِننگٹی او	و□ د□ ر□□ □یں
ای تِننگٹی افَّٹ	میں ن□یں د□ ر□ا	نن تِننگٹی افّن	□م ن□یں د□ ر□□
نی تِننگٹی افیس	تم ن□یں د□ ر□□	نُم تِننگٹی افّیر	آپ ن□یں د□ ر□□
ا□ تِننگٹی اف	و□ ن□یں د□ ر□ا	ایفک تِننگٹی افّس	و□ ن□یں د□ ر□□

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی

ای تِننگٹی اسُّٹ	میں دے رہا تھا	نن تِننگٹی اسُّن	ہم دے رہے تھے
نی تِننگٹی اسُس	تم دے رہے تھے	نُم تِننگٹی اسُّر	آپ دے رہے تھے
اہ تِننگٹی اسّکہ	وہ دے رہا تھا	ایفک تِننگٹی اسُّرہ	وہ دے رہے تھے
ای تِننگٹی الّویسُٹ	میں نہیں دے رہا تھا	نن تِننگٹی الّویسُن	ہم نہیں دے رہے تھے
نی تِننگٹی الّویسُس	تم نہیں دے رہے تھے	نُم تِننگٹی الویسُّر	آپ نہیں دے رہے تھے
اہ تِننگٹی الَّو	وہ نہیں دے رہا تھا	ایفک تِننگٹی الّویسو/ الّویسُر	وہ نہیں دے رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای تِسٹ	میں نے دیا	نن تِسن	ہم نے دیا

نی تِسس	تم نے دیا	نم تِسر	آپ نے دیا
ا□ تِس	اُس نے دیا	ایفک تِسر	انہوں نے دیا
ای تِتَوَٹ	میں نےنہیں دیا	نن تِتَوَن	ہم نے نہیں د یا
نی تِتَوَیس	تم نے نہیں دیا	نم تِتَوَیر	آپ نے نہیں د یا
ا□ تِتَوَ	اس نے نہیں دیا	ایفک تِتَوَس	انہوں نے نہیں دیا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای تِسُّنُٹ	میں دے چکا ہوں	نن تِسنُن	ہم دے چکے ہیں
نی تِسنُس	تم دے چکے ہو	نم تِسنُر	آپ دے چکے ہیں
ا□ تِسن□	وہ دے چکا ہے	ایفک تِسنو	وہ دے چکے ہیں
ای تِتنُٹ	میں نہیں دےچکا	نن تِتَنُن	ہم نہیں دے چکے
نی تِتَنُس	تم نے	نم تِتَنُر	آپ نہیں

	نہیں دے چکے		دے چکے
ا□ تِتَن□	وہ نہیں دے چکا	ایفک تِتَنو	وہ نہیں دے چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای تِسُّسُٹ	میں دے چکا تھا	نن تِسسُن	ہم دے چکے تھے
نی تِسسُس	تم دے چکے تھے	نم تِسسُر	آپ دے چکے تھے
ا□ تِسسَس	وہ دے چکا تھا	ایفک تِسسُر	وہ دے چکے تھے
ای تِتَوَیسُٹ	میں نہیں دے چکا تھا	نن تِتَوَیسُن	ہم نہیں دے چکے تھے
نی تِتَوَیسُس	تم نہیں دے چکے تھے	نم تِتَوَیسُر	آپ نہیں دے چکے تھے
ا□ تِتَوَیسَس	وہ نہیں دے چکا تھا	ایفک تِتَوَیسُر	وہ نہیں دے چکے

واحد	معنی	جمع	معنی
			تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ایتِوہ	میں دیتا ہوں	نن ایتِنہ	ہم دیتے ہیں
نی ایتِسہ	تم دیتے ہو	نم ایتِر	آپ دیتے ہیں
اہ ایتِک	وہ دیتا ہے	ایفک ایتِرہ	وہ دیتے ہیں
ای تِفَرہ	میں نہیں دیتا	نن تِفَنہ	ہم نہیں دیتے
نی تِفیسہ	تم نہیں دیتے	نُم تِفیر	آپ نہیں دیتے
اہ تِفَک	وہ نہیں دیتا	ایفک تِفَسّہ	وہ نہیں دیتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای تِروٹ	میں دُوں گا	نن تِرون	ہم دیں گے

نی تِروس	تم دوگے	نم تِرورِ	آپ دیں گے
اے تِروئے	وہ دےگا	ایفک تِرور	وہ دیں گے
ای تِفَروٹ	میں نہیں دوں گا	نن تِفَرون	ہم نہیں دیں گے
نی تِفَروس	تم نہیں دو گے	نم تِفَررورِ	آپ نہیں دیں گے
او تِفَروئے	وہ نہیں دےگا	ایفک تِفَرور	وہ نہیں دیں گے

فعل امر

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
نی ایت	تُو دے،دو	نُم ایتِبو	آپ دیں

منفی

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
نی تِفے	تُو مت دے	نُم تِفَبو	آپ مت دیں

شرطی

اردو	براوئی
اگر میں اس کھانا دیتا تو و پیٹ بھر لیتا	اگر ای اود اِرغ تِسُّٹ، او سیر مَسّک

9 َلِّنگ (لینا،پکڑنا، خریدنا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای لّنگٹی اُٹ	میں ل را وں	نن لّنگٹی اُن	م ل ر یں
نی لّنگٹی اُس	تم ل رو	نُم لّنگٹی اُر	آپ ل ر یں
ا لّنگٹی ا	و ل را	ایفک لّنگٹی او	و ل ر یں
ای لّنگٹی افَّٹ	میں نیں ل را	نن لّنگٹی افّن	م نیں ل ر

نی ہلّنگٹی افیس	تم نہیں لے رہے ہے	نُم ہلّنگٹی افّیر	آپ نہیں لے رہے ہے
اہ ہلّنگٹی اف	وہ نہیں لے رہا	ایفک ہلّنگٹی افّس	وہ نہیں لے رہے ہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہلّنگٹی اسُّٹ	میں لے رہا تھا	نن ہلّنگٹی اسُّن	ہم لے رہے تھے
نی ہلّنگٹی اسُس	تم لے رہے تھے	نُم ہلّنگٹی اسُّر	آپ لے رہے تھے
اہ ہلّنگٹی اسّکہ	وہ لے رہا تھا	ایفک ہلّنگٹی اسُّرہ	وہ لے رہے تھے
ای ہلّنگٹی	میں نہیں لے رہا تھا	نن ہلّنگٹی	ہم نہیں لے رہے ہے

الّویسُٹ		الّویسُن	تھے
نی ہلّنگٹی الّویسُس	تم نہیں لے رہے تھے	نُم ہلّنگٹی الویسُّر	آپ نہیں لے رہے تھے
اے ہلّنگٹی الَّو	وہ نہیں لے رہا تھا	ایفک ہلّنگٹی الّویسو،الّو یسُر	وہ نہیں لے رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہلکٹ	میں نے لیا	نن ہلکن	ہم نے لیا
نی ہلکس	تم نے لیا	نم ہلکرِ	آپ نے لیا
اے ہلک	اُس نے لیا	ایفک ہلکرے	انہوں نے لیا
ای ہلتَوَٹ	میں نے نہیں لیا	نن ہلتَوَن	ہم نے نہیں لیا
نی ہلتَوَیسے	تم نے نہیں لیا	نم ہلتَوَیرِ	آپ نے نہیں لیا
اے ہلتَوَ	اس نے	ایفک	انہوں نے

	نہیں لیا	ہلتَوس	نہیں لیا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہلکنُٹ	میں لے چکا ہوں	نن ہلکنُن	ہم لے چکے ہیں
نی ہلکنُس	تم لے چکے ہو	نم ہلکنُر	آپ لے چکے ہیں
اے ہلکنے	وہ لے چکا ہے	ایفک ہلکنوہ	وہ لے چکے ہیں
ای ہلتنُٹ	میں نہیں لے چکا	نن ہلتَنُن	ہم نہیں لے چکے
نی ہلتَنُس	تم نہیں لے چکے	نم ہلتَنُر	آپ نہیں لے چکے
اے ہلتَنے	وہ نہیں لے چکا	ایفک ہلتَنوہ	وہ نہیں لے چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہلکسُٹہ	میں لے چکا تھا	نن ہلکسُنہ	ہم لے چکے تھے

نی □لکسُس	تم ل□ چک□ تھ□	نم □لکسُر	آپ ل□ چک□ تھ□
□ا □لکسَس	و□ ل□ چکا تھا	ایفک □لکسُر	و□ ل□ چک□ تھ□
ای □لتَوَیسُٹ	میں ن□یں ل□ چکا تھا	نن □لتَوَیسُن	□م ن□یں ل□ چک□ تھ□
نی □لتَوَیسُس	تم ن□یں ل□ چک□ تھ□	نم □لتَوَیسُر	آپ ن□یں ل□ چک□ تھ□
□ا □لتَوَیسَس	و□ ن□یں ل□ چکا تھا	ایفک □لتَوَیسُر	و□ ن□یں ل□ چک□تھ□

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای □لیو□	میں لیتا □وں	نن □لین□	□م لیت□ □یں
نی □لیس□	تو لیتا □و	نم □لیر	آپ لیت□ □یں

ا□ □لیک	و□ لیتا □□	ایفک □لیر□	و□ لیت□ یں□
ای □لپر□	میں ن□یں لیتا	نن □لپن□	□م ن□یں لیت□
نی □لپیس□	تم ن□یں لیت□	نُم □لپیرِ	آپ ن□یں لیت□
ا□ □لپک	و□ ن□یں لیتا	ایفک □لپسّ□	و□ ن□یں لیت□

مستقبل

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای □لوٹ	میں لوں گا	نن □لون	□م لیں گ□
نی □لوس	تم لوگ□	نم □لورِ	آپ لیں گ□
ا□ □لوئ□	و□ ل□گا	ایفک □لور	و□ لیں گ□
ای □لپروٹ□	میں ن□یں لوں گا	نن □لپرون□	□م ن□یں لیں گ□
نی □لپروس□	تم ن□یں لو گ□	نم □لپررورِ□	آپ ن□یں لیں گ□

او ہلپروئہ	وہ نہیں لےگا	ایفک ہلپرورہ	وہ نہیں لیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی تُوڵ	تُو لے	نُم ہلبو	آپ لیں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی ہلپہ	تُو مت لے	نُم ہلپَبو	آپ مت لیں

شرطیہ

براہوئی	اردو
اگر ای نا مادیان ئے ہلکُٹہ، اونا بہا ئے نہ تِسُّٹہ	اگر میں تمہاری گھوڑی لیتا تو تمہیں اس کی قیمت ادا کرتا

10ہ خلِّنگ (مارنا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلّنگٹی اُٹ	میں مار رہا ہوں	نن خلّنگٹی اُن	ہم مار رہے ہیں
نی خلّنگٹی اُس	تم مار رہے ہو	نُم خلّنگٹی اُر	آپ مار رہے ہیں
ہا خلّنگٹی ہا	وہ مار رہا ہے	ایفک خلّنگٹی او	وہ مار رہے ہیں
ای خلّنگٹی افَّٹ	میں نہیں مار رہا	نن خلّنگٹی افّن	ہم نہیں مار رہے
نی خلّنگٹی افیس	تم نہیں مار رہے	نُم خلّنگٹی افّیر	آپ نہیں مار رہے
ہا خلّنگٹی اف	وہ نہیں مار رہا	ایفک خلّنگٹی افّس	وہ نہیں مار رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلّنگٹی اسُّٹ	میں مار رہا تھا	نن خلّنگٹی اسُّن	ہم مار رہے تھے
نی خلّنگٹی اسُس	تم مار رہے تھے	نُم خلّنگٹی اسُّر	آپ مار رہے تھے
اے خلّنگٹی اسّکہ	وہ مار رہا تھا	ایفک خلّنگٹی اسُّرہ	وہ مار رہے تھے
ای خلّنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں مار رہا تھا	نن خلّنگٹی الّویسُن	ہم نہیں مار رہے تھے
نی خلّنگٹی الّویسُس	تم نہیں مار رہے تھے	نُم خلّنگٹی الویسُّر	آپ نہیں مار رہے تھے
اے خلّنگٹی الَّو	وہ نہیں ماررہا تھا	ایفک خلّنگٹی الّویسو،الّو یسُر	وہ نہیں مار رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلکٹ	میں نے مارا	نن خلکن	ہم نے مارا
نی خلکس	تم نے مارا	نم خلکر	آپ نے مارا
ا خلک	اُس نے مارا	ایفک خلکر	انہوں نے مارا
ای خلتَوَٹ	میں نے نہیں مارا	نن خلتَوَن	ہم نے نہیں مارا
نی خلتَوَیس	تم نے نہیں مارا	نم خلّتَوَیر	آپ نے نہیں مارا
ا خلتَوَ	اس نے نہیں مارا	ایفک خلتَوَس	انہوں نے نہیں مارا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلکنُٹ	میں مار چکا ہوں	نن خلکنُن	ہم مار چکے ہیں
نی خلکنُس	تم مار چکے ہو	نم خلکنُر	آپ مار چکے ہیں
اے خلکنے	وہ مار چکا ہے	ایفک خلکنو	وہ مار چکے ہیں
ای خلتنُٹ	میں نہیں مارچکا	نن خلتَنُن	ہم نہیں مار چکے
نی خلتَنُس	تم نہیں مارچکے	نم خلتَنُر	آپ نہیں مارچکے
اے خلتَنے	وہ نہیں مار چکا	ایفک خلتَنو	وہ نہیں مار چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلکسُٹ	میں مار چکا تھا	نن خلکسُن	ہم مار چکے تھے

نی خلکسُس	تم مار چکے تھے	نم خلکسُر	آپ مار چکے تھے
اے خلکسَس	وہ مار چکا تھا	ایفک خلکسُر	وہ مار چکے تھے
ای خلتَوَیسُٹ	میں نہیں مار چکا تھا	نن خلتَوَیسُن	ہم نہیں مار چکے تھے
نی خلتَوَیسُس	تم نہیں مار چکے تھے	نم خلتَوَیسُر	آپ نہیں مار چکے تھے
اے خلتَوَیسَس	وہ نہیں مار چکا تھا	ایفک خلتَوَیسُر	وہ نہیں مار چکےتھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلیوہ	میں مارتا ہوں	نن خلینہ	ہم مارتے ہیں
نی خلیسہ	تو مارتا ہے	نم خلیر	آپ مارتے ہیں

اے خلیک	وہ مارتا ہے	ایفک خلیرہ	وہ مارتے ہیں
ای خلپرہ	میں نہیں مارتا	نن خلپنہ	ہم نہیں مارتے
نی خلپیسہ	تم نہیں مارتے	نُم خلپیرِ	آپ نہیں مارتے
اے خلپک	وہ نہیں مارتا	ایفک خلپسّہ	وہ نہیں مارتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خلوٹ	میں ماروں گا	نن خلون	ہم ماریں گے
نی خلوس	تم ماروگے	نم خلورِ	آپ ماریں گے
اے خلوئے	وہ مارےگا	ایفک خلورِ	وہ ماریں گے
ای خلپروٹ	میں نہیں ماروں گا	نن خلپرون	ہم نہیں ماریں گے
نی	تم نہیں	نم خلپرورِ	آپ نہیں

خلپروس	مارو گے		ماریں گے
او خلپروئے	وہ نہیں مارے گا	ایفک خلپرور	وہ نہیں ماریں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی خلّ	تُو مار	نُم خلبو	آپ ماریں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی خلپہ	تُو مت مار	نُم خلپَبو	آپ مت ماریں

شرطیہ

براہوئی	اردو
اگر نی بغیر کنا موکل آن کنا حویلی ٹی بسُّسہ ، نی خلِّنگاسہ	اگر تم میری اجازت کے بغیر میری حویلی میں آتے تو مارے جاتے

11ہ پانِنگ 'کہنا'

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پانِنگٹی اُٹ	میں کہہ رہا ہوں	نن پانِنگٹی اُن	ہم کہہ رہے ہیں
نی پانِنگٹی اُس	تم کہہ رہےہو	نُم پانِنگٹی اُر	آپ کہہ رہے ہیں
اہ پانِنگٹی اہ	وہ کہہ رہا ہے	ایفک پانِنگٹی او	وہ کہہ رہے ہیں
ای پانِنگٹی افَّٹ	میں نہیں کہہ رہا	نن پانِنگٹی افّن	ہم نہیں کہہ رہے
نی پانِنگٹی افیس	تم نہیں کہہ رہے	نُم پانِنگٹی افّیر	آپ نہیں کہہ رہے
اہ پانِنگٹی اف	وہ نہیں کہہ رہا	ایفک پانِنگٹی افّس	وہ نہیں کہہ رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پاِننگٹی اسُّٹ	میں ک□□ ر□ا تھا	نن پاِننگٹی اسُّن	□م ک□□ ر□□ تھ□
نی پاِننگٹی اسُس	تم ک□□ ر□□ تھ□	نُم پاِننگٹی اسُّر	آپ ک□□ ر□□ تھ□
ا□ پاِننگٹی اسّک□	و□ ک□□ ر□ا تھا	ایفک پاِننگٹی اسُّر□	و□ ک□□ ر□□ تھ□
ای پاِننگٹی الّویسُٹ	میں ن□یں ک□□ ر□ا تھا	نن پاِننگٹی الّویسُن	□م ن□یں ک□□ ر□□ تھ□
نی پاِننگٹی الّویسُس	تم ن□یں ک□□ ر□□ تھ□	نُم پاِننگٹی الویسُّر	آپ ن□یں ک□□ ر□□ تھ□
ا□ پاِننگٹی الَّو	و□ ن□یں ک□□ ر□ا تھا	ایفک پاِننگٹی الّویسو،الّو یسُر	و□ ن□یں ک□□ ر□□ تھ□

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پاریٹ	میں نے کہا	نن پارین	ہم نے کہا
نی پاریس	تم نے کہا	نم پاریر	آپ نے کہا
اے پارے	اُس نےکہا	ایفک پاریر	انہوں نے کہا
ای پاتَوَٹ	میں نےنہیں کہا	نن پاتَوَن	ہم نے نہیں کہا
نی پاتَویس	تم نے نہیں کہا	نم پاتَوَیر	آپ نے نہیں کہا
اے پاتَو	اس نے نہیں کہا	ایفک پاتَوَس	انہوں نے نہیں کہا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پارینُٹ	میں کہے	نن پارینُن	ہم کہے

	چکا ہوں		چکے ہیں
نی پارینُس	تم کر چکے ہو	نم پارینُر	آپ کر چکے ہیں
اد پارینے	وہ کر چکا ہے	ایفک پارینو	وہ کر چکے ہیں
ای پاتنُٹ	میں نہیں کر چکا	نن پاتَنُن	ہم نہیں کر چکے
نی پاتَنُس	تم نہیں کر چکے	نم پاتَنُر	آپ نہیں کر چکے
اد پاتنے	وہ نہیں کر چکا	ایفک پاتَنو	وہ نہیں کر چکے

ماضی بعید

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای پاریسُٹ	میں کر چکا تھا	نن پاریسُن	ہم کر چکے تھے
نی پاریسُس	تم کر چکے تھے	نم پاریسُر	آپ کر چکے تھے
اد پاریسَس	وہ کر چکا تھا	ایفک پاریسُر	وہ کر چکے تھے

ای پاتَوَیسُٹ	میں نہیں کہہ چکا تھا	نن پاتَوَیسُن	ہم نہیں کہہ چکے تھے
نی پاتَوَیسُس	تم نہیں کہہ چکے تھے	نم پاتَوَیسُر	آپ نہیں کہہ چکے تھے
ا□ پاتَوَیسَس	وہ نہیں کہہ چکا تھا	ایفک پاتَوَیسُر	وہ نہیں کہہ چکےتھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پاوہ	میں کہتا ہوں	نن پانہ	ہم کہتے ہیں
نی پاسہ	تو کہتا ہے	نم پار	آپ کہتے ہیں
ا□ پائِک	وہ کہتا ہے	ایفک پارہ	وہ کہتے ہیں
ای پاپرہ	میں نہیں کہتا	نن پاپنہ	ہم نہیں کہتے
نی پاپیسہ	تم نہیں	نُم پاپیر	آپ نہیں

	کرتے		کرتے
اے پاپک	وہ نہیں کرتا	ایفک پاپسّہ	وہ نہیں کرتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پاروٹ	میں کروں گا	نن پارون	ہم کریں گے
نی پاروس	تم کروگے	نم پارور	آپ کریں گے
اے پاروئے	وہ کرے گا	ایفک پارور	وہ کریں گے
ای پاپروٹ	میں نہیں کروں گا	نن پاپرون	ہم نہیں کریں گے
نی پاپروس	تم نہیں کرو گے	نم پاپررور	آپ نہیں کریں گے
او پاپروئے	وہ نہیں کرےگا	ایفک پاپرور	وہ نہیں کریں گے

فعل امر

معنی	جمع	معنی	واحد
آپ کہیں	نُم پابو	تُو کہہ	نی پا

منفی

معنی	جمع	معنی	واحد
آپ مت کہیں	نُم پابو	تُو مت کہہ	نی پاپہ

شرطیہ

اردو	براہوئی
اگر تم مجھے کل کہتے تو میں تمہاری مدد کرتا	اگر نی کنے درو پاروسُس، ای نے کمک تِسُّٹہ

12۔ بِننگ (سُننا)

حال

معنی	جمع	معنی	واحد
ہم سُن رہے ہیں	نن بِننگٹی اُن	میں سُن رہا ہوں	ای بِننگٹی اُٹ

نی بِننگٹی اُس	تم سُن ر□□□و	نُم بِننگٹی اُر	آپ سُن ر□□ □یں
ا□ بِننگٹی □ا	و□ سُن ر□ا □□	ایفک بِننگٹی او	و□ سُن ر□□ □یں
ای بِننگٹی افَّٹ	میں ن□یں سُن ر□ا	نن بِننگٹی افّن	□م ن□یں سُن ر□□
نی بِننگٹی افیس	تم ن□یں سُن ر□□	نُم بِننگٹی افّیر	آپ ن□یں سُن ر□□
ا□ بِننگٹی اف	و□ ن□یں سُن ر□ا	ایفک بِننگٹی افّس	و□ ن□یں سُن ر□□

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بِننگٹی اسُّٹ	میں سُن ر□ا تھا	نن بِننگٹی اسُّن	□م سُن ر□□ تھ□
نی بِننگٹی اسُس	تم سُن ر□□ تھ□	نُم بِننگٹی اسُّر	آپ سُن ر□□ تھ□
ا□ بِننگٹی اسّک□	و□ سُن ر□ا تھا	ایفک بِننگٹی	و□ سُن ر□□ تھ□

واحد	معنی	جمع	معنی
		اسُّرے	
ای بِننگٹی الّویسُٹ	میں نہیں سُن رہا تھا	نن بِننگٹی الّویسُن	ہم نہیں سُن رہے تھے
نی بِننگٹی الّویسُس	تم نہیں سُن رہے تھے	نُم بِننگٹی الویسُّر	آپ نہیں سُن رہے تھے
اے بِننگٹی الَّو	وہ نہیں سُن رہا تھا	ایفک بِننگٹی الّویسو،الو یسُر	وہ نہیں سُن رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بِنگُٹ	میں سویا	نن بِنگُن	ہم سویا
نی بِنگُس	تم سویا	نم بِنگُر	آپ سویا
اے بِنگ	اُس سویا	ایفک بِنگُر	انہوں سویا
ای بِنتَوَٹ	میں	نن بِنتَوَن	ہم نہ

	نہیں نہیں سُنا		نہیں سُنا
نی بِنتَوَیس	تم نے نہیں سُنا	نم بِنتَوَیر	آپ نے نہیں سُنا
اے بِنتَوَ	اس نے نہیں سُنا	ایفک بِنتَوَس	انہوں نے نہیں سُنا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بِنگُسُٹ	میں سُن چکا تھا	نن بِنگُسُن	ہم سُن چکے تھے
نی بِنگُسُس	تم سُن چکے تھے	نم بِنگُسُر	آپ سُن چکے تھے
اے بِنگُسَس	وہ سُن چکا تھا	ایفک بِنگُسُر	وہ سُن چکے تھے
ای بِنتَوَیسُٹ	میں نہیں سُن چکا تھا	نن بِنتَوَیسُن	ہم نہیں سُن چکے تھے
نی بِنتَوَیسُس	تو نہیں سُن چکے	نم بِنتَوَیسُر	آپ نہیں سن چکے

	تھا		تھ□
ا□ بِنتَوَیسَس	و□ ن□یں سُن چکا تھا	ایفک بِنتَوَیسُر	و□ ن□یں سُن چک□ تھ□

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بِنو□	میں سُنتا □وں	نن بِنن□	□م سُنت□ □یں
نی بِنس□	تم سُنت□ □و	نم بِنر	آپ سُنت□ □یں
ا□ بِنِک	و□ سُنتا □□	ایفک بِنر□	و□ سُنت□ □یں
ای بِنپر□	میں ن□یں سُنتا	نن بِنپن□	□م ن□یں سُنت□
نی بِنپیس□	تم ن□یں سُنت□	نُم بِنپیر	آپ ن□یں سُنت□
ا□ بِنپک	و□ ن□یں	ایفک	و□ ن□یں

	سُنتا	بِنپسّہ	سُنتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای بِنوٹ	میں سُنوں گا	نن بِنون	ہم سُنیں گے
نی بِنوس	تم سُنوگے	نم بِنور	آپ سُنیں گے
اہ بِنوئے	وہ سُنے گا	ایفک بِنور	وہ سُنیں گے
ای بِنپروٹ	میں نہیں سُنوں گا	نن بِنپرون	ہم نہیں سُنیں گے
نی بِنپروس	تم نہیں سُنو گے	نم بِنپرور	آپ نہیں سُنیں گے
او بِنپروئے	وہ نہیں سُنے گا	ایفک بِنپرور	وہ نہیں سُنیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی

آپ سُنیں	نُم بِنبو	تُو سُن	نی بِن

منفی

معنی	جمع	معنی	واحد
آپ مت سُنیں	نُم بِنپَبو	تُو مت سُن	نی بِنپہ

شرطیہ

اردو	براہوئی
اگر میں سُنتا کہ ہدہ میں ریس ہوگا میں وہاں وقت پہ پہنچ جاتا	اگر ای بِنگُٹ ہ ُد ٹی گو مریک، ای وخت آئہ ایڑہ رسینگاٹہ

13۔ خاچِنگ (سونا)

حال

معنی	جمع	معنی	واحد
ہم سو رہے ہیں	نن خاچنگٹی اُن	میں سو رہا ہوں	ای خاچنگٹی اُٹ

نی خاچنگٹی اُس	تم سو رہے ہو	نُم خاچنگٹی اُرِ	آپ سو رہے ہیں
ا□ خاچنگٹی ا□	وہ سو رہا ہے	ایفک خاچنگٹی او	وہ سو رہے ہیں
ای خاچنگٹی افَّٹ	میں نہیں سو رہا	نن خاچنگٹی افّن	ہم نہیں سو رہے
نی خاچنگٹی افیس	تم نہیں سو رہے	نُم خاچنگٹی افّیرِ	آپ نہیں سو رہے
ا□ خاچنگٹی اف	وہ نہیں سو رہا	ایفک خاچنگٹی افّس	وہ نہیں سو رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خاچنگٹی	میں سو رہا تھا	نن خاچنگٹی	ہم سو رہے تھے

اسُّٹ		اسُّن	
نی خاچنگٹی اسُس	تم سو رہے تھے	نُم خاچنگٹی اسُّر	آپ سو رہے تھے
اے خاچنگٹی اسّکے	وہ سو رہا تھا	ایفک خاچنگٹی اسُّرے	وہ سو رہے تھے
ای خاچنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں سو رہا تھا	نن خاچنگٹی الّویسُن	ہم نہیں سو رہے تھے
نی خاچنگٹی الّویسُس	تم نہیں سو رہے تھے	نُم خاچنگٹی الویسُّر	آپ نہیں سو رہے تھے
اے خاچنگٹی الَّو	وہ نہیں سو رہا تھا	ایفک خاچنگٹی الّویسو،الّو یسُر	وہ نہیں سو رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی

ای خاچاٹ	میں سویا	نن خاچان	□م سوئ□
نی خاچاس	تُو سویا	نم خاچارِ	آپ سوئ□
ا□ خاچا	و□ سویا	ایفک خاچار	و□ سوئ□
ای خاچتَوَٹ	میں ن□ن□یں سویا	نن خاچتَوَن	□م ن□یں سوئ□
نی خاچتَویس	تم ن□ ن□یں سوئ□	نم خاچتَویرِ	آپ ن□یں سوئ□
ا□ خاچتَو	و□ ن□یں سویا	ایفک خاچتَوَس	و□ ن□یں سوئ□

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خاچانُٹ	میں سو چکا □وں	نن خاچانُن	□م سو چک□ □یں
نی خاچانُس	تم سو چک□□و	نم خاچانُرِ	آپ سو چک□ □یں

اے خاچانہ	وہ سو چکا ہے	ایفک خاچانو	وہ سو چکے ہیں
ای خاچتنُٹ	میں نہیں سو چکا	نن خاچتَنُن	ہم نہیں سو چکے
نی خاچتَنُس	تم نہیں سو چکے	نم خاچتَنُر	آپ نہیں سو چکے
اے خاچتَنے	وہ نہیں سو چکا	ایفک خاچتَنو	وہ نہیں سو چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خاچاسُٹ	میں سو چکا تھا	نن خاچاسُن	ہم سو چکے تھے
نی خاچاسُس	تم سو چکے تھے	نم خاچاسُر	آپ سو چکے تھے
اے خاچاسَس	وہ سو چکا تھا	ایفک خاچاسُر	وہ سو چکے تھے
ای خاچتَویسُٹ	میں نہیں سو چکا تھا	نن خاچتَویسُن	ہم نہیں سو چکے تھے

نی خاچتَویسُس	تم نہیں سو چکے تھے	نم خاچتَویسُر	آپ نہیں سو چکے تھے
اے خاچتَویسَس	وہ نہیں سو چکا تھا	ایفک خاچتَویسُر	وہ نہیں سو چکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خاچوہ	میں سوتا ہوں	نن خاچنہ	ہم سوتے ہیں
نی خاچسہ	تو سوتا ہو	نم خاچر	آپ سوتے ہیں
اے خاچک	وہ سوتا ہے	ایفک خاچرہ	وہ سوتے ہیں
ای خاچپرہ	میں نہیں سوتا	نن خاچپنہ	ہم نہیں سوتے
نی خاچپیسہ	تم نہیں سوتے	نُم خاچپیر	آپ نہیں سوتے
اے خاچپک	وہ نہیں	ایفک	وہ نہیں

	سوتا	خاچپسّہ	سوتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای خاچوٹ	میں سوؤں گا	نن خاچون	ہم سوئیں گے
نی خاچوس	تم سوؤگے	نم خاچور	آپ سوئیں گے
اے خاچوئے	وہ سوئے گا	ایفک خاچور	وہ سوئیں گے
ای خاچپروٹ	میں نہیں سوؤں گا	نن خاچپرون	ہم نہیں سوئیں گے
نی خاچپروس	تم نہیں سوؤ گے	نم خاچپرور	آپ نہیں سوئیں گے
او خاچپروئے	وہ نہیں سوئے گا	ایفک خاچپرور	وہ نہیں سوئیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی خاچ	تُو سو	نُم خاچبو	آپ سوئیں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی خاچپہ	تُو مت سو	نُم خاچپَبو	آپ مت سوئیں

شرطیہ

براہوئی	اردو
اگہ نی درخت نا سیخا ٹی خاچتویسہ، نہ اِڷ کتوکہ	اگر تم درخت کہ سائہ تلہ نا سوتہ تو تمہیں بخار نہ ہوتا

14ہ چائِنگ (جاننا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای چائِنگٹی اُٹ	میں جان رہا ہوں	نن چائِنگٹی اُن	ہم جان رہے ہیں

نی چائِنگٹی اُس	تم جان رہے ہو	نُم چائِنگٹی اُرِ	آپ جان رہے ہیں
ا□ چائِنگٹی ا□	وہ جان رہا ہے	ایفک چائِنگٹی او	وہ جان رہے ہیں
ای چائِنگٹی افَّٹ	میں نہیں جان رہا	نن چائِنگٹی افّن	ہم نہیں جان رہے
نی چائِنگٹی افیس	تم نہیں جان رہے	نُم چائِنگٹی افّیرِ	آپ نہیں جان رہے
ا□ چائِنگٹی اف	وہ نہیں جان رہا	ایفک چائِنگٹی افّس	وہ نہیں جان رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای چائِنگٹی اسُّٹ	میں جان رہا تھا	نن چائِنگٹی اسُّن	ہم جان رہے تھے

نی چائِنگٹی اسُس	تم جان رہے تھے	نُم چائِنگٹی اسُّر	آپ جان رہے تھے
اہ چائِنگٹی اسّکہ	وہ جان رہاتھا	ایفک چائِنگٹی اسُّرہ	وہ جان رہے تھے
ای چائِنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں جان رہا تھا	نن چائِنگٹی الّویسُن	ہم نہیں جان رہے تھے
نی چائِنگٹی الّویسُس	تم نہیں جان رہے تھے	نُم چائِنگٹی الویسُّر	آپ نہیں جان رہے تھے
اہ چائِنگٹی الَّو	وہ نہیں جان رہا تھا	ایفک چائِنگٹی الّویسو،الّو یسُر	وہ نہیں جان رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای	میں جان	نن چائِسن	ہم جان

چائِسٹ	گیا		گئے
نی چائِسس	تم جان گئے	نم چائِسرِ	آپ جان گئے
اے چائِس	وہ جان گیا	ایفک چائِسر	وہ جان گئے
ای تِتَوَٹ	میں نہیں جانا	نن تِتَوَن	ہم نہیں جانے
نی تِتَویس	تم نہیں جانے	نم تِتَویرِ	آپ نہیں جانے
اے تِتَو	وہ نہیں جانا	ایفک تِتَوس	وہ نہیں جانا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای چائِسنُٹ	میں جان چکا ہوں	نن چائِسنُن	ہم جان چکے ہیں
نی چائِسنُس	تم جان چکےہو	نم چائِسنُرِ	آپ جان چکے ہیں
اے چائِسنہ	وہ جان چکا ہے	ایفک چائِسنو	وہ جان چکے ہیں

ای تِتنُٹ	میں نہیں جان چکا	نن تِتَنُن	ہم نہیں جان چکے
نی تِتَنُس	تم نہیں جان چکے	نم تِتَنُر	آپ نہیں جان چکے
اہ تِتَنہ	وہ نہیں جان چکا	ایفک تِتَنو	وہ نہیں جان چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای چائِسُسُٹ	میں جان چکا تھا	نن چائِسُسُن	ہم جان چکے تھے
نی چائِسُسُس	تم جان چکے تھے	نم چائِسسُر	آپ جان چکے تھے
اہ چائِسَسَس	وہ جان چکا تھا	ایفک چائِسسُر	وہ جان چکے تھے
ای تِتَویسُٹ	میں نہیں جان چکا تھا	نن تِتَویسُن	ہم نہیں جان چکے تھے

نی تِتَویسُس	تم نہیں جان چکے تھے	نم تِتَویسُر	آپ نہیں جان چکے تھے
اہ تِتَویسَس	وہ نہیں جان چکا تھا	ایفک تِتَویسُر	وہ نہیں جان چکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای چاوہ	میں جانتا ہوں	نن چانہ	ہم جانتے ہیں
نی چاسہ	تو جانتا ہو	نم چار	آپ جانتے ہیں
اہ چائِک	وہ جانتا ہے	ایفک چارہ	وہ جانتے ہیں
ای تِپرہ	میں نہیں جانتا	نن تِپنہ	ہم نہیں جانتے
نی تِپیسہ	تم نہیں جانتے	نُم تِپیر	آپ نہیں جانتے
اہ تِپک	وہ نہیں	ایفک	وہ نہیں

واحد	معنی	جمع	معنی
	جانتا	تِپسّہ	جانتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای چاؤٹ	میں جانوں گا	نن چاؤن	ہم جانیں گے
نی چاؤس	تم جانوگے	نم چاؤر	آپ جانیں گے
او چاؤئے	وہ جانے گا	ایفک چاؤ	وہ جانیں گے
ای تِپروٹ	میں نہیں جانوں گا	نن تِپرون	ہم نہیں جانیں گے
نی تِپروس	تم نہیں جانو گے	نم تِپرور	آپ نہیں جانیں گے
او تِپروئے	وہ نہیں جانے گا	ایفک تِپرور	وہ نہیں جانیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی چا	تُو جان	نُم چابو	آپ جانیں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی تِپّہ	تُو مت جان	نُم تِپَّبو	آپ مت جانیں

شرطیہ

براہوئی	اردو
اگہ ای چائِسُٹہ کنا نوکر نے تو گندہ کرینے، ای اودے سخت سِزا تِسُّٹہ	اگر مجھے علم ہوتا کہ میرے نوکر نے تمہارے ساتھ برا سلوک کیا ہے تو میں اسے سخت سزا دیتا

15۔ پُلِنگ (چھیننا، لوٹنا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلنگٹی اُٹ	میں چھین رہا ہوں	نن پُلنگٹی اُن	ہم چھین رہے ہیں

نی پُلنگٹی اُس	تم چھین ر□□و	نُم پُلنگٹی اُر	آپ چھین ر□□ □یں
ا□ پُلنگٹی □ا	و□ چھین ر□ا □□	ایفک پُلنگٹی او	و□ چھین ر□□ □یں
ای پُلنگٹی افَّٹ	میں ن□یں چھین ر□ا	نن پُلنگٹی افّن	□م ن□یں چھین ر□□
نی پُلنگٹی افیس	تم ن□یں چھین ر□□	نُم پُلنگٹی افّیر	آپ ن□یں چھین ر□□
ا□ پُلنگٹی اف	و□ ن□یں چھین ر□ا	ایفک پُلنگٹی افّس	و□ ن□یں چھین ر□□

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلنگٹی اسُّٹ	میں چھین ر□ا تھا	نن پُلنگٹی اسُّن	□م چھین ر□□ تھ□
نی پُلنگٹی اسُس	تم چھین ر□□ تھ□	نُم پُلنگٹی اسُّر	آپ چھین ر□□ تھ□
ا□ پُلنگٹی اسّک□	و□ چھین ر□ا /ر□ی تھی	ایفک پُلنگٹی اسُّر□	و□ چھین ر□□ تھ□

ای پُلنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں چھین رہا تھا	نن پُلنگٹی الّویسُن	ہم نہیں چھین رہے تھے
نی پُلنگٹی الّویسُس	تم نہیں چھین رہے تھے	نُم پُلنگٹی الویسُّر	آپ نہیں چھین رہے تھے
اے پُلنگٹی الَّو	وہ نہیں چھین رہا تھا	ایفک پُلنگٹی الّویسو،الّو یسُر	وہ نہیں چھین رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلاٹ	میں نے چھینا	نن پُلان	ہم نے چھینا
نی پُلاس	تم نے چھینا	نم پُلارِ	آپ نے چھینا
اے پُلا	اُس نے چھینا	ایفک پُلار	انہوں نے چھینا
ای پُلتَوَٹ	میں	نن پُلتَوَن	ہم نے

	نہ نہیں چھینا		نہیں چھینا
نی پُلتَویس	تم نے نہیں چھینا	نم پُلتَویر	آپ نے نہیں چھینا
اے پُلتَو	اس نے نہیں چھینا	ایفک پُلتَوَس	انہوں نے نہیں چھینا

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلانُٹ	میں چھین چکا ہوں	نن پُلانُن	ہم چھین چکے ہیں
نی پُلانُس	تم چھین چکے ہو	نم پُلانُر	آپ چھین چکے ہیں
اے پُلانے	وہ چھین چکا ہے	ایفک پُلانو	وہ چھین چکے ہیں
ای پُلتنُٹ	میں نہیں چھین چکا	نن پُلتَنُن	ہم نہیں چھین چکے
نی پُلتَنُس	تم نہیں چھین چکے	نم پُلتَنُر	آپ نہیں چھین چکے
اے پُلتَنے	وہ نہیں	ایفک پُلتَنو	وہ نہیں

	چھین چکا		چھین چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلاسُٹ	میں چھین چکا تھا	نن پُلاسُن	ہم چھین چکے تھے
نی پُلاسُس	تم چھین چکے تھے	نم پُلاسُر	آپ چھین چکے تھے
اے پُلاسَس	وہ چھین چکا تھا	ایفک پُلاسُر	وہ چھین چکے تھے
ای پُلتَویسُٹ	میں نہیں چھین چکا تھا	نن پُلتَویسُن	ہم نہیں چھین چکے تھے
نی پُلتَویسُس	تم نہیں چھین چکے تھے	نم پُلتَویسُر	آپ نہیں چھین چکے تھے
اے پُلتَویسَس	وہ نہیں چھین چکا تھا	ایفک پُلتَویسُر	وہ نہیں چھین چکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلِوہ	میں چھینتا ہوں	نن پُلِنہ	ہم چھینتے ہیں
نی پُلِسہ	تم چھینتے ہو	نم پُلِر	آپ چھینتے ہیں
اے پُلِک	وہ چھینتا ہے	ایفک پُلِرہ	وہ چھینتے ہیں
ای پُلِپرہ	میں نہیں چھینتا	نن پُلِپنہ	ہم نہیں چھینتے
نی پُلِپیسہ	تم نہیں چھینتے	نُم پُلِپیر	آپ نہیں چھینتے
اے پُلِپک	وہ نہیں چھینتا	ایفک پُلِپسّہ	وہ نہیں چھینتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای پُلوٹ	میں چھینوں گا	نن پُلون	ہم چھینیں گے

نی پُلوس	تم چھینوگے	نم پُلوڑ	آپ چھینیں گے
اے پُلوئے	وہ چھینے گا	ایفک پُلور	وہ چھینیں گے
ای پُلپروٹ	میں نہیں چھینوں گا	نن پُلپرون	ہم نہیں چھینیں گے
نی پُلپروس	تم نہیں چھینو گے	نم پُلپروڑ	آپ نہیں چھینیں گے
او پُلپروئے	وہ نہیں چھینے گا	ایفک پُلپرور	وہ نہیں چھینیں گے

فعل امر

واحد	معنی	جمع	معنی
نی پُل	تُو چھین	نُم پُلِبو	آپ چھینیں

منفی

واحد	معنی	جمع	معنی
نی پُلپہ	تُو مت چھین	نُم پُلپَبو	آپ مت چھینیں

شرطیہ

براہوئی	اردو
اگہ مریک ننا خلقہ پُلارہ او ننا مالہ دریرہ، نن کھوڑی مسُّنہ او اوفتہ کسفینہ	اگر مری ہمارا گاؤں لوٹتے اور ہمارا مال لے جاتے تو ہم ان کا پیچھا کر کے انہیں قتل کر دیتے

16۔ ہتَرِنگ/ہِتِنگ (لانا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہتَرِنگٹی اُٹ	میں لا رہا ہوں	نن ہتَرِنگٹی اُن	ہم لا رہے ہیں
نی ہتَرِنگٹی اُس	تم لا رہے ہو	نُم ہتَرِنگٹی اُر	آپ لا رہے ہیں
ہا ہتَرِنگٹی ہا	وہ لا رہا ہے	ایفک ہتَرِنگٹی او	وہ لا رہے ہیں

ای □تَرِنگٹی افَّٹ	میں ن□یں لا ر□ا	نن □تَرِنگٹی افّن	□م ن□یں لا ر□□
نی □تَرِنگٹی افیس	تم ن□یں لا ر□□	نُم □تَرِنگٹی افّیر	آپ ن□یں لا ر□□
□ا □تَرِنگٹی اف	و□ ن□یں لا ر□ا	ایفک □تَرِنگٹی افّس	و□ ن□یں لا ر□□

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای □تَرِنگٹی اسُّٹ	میں لا ر□ا تھا	نن □تَرِنگٹی اسُّن	□م لا ر□□ تھ□
نی □تَرِنگٹی اسُس	تم لا ر□□ تھ□	نُم □تَرِنگٹی اسُّر	آپ لا ر□□ تھ□
□ا □تَرِنگٹی اسّک□	و□ لا ر□ا تھا	ایفک □تَرِنگٹی اسُّر□	و□ لا ر□□ تھ□

ای □تَرِنگٹی الّویسُٹ	میں ن□یں لا ر□ا تھا	نن □تَرِنگٹی الّویلا	□م ن□یں لا ر□□ تھ□
نی □تَرِنگٹی الّویسُس	تم ن□یں لا ر□□ تھ□	نُم □تَرِنگٹی الویسُّر	آپ ن□یں لا ر□□ تھ□
ا□ □تَرِنگٹی الَّو	و□ ن□یں لا ر□ا تھا	ایفک □تَرِنگٹی الّویسو،الّو یسُر	و□ ن□یں لا ر□□ تھ□

ماضی

واحد	**معنی**	**جمع**	**معنی**
ای □یسُٹ	میں ن□ لایا	نن □یسُن	□م ن□ لائ□
نی □یسُس	تم ن□لایا	نم □یسُر	آپ ن□لائ□
ا□ □یس	و□ لایا	ایفک □یسُر□	و□ لائ□
ای □تّوٹ	میں ن□ن□یں	نن □تّون	□م ن□ ن□یں لائ□

	لایا		
نی ہتّویسہ	تونے نہیں لایا	نم ہتّویر	آپ نے نہیں لائے
او ہتّو	وہ نہیں لایا	ایفک ہتّوسہ	وہ نہیں لائے

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہیسُنُٹ	میں لا چکا ہوں	نن ہیسُنُن	ہم لا چکے ہیں
نی ہیسُنُس	تم لا چکے ہو	نم ہیسُنُر	آپ لا چکے ہیں
او ہیسُنہ	وہ لا چکا ہے	ایفک ہیسُنو	وہ لا چکے ہیں
ای ہتّنُٹ	میں نہیں لا چکا	نن َتّنُن	ہم نہیں لا چکے
نی ہتّنُس	تم نہیں لا چکے	نم َتّنُر	آپ نہیں لا چکے
او ہتّنہ	وہ نہیں لا چکا	ایفک َتّنو	وہ نہیں لا چکے

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہیسُسُٹ	میں لا چکا تھا	نن ہیسُسُن	ہم لا چکے تھے
نی ہیسُسُس	تم لا چکے تھے	نم ہیسُسُر	آپ لا چکے تھے
اہ ہیسَسَس	وہ لا چکا تھا	ایفک ہیسُسُر	وہ لا چکے تھے
ای َتّوَیسُٹ	میں نہیں لا چکا تھا	نن َتّوَیسُن	ہم نہیں لا چکے تھے
نی َتّوَیسُس	تم نہیں لا چکے تھے	نم َتّوَیسُر	آپ نہیں لا چکے تھے
اہ َتّوَیسَس	وہ نہیں لا چکا تھا	ایفک َتّوَیسُر	وہ نہیں لا چکےتھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای ہتیوَ	میں لاتا ہوں	نن ہتینَ	ہم لاتے ہیں
نی ہتیسَ	تو لاتا ہے	نمَتیر	آپ لاتے ہیں
اہَتیک	وہ لاتا ہے	ایفک ہتیرَ	وہ لاتے ہیں
ای ہتپرَ	میں نہیں لاتا	نن ہتپنَ	ہم نہیں لاتے
نی ہتپیسَ	تم نہیں لاتے	نُم َتپیر	آپ نہیں لاتے
اہ َتپک	وہ نہیں لاتا	ایفک تپسّہ	وہ نہیں لاتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ایَتوٹ	میں لاؤں گا	ننَتون	ہم لائیں گے
نیَتوس	تم لاؤگے	نمَتور	آپ لائیں گے

وہ لائیں گے	ایفک َتور	وہ لائے گا	اہ ہتوئ
ہم نہیں لائیں گے	نن َتپرون	میں نہیں لاؤں گا	ای َتپروٹ
آپ نہیں لائیں گے	نم َتپرور	تم نہیں لاؤگے	نی َتپروس
وہ نہیں لائیں گے	ایفک َتپرور	وہ نہیں لائے گا	او ہتپروئ

فعل امر

معنی	جمع	معنی	واحد
آپ لائیں	نُم ہتبو/تربو	تُو لا	نی ہت/تَر

منفی

معنی	جمع	معنی	واحد
آپ مت لائیں	نُم َتپَبو	تُو مت لا	نی ہتپَ

شرطیہ

اردو	براہوئی
اگر تم اپنا تلوار ساتھ لاتے تو میں اپنے لوہار	اگر نی تینا زغم ئے تین تو ہیسُسہ، ای تینا

لوڑی ئے پاریڈے کہ نے کے تیز کریکہ تہ	سے کہے کر اسے تیز کرواتا

17۔ دنِّنگ (لے جانا)

حال

واحد	معنی	جمع	معنی
ای دنّنگٹی اُٹ	میں لے جا رہا ہوں	نن دنّنگٹی اُن	ہم لے جا رہے ہیں
نی دنّنگٹی اُس	تم لے جا رہے ہو	نُم دنّنگٹی اُر	آپ لے جا رہے ہیں
اہ دنّنگٹی اے	وہ لے جا رہا ہے	ایفک دنّنگٹی او	وہ لے جا رہے ہیں
ای دنّنگٹی افَّٹ	میں نہیں لے جا رہا	نن دنّنگٹی افّن	ہم نہیں لے جا رہے
نی دنّنگٹی افیس	تم نہیں لے جا رہے	نُم دنّنگٹی افّیر	آپ نہیں لے جا رہے
اہ دنّنگٹی اف	وہ نہیں لے جا رہا	ایفک دنّنگٹی افّس	وہ نہیں لے جا رہے

نا تمام

واحد	معنی	جمع	معنی
ای دنّنگٹی اسُّٹ	میں لے جا رہا تھا	نن دنّنگٹی اسُّن	ہم لے جا رہے تھے
نی دنّنگٹی اسُس	تم لے جا رہے تھے	نُم دنّنگٹی اسُّر	آپ لے جا رہے تھے
اہ دنّنگٹی اسّکہ	وہ لے جا رہا تھا	ایفک دنّنگٹی اسُّرہ	وہ لے جا رہے تھے
ای دنّنگٹی الّویسُٹ	میں نہیں لے جا رہا تھا	نن دنّنگٹی الّویسُن	ہم نہیں لے جا رہے تھے
نی دنّنگٹی الّویسُس	تم نہیں لے جا رہے تھے	نُم دنّنگٹی الویسُّر	آپ نہیں لے جا رہے تھے
اہ دنّنگٹی الَّو	وہ نہیں لے جا رہا تھا	ایفک دنّنگٹی الّویسو،الّو یسُر	وہ نہیں لے جا رہے تھے

ماضی

واحد	معنی	جمع	معنی
ای دریٹ	میں لے گیا	نن درین	ہم لے گئے
نی دریس	تم لے گئے	نم دریر	آپ لے گئے
اے درے	وہ لے گیا	ایفک دریر	وہ لے گئے
ای دَتّوَٹ	میں نہیں لے گیا	نن دَتّوَن	ہم نہیں لے گئے
نی دَتّوَیس	تونہیں لے گیا	نم دَتّوَیر	آپ نہیں لےگئے
اے دَتّوَ	وہ نہیں لے گیا	ایفک دَتّوَس	وہ نہیں لے گئے

مکمل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای درینُٹ	میں لے جا چکا ہوں	نن درینُن	ہم لے جا چکے ہیں
نی درینُس	تم لے جا چکےہو	نم درینُر	آپ لے جا چکے ہیں
اے درینے	وہ لے جا	ایفک	وہ لے جا

	چکا □□	درینو	چک□ □یں
ای دَتّنُٹ	میں ن□یں ل□ جا چکا	نن دَتّنُن	□م ن□یں ل□ جا چک□
نی دَتّنُس	تم ن□یں ل□ جا چک□	نم دَتّنُر	آپ ن□یں ل□ جا چک□
ا□ دَتّن□	و□ ن□یں ل□ جا چکا	ایفک دَتّنو	و□ ن□یں ل□ جا چک□

ماضی بعید

واحد	معنی	جمع	معنی
ای دریسُٹ	میں ل□ جا چکا تھا	نن دریسُن	□م ل□ جا چک□ تھ□
نی دریسُس	تم ل□ جا چک□ تھ□	نم دریسُر	آپ ل□ جا چک□ تھ□
ا□ دریسَس	و□ ل□ جا چکا تھا	ایفک دریسُر	و□ ل□ جا چک□ تھ□
ای دَتّوَیسُٹ	میں ن□یں ل□ جا چکا تھا	نن دَتّوَیسُن	□م ن□یں ل□ جا چک□ تھ□
نی	تم ن□یں	نم دَتّوَیسُر	آپ ن□یں

دَتّوَیسُس	لے جا چکے تھے		لے جا چکے تھے
اے دَتّوَیسَس	وہ نہیں لے جا چکا تھا	ایفک دَتّوَیسُر	وہ نہیں لے جا چکے تھے

مضارع

واحد	معنی	جمع	معنی
ای دیوے	میں لے جاتا ہوں	نن دینے	ہم لے جاتے ہیں
نی دیسے	تو لے جاتا ہے	نم دیر	آپ لے جاتے ہیں
اے دیک	وہ لے جاتا ہے	ایفک دیرہ	وہ لے جاتے ہیں
ای دپّرے	میں نہیں لے جاتا	نن دپّنے	ہم نہیں لے جاتے
نی دپّیسے	تونہیں لے جاتا	نُم دپّیر	تونہیں لے جاتا
اے دپّک	وہ نہیں لے جاتا	ایفک دپّسّہ	وہ نہیں لے جاتے

مستقبل

واحد	معنی	جمع	معنی
ای دروٹ	میں لے جاؤں گا	نن درون	ہم لے جائیں گے
نی دروس	تم لے جاؤگے	نم درور	آپ لے جائیں گے
اے دروئے	وہ لے جائے گا	ایفک درور	وہ لے جائیں گے
ای دپّروٹ	میں نہیں لے جاؤں گا	نن دپّرون	ہم نہیں لے جائیں گے
نی دپّروس	تم نہیں لے جاؤگے	نم دپّرور	آپ نہیں لے جائیں گے
اے دپّروئے	وہ نہیں لے جائے گا	ایفک دپّرور	وہ نہیں لے جائیں گے

فعل امر

واحد	معنی	واحد	معنی
نی در/ دے	تُو لے جا	نُم □ دَبو	آپ لے جائیں

منفی

واحد	معنی	واحد	معنی
نی دپّے	تُو مت لے جا	نُم دپّبو	آپ مت لے جائیں

شرطیہ

براہوئی	اردو
اگر اے مڈی □ دریکا ، کسر ئٹی ہِلّنگاکے	اگر وہ سامان لے جاتا تو راستے میں پکڑا جاتا

جُزو 9ہ تمیز فعل (Adverbs)

1۔ تمیزفعل زمان

تمیز زمان	اردو معنی	تمیز زمان	اردو
داسا	اب	گُڑا	پھر، تو
چِوخت	کب	مُست، اول آئے	پہلے، قبل
گُڑا	بعد میں	داڑان پد	اس کے بعد
دائِسکا	ابھی تک	داسکا	اب تک
داسکا، تاسکا	اب تک	اسہ وار ، اسیکہ، یک واری	یک دم، یکبارہ، اچانک
دم دم	بار بار	پیندوار	پھر کبھی، دوبارہ
نیٹ، آخر	آخر کار	لووار، لوجار	اگلی مرتبہ، پھر

2۔ تمیز فعل مکان (Adverbs of Place)

تمیز مکان	**اردو معنی**	**تمیز مکان**	**اردو**
داڑے، ہنداڑے	یہاں	کاٹُم آئے	سر پر
ایڑے، ہمیڑے	وہاں، ادھر	اراڑے، ارانگی	کہاں
مون ئٹی	سامنے، آگے	دا پارہ غا	اس طرف، اس جانب
پد ئٹی	پیچھے، تعاقب میں	اہ پارہ غا	اُس طرف، اُدھر
خُڑک، رہ آئے	قریب، نزدیک،پاس	ہر پارہ غا، ہر جاگہ، ہستینہ	ہر جگہ، ہر سو، ہر طرف
مُرّ	دُور	پیشن	باہر
ہِچ جاگِہ، ہِچ تین	کئی نہیں،کسی جگہ	پیشن آئے	باہر کو، باہر کی طرف

	ن□یں		
پین جاگ□، پین تین	کئی اور، کسی او ر جگ□	بُڑزا	اوپر
□ر جاگ□	□ر جگ□	شیف	نیچ□
نیام ئٹی	بیچ میں		

□3 سمت (Adverbs of Direction)

تمیز سمت	اردو معنی	تمیز سمت	اردو معنی
دانگی	ی□اں، اِدھر	ارانگی	ک□اں
اینگی	و□اں، اُس طرف، اُدھر	کاٹم آئ□، بُڑزا	اوپر
داکا	ی□اں س□	شیفی، شیفکو پار□ غائ□	نیچ□، ڈھلوان

ایکا	وہاں سے	ارانگ	کہاں
بُڑز اِنگان شیف	اوپر سے نیچے	اراکے	کہاں سے
داپارے غائے، دانگی	اِدھر، یہاں ، اس طرف	پیشن	باہر
اے پارے غائے، اینگی	وہاں ، اُس طرف، اُدھر	تہے ٹی	اندر
داکا	یہاں سے	ایکا	وہاں سے
نیام ئٹی	بیچ میں ، درمیاں میں	نا گمان	اچانک
ہر پارے غائے	ہر سو، ہر جانب، ہر طرف		

4□ تمیز فعل مقدار (Adverbs of Quantity)

تمیز مقدار	اردو معنی	تمیز مقدار	اردو معنی
بھاز	ب□ت، زیاد□، کافی	بھاز مچِّٹ	ب□ت کم، ب□ت تھوڑا
مچِّٹ،مچِ	تھوڑا، کم	گیشتِر	زیاد□
بَس	کافی، ب□ت		
تمیز طور	**اردو معنی**	**تمیز طور**	**اردو معنی**
نوا	شاید	زُو، زوت	تیزی، جلدی س□
انتئ□	کیوں	بیشک	بلا شب□، یقیناً
□ندن	پس	امر، ام□	کیس□
□نداُ ں	اس طرح، یوں	□م□ ُں	ویس□، اُس طرح
امر ک□	□ر طرح	امر	کس طرح

	سے		
ہچ وخت	کبھی نہیں	گہے ئس	کبھی

جُزو 10ہ حروف جار (Prepositions)

حرف جار	**اردو معنی**	**حرف جار**	**اردو معنی**
اوار	کے ساتھ، مع	تو	کے ساتھ، ہمراہ
آئے	پر، اوپر	پیشن	باہر
کے	کے لیے	نیام	میان، بیچ

ٹی	میں	خُڑک	پاس، قریب، نزدیک
نیام ئٹی	بیچ میں، درمیان	اِسکا	تک
مون ئٹی	سامنے، آگے	پد ئٹی	پیچھے، بعد میں
آن	سے	مُست	پہلے، قبل
کاٹم آئے	اوپر، سر پر	بُڑزا	اوپر، بالا
نیمہ غائے	کی جانب	ڈَول	کی طرح، جیسا
شیف	نیچے	خاطر آن، ہنداڑ کے	کی خاطر، اسی لیے
مُر	دور	دا پارے غائے	اس جانب، طرف
مون پہ مون	آمنے سامنے	اوار	ساتھ، مل کر

نوٹ: کنے آئے میری طرف

کن کہ — میرے لیے، واسطہ

ننہ ٹی — ہم میں، ہمارے بیچ

ننہ آن — ہم سے

جُزو 11ہ حروف ربط (Conjunctions)

حرف ربط	اردو معنی	حرف ربط	اردو معنی
ہم	بھی	ہرتوماک	دونوں
او	اور	گُڑا	پھر
ہر وخت کہ	جب بھی	اگر ، اگہ	اگر
ہر پارہ غائے کہ	جس طرف بھی	ہر وخت ، ہر وخت آئے	جب بھی ، جس وقت بھی
کہ	وہ، کہ	مگر، مگہ	مگر
یا	یا	اگہ نہ	نہیں تو، ورنہ
انتئے کہ	کیوں کہ	نوا	شاید

تا کہ	جب تک	مُچ آئے	تمام ، سب کے سب
ہمہ خاطر آن، ہنداڑکہ	اسی لیے، اس لیے		

جُزو 12ہ فجائیہ (Interjections)

فجائیہ	اردو معنی	فجائیہ	اردو معنی
ہَو	ہاں	بیشک	بلا شبہ، بیشک
آخہ	نہیں، نا	ہُر	دیکھو
جی، جی	جناب	بہ خیر اٹ	خوش

خواجہ	والیٰ		آمدید
کل خیر اے	سب خیر ہے	بلّہ، واہ	واہ، خوب
بِسم اللہ	بسم اللہ، اللہ کے نام سے	پھِٹ	لعنت، لعن طعن
اوئے	اے		

حصہ دوم

مختلف جملے (Miscellaneous Sentences)

وہ ایـــــک براہوئی ہے۔

ای دیر اُٹ؟

نی دیر اُس؟

اے دیر اے؟

نن دیر اُن؟

نُم دیر اُرِ؟

ایفک دیر او؟

ای انت کننگٹی اُٹ؟

نی انت کننگٹی اُس؟

اے انت کننگٹی اے؟

نن انت کننگٹی اُن؟

نم انت کننگٹی اُرِ؟

ایفـــک انت کننگـــٹی او؟

ای براہوئی ئســـــے اُٹ۔

میں کون ہوں؟

تم کون ہو؟

وہ کون ہے؟

ہم کون ہیں؟

آپ کون ہیں؟

وہ کون ہیں؟

میں کیـــا کـــر رہا ہوں؟

تم کیا کر رہے ہو؟

وہ کیا کر رہا ہے؟

ہم کیـــا کـــر رہے ہیں؟

آپ کیا کر رہے ہیں؟

وہ کیا کر رہے ہیں؟

میں ایـــک براہوئی ہوں۔

تم ایـــــک براہوئی ہو۔

تم گھاس کاٹ رہے ہو۔

وہ گھاس کاٹ رہا ہے۔

ہم گھاس کاٹ رہے ہیں۔

آپ گھاس کاٹ رہے ہیں۔

وہ گھاس کاٹ رہے ہیں۔

میرے پاس گھوڑی نہیں ہے۔

تمہارے پاس گھوڑی نہیں ہے۔

اُس کے پاس گھوڑی نہیں ہے۔

ہمارے پاس گھوڑی نہیں ہے۔

آپ کے پاس گھوڑی نہیں ہے۔

نی براہوئی ئسہ اُس۔

اہ براہوئی ئس اہ۔

ہم براہوئی ہے۔

آپ براہوئی ہیں۔

وہ براہوئی ہیں۔

میرے پاس گھوڑی ہے۔

تمہارے پاس گھوڑی ہے؟

اُس کے پاس گھوڑی ہے۔

ہمارے پاس گھوڑی ہے۔

آپ کے پاس گھوڑی ہے۔

اُن کے پاس گھوڑی ہے۔

میں گھاس کاٹ رہا ہوں۔

کن□ مادیان اف□
ن□ مادیان اف□
اید□ مادیان اف□
نن□ مادیان اف□
نم□ مادیان اف□
اُن ک□ پاس گھوڑی ن□یں □□□
میں گھاس کا کیا کروں گا؟
تم گھاس کا کیا کرو گ□؟
و□ گھاس کا کیا کر□گا؟
□م گھاس کا کیا کریں گ□؟
آپ گھاس کا کیا کریں گ□؟
و□ گھاس کا کیاکریں گ□؟

نن برا□وئی اُن□
نم برا□وئی اُر
ایفک برا□وئی او□
کن□ مادیان ئس ار□□
ن□ مادیان ئس ار□؟
اید□ مادیان ئس ار□□
نن□ مادیان ئس ار□□
نم□ مادیان ئس ار□□
ایفت□ مادیان ئس ار□□
ای بَ□ رُوتِنگٹی اُٹ□
نی بَ□ رُوتِنگٹی اُس□
ا□ بَ□ رُوتِنگٹی ا□□
نن بَ□ رُوتِنگٹی اُن□
نم بَ□ رُوتِنگٹی اُر
ایفک بَ□ رُوتِنگٹی او□

اس کی قیمت ساٹھ روپ□ □□□

پیس□ ک□اں س□ لائ□؟

ایفت□ مادیان اف□

ای بَ□ ئ□ انت کیو□؟

نی بَ□ ئ□انت کیس□؟

ا□ بَ□ ئ□انت کیک؟

نن بَ□ ئ□انت کین□؟

نم بَ□ ئ□انت کیر؟

ایفک بَ□ ئ□انت کیرَ؟

ای پُوسکُنو مادیان ئس □لکُنُٹ□

نی پُوسکُنو مادیان ئس □لکُنُس□

ا□ پُوسکُنو مادیان ئس □لکُنُ□□

میں ن□ نئی گھوڑی خریدی □□□

تم ن□ نئی گھوڑی خریدی □□□

اُس ن□ نئی گھوڑی خریدی □□□

□م ن□ نئی گھوڑی خریدی □□□

آپ ن□ نئی گھوڑی خریدی □□□

ان□وں ن□ نئی گھوڑی خریدی □□□

ی□ کس س□ خریدی اور کیا قیمت □□□

گھوڑی بوڑھی □□ یا جوان؟

گھوڑی زیاد□ جوان ن□یں □

میں ن□ ایک جگدال س□ خریدی□

گایئے، تین گائے، بیچے، پیسے جمع کیا، یہ گھوڑی خریدا ہے

اب گھوڑی بیچو گے؟

نہیں میں نہیں بیچوں گا ۔

تم نے اس کے لیے 60 روپے دیئے میں تمہیں 80 روپے دوں گا، تمہیں 20 روپے کا فائدہ ہو گا ۔

مجھے ایسا فائدہ نہیں چاہیے ۔

یہ ریوڑ کس کا ہے؟

مجھے معلوم نہیں ہے

تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟

میں اپنا ریوڑ چرا رہا ہوں ۔

نن پُوسکُنو مادیان ئس ہلکُنُنے

نم پُوسکُنو مادیان ئس ہلکُنُر

ایفک پُوسکُنو مادیان ئس ہلکُنُوے

دیر آن ہلکُس تہ او اٹ ئنا مسُّنہ ۔

مادیان پِیر اے یا ورنا اے؟

مادیان بھاز ورنا افے

ای جغدال ئسہ آن ہلکُٹ تہ ۔

اونا بہامُسہ بِیست رپئی مسُّنہ ۔

رپئی اراکان ہیسُس؟

میں نے اپنے مال میں سے چار بکریاں، دو

اول نی مُس□ بیست
تِسُنُس، داسا ای ئ□
چار بیست رُپئی
ایتِو□، بیست رپئی
ئ□ فائد□ مریک□
ای د□نو فائد□
خوا□ِپر
دا میگڑھ دِنّا ا□؟
کئ□ خبر اف□
نی داڑ□ انتئ□
تُوسُنُس؟
ای تینا بُزگل ئ□
خوافِنگٹی اُٹ□
نا بُزگل اراڑیک ا□؟
کنا بزگل ڈور ئنا
کاٹم آئ□ دِیر کُننگٹی
ا□□
نی انتئ□ تینا بزگل تو
ِنتنُس؟

تم□ارا ریوڑ ک□اں
□□؟
میرا ریوڑ ئ□ر کنار□
پانی پی ر□ا □□□
تم اپن□ ریوڑ ک□
ساتھ کیوں ئ□یں گئ□
□و؟
میرا بیٹا اور بھتیجا
میر□ ریوڑ کو پانی
د□ ر□□ □یں
ای تینا مال آن چار
□یٹ، اِرا ڈگی، مُس□
خراس، سودا کریٹ،
رپئی مُچ کریٹ، □ندا
مادیان ئ□ □لکُٹ□
داسا مادیان ئ□ سودا
کیس□؟
آخ□، ای سود□ کپّر□
ئ□□

رہبر کون ہے؟
رہبر میرے والد ہیں
لشکر کہاں جائے گا؟
لشکر پٹھان کے خلاف تھل جائے گا
شادوزئی کے خلاف کیوں لشکر لے گئے ہیں؟
دا کھُر نا جِند ئنا اے یا نی شوان اُس؟
دا کھُر خدا نااے ، او کنا جِند ئنا اے؟
داڑے بَرک/ دانگی بہ ہے
نی دِنّا مار اُس؟
ای ملنگ نا مار اُٹ
نا باوہ اَرانگ ہنانِ؟
کنا باوہ لشکر ہرفینہ اوغان ناکاٹم آئے /کنا باوہ اوغان آئے ڈُنگ درینہ ہے

کنا مار و کنا اِیلم نا مارِ کنا بزگل ئے دِیر تِننگٹی اوے
یہ ریوڑ تمہارا اپنا ہے یا تم چرواہا ہو
یہ ریوڑ اللہ کا ہے اور میرا اپنا ہے۔
یہاں آؤ
تم کس کے بیٹے ہو؟
میں ملنگ کا بیٹا ہوں
تمہارا والد کہاں گیا ہے؟
میرا والد پٹھان کے خلاف لشکر لے گیا ہے۔
تم کیوں اس کے ساتھ نہیں گئے ہو؟
میں ابھی تک چھوٹا ہوں
اُس لشکر میں کتنے آدمی ہیں؟
میرے والد کے علاوہ چودہ لوگ ہیں

کسی نے تم سے جھوٹ بولا ہے میں نے کوئی لڑائی نہیں کی ہے
پرسوں تمہارے چچا زاد نے مجھے بتایا کہ دونوں بھائی بہت لڑ پڑے ہیں
میرے چچا زاد نے جھوٹ بولا ہے اس کی عادت ہے۔
آپ کتنے بھائی ہیں؟
ہم تین بھائی ہیں ایک مجھ سے بڑا اور ایک چھوٹا ہے۔
تمہارے ماں باپ زندہ ہیں یا فوت ہوگئے ہیں۔
وہ بہت پہلے کے فوت ہوگئے ہیں۔
تم تینوں بھائی کیا کام کرتے ہو؟
شادوزئی تو مال بھاز اے، ہر کس لشکر ہرفِک ، خلیک دیکہ

نی انتئے اوڑتو ہِنتُس؟
داسکا ای چُنک اُٹہ
اے لشکر ئٹی اخدر بندغ او؟
بغیر کنا باوہ غان چہاڑدہ بندغ اوہ
بھلا دیر اے؟
بھلّا کنا باوہ اے۔
لشکر اَرانگ کائِک؟
لشکر شادوزئی
اوغان نا کاٹم آئے
تھل آئے کائِک.
شادوزئی نا کاٹم آئے انتئے لشکر ہرفینو/ کشانو؟
شادوزئی کے پاس مال بہت ہیں ہر ایک لشکر کشی کر کے اُن سے مال اٹھاتا ہے۔
میں نے سُنا ہے کہ تم اپنے بھائی سے لڑے ہو؟

میرا بڑا بھائی زمینداری کرتا □□، چھوٹا بھائی بکریاں چراتا □□،میں سرکاری نوکر □وں□

زمین تم□اری اپنی □□ یا ن□یں؟

زمین میری اپنی □□□

□مار□ باپ داد ان□ ب□ت پ□ل□ کی لی □□

خوش آمدید□

شکری□، خیر س□ ر□و□

صحت یاب □و ،

اچھ□ □و ؟

تم□ار□ خیر کا طلبگار □وں□

تم صحت یاب، ٹھیک □و؟(خیر س□ ر□و□ خیر □□؟)

احوال دو□

خیر کی خبر □□□

الل□ ن□ خیر کیا □□□

میں اپنی جگ□ پ□ تھا قلات جا ر□ا تھا ک□ رست□ میں بارش ن□

ای بِنگُنُٹ ک□ نی تینا اِیلم تو جنگ کرینُس؟

کسَس ن□ تو دروغ پارین□، ای □چ جنگ کتنُٹ□

مُلخدو نا اِلّ□ نا مار کن□ پار□ ک□ □رتوما اِیلمک تین پ□ تین بھاز جنگ کرینو□

کنا اِلّ□ نا مار دروغ پارین□، اونا عادت □ندن ا□□

نُم اٹ اِیلم اُر□؟

نن مُس□ اِیلم اُن، اسٹ کن□ آن بھلن ا□، اسٹ کن□آن چُھنک ا□□

نا باو□ و لُمّ□ زند□ او یا کسکُنو؟

اوفک بھاز اُر□ نائ□ کسکُنو□

نم □ر مس□ ایلم

انت کاریم کیرِ؟

ای تینا جاگہ غائے
اسُّٹ، قلات
آئِننگٹی اسُّٹ پھر
کنے ملک گُڑا
ہڑسینگاٹ او نا
جاگہ غائے بسُّٹ،
پین کُل خیر اے۔

تم احوال دو۔
خبر خیر کی ہے۔
اللہ نے خیر کیا ہے۔
آج بارش ہوئی ہے۔
میں بہت خوش
ہوں۔
اللہ تمہیں لے آیا۔
باقی سب خیر
ہیں۔
کہاں سے آرہے ہو؟
کہاں جا رہے ہو؟
گھر جا رہا ہوں۔
پانی لاؤ۔
جلدی لاؤ۔
آہستہ جاؤ۔
نیچے ہو، بیٹھو
آگے/سامنے آؤ۔
زمین پہ بیٹھو۔
مت بھلاؤ۔

پکڑ لی تو اُس کی
جگہ پہ چلا گیا،
باقی سب خیر
ہیں۔
کنا بھلا ایلم
زمینداری کیک،
چُھنکا کُھر
خوافِک،ای سرکار نا
نوکر اُٹ۔

ڈغار نا تینا اے یا
آخہ؟
ڈغار کنا جِند ئنا اے۔
کنا پیرہ غاک بھاز
اُرہ آن ہلکُنوتہ
بہ خیرَٹہ
تُول خیرَٹہ
دُراخ اُس ، جوڑ
اُس؟
نا خیر ئے خواہِو
نی دُراخ اُس، جوڑ
اُس؟(تُول خیرَٹہ
خیر مرے؟)
خبر ایتہ؟
خبر خیر اے۔
خدا خیر کرینے۔

اس□ چھوڑو دو ک□
چلا جائ□□
اس□ مضبوطی س□
پکڑو ک□ اُڑ ن□ پائ□،
جان□ مت دینا□
بائیں جانب مُڑو□
میر□ پیچھ□ مت آ□
میر□ آگ□ چلو□
دائیں جانب دیکھو□
اپنابایاں پیر اُٹھاؤ□
صبر کر□
آرام کر□
اندر آ□
گھر س□ نکلو□
تھوڑا پانی لانا□
□شیار ر□وُ
تھوڑی دیر ک□ لی□
جاؤ□
زُو ک□□
زُو / زُو مرک□
زُو □ِن
زُو ب□□
داد□ اِلّ□ ک□ کائ□□□
داد□ سوگو ک□ بال
کپ □ِنپ، اِلّیپٹ□ کِ
کائ□□□

خاموش ر□و□
مضبوط کرو□
نی خبر ایتِ؟
خبر خیر ا□□
خدا خیر کرین□□
اینو پھر کرین□□
ای بھاز خوش اُٹ□
خدا ن□ □یسُن□□
پین کل خیر ا□□
اراکان بریس□؟
ارانگ کاس□؟
اُرا غائ□ کاو□□
دِیر □ٹ□□
زُو □ٹ□□
مدان □ِن
شیف م□، تُولؔ□
مون ئٹی ب□□
ڈغار آئ□ تُولؔ□
یات اِلّیپ□□
چُپ ک□□
سوگو ک□□
جلدی کرو□
جلدی/ جلدی □و□
جلدی جاؤ□
جلدی آؤ□

میر□ گھر آؤ□
تم□ارا گھر دور □□؟
اُس پ□اڑ ک□ قریب
□□□
تم□ار□ بیٹ□□□؟
□اں ، میر□ دو بیٹ□
اور ایک بیٹی □□□
تم□ار□ بیٹ□ بڑ□ □یں
یا چھوٹ□؟
ایک جوان □□ ، ایک
چھوٹا □□، ایک بیٹی
ابھی پیدا □وئی □□□
کب جاؤگ□؟
میں کل صبح جاؤں
گا□
جوانی اٹ تُولْ□
گلی نا بائ□ مَل□□
داسا کن□ فُرصت
□□ا
ای داسا پیشن
□ِننگٹی اُٹِ
ای دِیر کُنیو□□
چپیکو دُو آئ□ □ُرُ
ا□ پیرُو کُننگٹی ا□□

چپّیکو دُو آئ□
□ڑسینگ□
کنا پد اٹ ب□□
کنا مون اٹ □ِن
راستیکو دُو آئ□ □ُرُ
تینا چپیکو نت ئ□
□رف□
صبر ک□□
آرام ک□□
ت□ٹی ب□□
اُرا غان پیش تم□
مچ□ِ دِیر □تِ
□شار م□/ مرک□
زر□ س□ ک□ □ِن
اچھ□ س□ بیٹھو□
درواز□ کھولو□
ابھی میں فارغ
□وں□
میں ابھی با□ر جا
ر□ا □وں□
میں پانی پیتا □وں□
بائیں سمت دیکھو□
و□ پیلو ک□ بیر کھا
ر□ا □□□
ان□وں ن□ پیلو ک□
ڈیل□ ب□ت کھائ□
□یں□

وہ بہت سے گائے
چوری کر گئے ہیں
اس نے تمہیں کیا
خبر دی؟
اُس نے کہا کہ مری
پٹھانوں خلاف لشکر
لے گئے ہیں
مری کے دیس میں
گائیاں بہت سستی
ہیں
گدھے بہت مہنگے
ہیں
میں گائے لینے گیا
تھا ساٹھ گائے لیے۔
بڑے گائے کی قیمت
بیس روپے، چھوٹا
دس تا پندرہ روپے،
اچھے بیل کی قیمت
تیس روپے اور ہل
چلانے والے اچھے
جوڑے کی اسّی
روپے۔
تمہارے گائیوں کا
گلہ کہاں ہے؟

اِیفک کلیر نا ڈیلا بھاز
کُنگُنوے
کنا اُرا غائے بہے
نا اُرا مُر اے؟
اے مش ئنا ماس آٹ
اے۔
نے مار و ملٰارے؟
ہَو، کنہ اِرا مار و
اسہ مسڑ ئس ارے۔
نا مارک بھلن او یا
چھنک او؟
اسٹ ورنا اے، اسٹ
چھنک اے، مسڑ ئس
داسا ودی مسنے۔
چِوہ کاسہ؟
ای پگّہ صحب آئے
کاوے۔
کب لوٹو گے؟
تین چار روز بعد۔
ہمدان کہاں ہے؟
پیچھے سے آرہا ہے۔
کسی کے ساتھ بات
کر رہا ہے۔

لنگـــار کروکـــا جُٹّ
کـــاریگر ناشـــتاد
رُپئی
نا گورُم اراڑیک ا؟
ابھی تک کاان میں

میر پاس اتن پیس
نیں یں ابھی میں
پیس لین جاؤں گا
میں پیس د کر
اپن گائیوں کا گل
ل آؤں گا
مریوں ن تم پر اعتبار
نیں کیا ک پیس لی
بغـــیر تمار گـــائ
نیں چھوڑ
نیں، مریـــــوں ن
مجھ پـر اعتبـار نیں
کیـــا، پاڑی لـــوگ
کســی پ بھروســ
نیں کرت
بت اچھ، آئنـــــد
میں بھی تم پـــــــر
بھروس نیں کـروں
گا
و آدمی کیا کــر را
؟

چِو ڑسینگِس؟
مُس چار د آن پد
مدان راڑیک ا؟
پد آن بننگٹی ا
کس ئســ تــو یت
کننگٹی ا
بھاز گورم خلکُنو
درینو
ا ن انت حوال
تِس؟
پار ک مری اوغــان
نا کاٹم آئ لشــکرس
درین
مــری نــا ولایت ئــٹی
ڈھگیــگ بھــاز اڑزان
او
بیشک بھاز کُبین او
ایِ نـــا سُــٹ ڈھگی
لِّنـــگ ک، مُســـ
بیست لکُٹ
بھلا ڈھگی نـــــا با
بیست رپئی ، چھُنکــا
نــاد پــانز رپــئی،
جوانِنگا کاریگر نا با
سی رُپئی او جوانِنگا

اے بندغ انت کننگــٹی اے؟
بَہ رُوتِنگٹی اُسّہ
اودے مادیــان اف بَہ دیر ئے ایتِک؟
اے بَہ سودا کیکہ
اودے شــرم بفــک کہ ہر وخت بَہ ســودا کیک؟

ہم براہوئی مــانگنے میں شرم محسـوس کــرتے ہیں، مــزدوری میں کیســی شـــرم، پیغمـــبروں نےخـــود مزدوری کی ہے

یہ ریوڑ کَس کا ہے؟
میرا ہے
تمہارے پـــاس مـــال بہت ہے؟
پہلےتم نے کہا تمہارے پاس مال کم ہے
دیگر لوگوں کے مــال بہت ہے، گـائیوں کـا گلہ، اونٹـوں کـا گلہ،

گھاس کاٹ رہا ہے
اس کے پـــاس تـــو گھـوڑی نہیں گھـاس کسے کھلاتا ہے
وہ گھاس بیچتا ہے
اسے شــرم نہیں آتی کہ ہمیشــہ گھــاس بیچتا ہے
داسکا کاہان ئٹی اُسّہ
کنتـــو داخہ دررپـــئی اف ، داســا ای کــاوہ رپئی ہتِنگ کہ؟
ای رپئی ایتوہ تینا گورم ئے ہتریوہ

مرِیـــک نے آئے بـــاور کتّنـو کہ رپـئی تہ آن مُست نہ گورم تِتنوہ آخہ ، مرِیک کــنہ آئے باور کتّوَس، مَش ئنـا بنـــدغاک کس ئســہ آئے باور کپّسہ
بھاز جوان پیند وارای ہم نہ آئے بـــــــاور کپّرہ

اَوَلا نی پـــــاریس ک□
کن□ مال مچِّٹ ا□□
ایلو آلم ئ□ مال بھــاز
ا□، گـــــورم، بـــــگ،
میگڑھ، کُھر،کنا □ندا
اســ□ کُھــر ا□، □م□
خــاطرآن ای پــاریٹ
ک□ کــن□ مــال مچٹ
ا□□

نی جُــــوف□ کـــروک
اسـیکانی کـل گِـڑائ□
خوا□سِ
□ر کس تین ک□ بھـاز
خواِـــــــــک، نی ک
داخــدرو بھلــو حــاکم
ئســ□ اُس □م پاســ□
ک□ ایـــــــــڑان بھلن
مریو□
ن□ انت مسُّن□؟
کن□ِ لِکرین□□
دوائی کیوں ن□یں
کھات□□
ی□اں پ□اڑوں میں
دوائی کچھ ن□یں□

دنبـــوں کـــا ریـــوڑ،
بکریــــوں کـــاریوڑ،
مـیرای□ی ایـک ریـوڑ
□□ اسی لـی□ میں ن□
ک□ا ک□ مــیر□ پــاس
مال کم □□□
تم لالچی انســـــــان
ســـب کچھ یـــک دم
چا□ت□ □و□
□ر ایک خــود ک□ لـی□
ب□ت مانگتـــا □□، تم
جــو اتــن□ بــڑ□ حــاکم
□و پھر بھی ک□ت□ □و
ک□ اُس ســـــ□ بـــــڑا
بنوں□
تم□یں کیا □وا □□؟
مجھ□ بخار □□□
نن برا□وئیـک پِنـڈِنگ
آن شرم کین□، پوریــا
ٹی انت شـــــــرمَس
ا□،پیغمــــبر ک تینٹ
پورپا کرینو□
دا کُھر دِنّا ا□؟
کنا ا□□
ن□ مال بھاز ار□؟

کیوں؟
بچہ کہتا ہے کہ
مجھے ابھی دودھ
دو۔
انتئے دارُو کُنپیسہ؟
داڑے مَش تے ٹی
دارُو ہِچ افّکِ
برک، ای صاحب آن
مچِٹ ہلیوہ، نے
ایتِوہ۔
صاحب انت دارُو
ایتوئے کنہ؟
صاحب کوانین ایتِکہ
ای کوانین کُنپرہ، کہ
خرین اے۔
خرین اے مگہ فائدہ
بھاز اے۔
دارُوک کل خرین
مریرہ۔
ای اول آئے بھاز
کوانین کُنگُنٹ ہِچ
فائدہ متوہ
اے چُوچے بھاز گندہ
اے ہردہ ہوغِکہ

آؤ، میں صاحب سے
تھوڑا لے کر تمہیں
دیتا ہوں۔
صاحب مجھے کیا دوا
دیں گے؟
صاحب تمہیں کَونین
دیں گے۔
میں کونین نہیں کھاتا
بہت تلخ ہوتا ہے۔
تلخ تو ہے مگر فوائد
بہت ہیں۔
دوا سارے تلخ ہوتے
ہیں۔
میں نے پہلے بہت
کونین کھائے مگر
کوئی افاقہ نہ ہوا۔
وہ بچہ بہت گندہ
ہے ہمیشہ روتا
ہے۔
وہ ابھی تک چھوٹا
ہے، جب بڑا ہوگا تو
اچھا ہو جائے گا۔
اودے کسَس خلکُنہ؟
اسے اُس کی ماں نے
مارا ہے۔

اسے پانی دو پھر
اسکے چارے کا تھیلا
لاؤ میں اسے
کھلاتاہوں۔
میں خود گھوڑے کا
اناج لاؤں گا۔
نہیں، میں اناج
لاؤں گا۔
خیر ہو۔
گھوڑی کیوں لنگڑا
رہی ہے؟
گھوڑی پتھروں میں
گئی تھی، اپنی ٹانگیں
زخمی کر کےلنگڑی
ہو گئی ہے۔
یہ گھوڑی کہاں سے
لی؟

د ا وخت کُھر داڑے
افک ، پال ارا کا
ہتریو۔
چُنا ئے خلپہ دلاسہ
کے تے۔
ای بھاز دلاسہ کریٹ
تے چُپ کپّک۔

اونا باوہ ارانگ اے؟

اے داسکا؛چُھنک اے،
وختس کہ بھلُن مس
گُڑا جوان مریک۔
اُسے کسی نے مارا
ہے؟
اودے لُمہ تہ خلکُنے۔
انتئے؟
چُوچہ خواہِک کہ کنِ
داسا پالایتِہ۔
اس وقت ریوڑ یہاں
نہیں ہے میں دودھ
کہاں سےلاؤں۔
بچے کو مت مارو
اسے دلاسہ دو۔
میں نے اسے بہت
دلاسہ دیا مگر
خاموش نہیں ہوتا۔
اس کا والد کہاں
ہے؟
اس کا والد فصلوں
پہ گیا ہے۔
کیا تم نے گھوڑی کو
پانی دیا ہے؟
نہیں ، ابھی دوں
گا۔

تم□اری گھوڑی
ک□اں □□؟
میں ن□ اپنی گھوڑی
بیچ دی □□□
میری بکـری ن□ بچ□
جنا □□□
نر بچ□ جنا □□ یا
مادی؟
نر بچ□ جنا□□□
اس بکر□ ک□ سـینگ
لمب□ □یں□
ی□ میمنون کا
ریوڑکس کا □□؟
تم□ار□ چروا□□ کا
کیا نام □□؟
تم□ارا ریوڑ ک□اں
□□؟
اس دنب□ ک□ کتن□
پیس□ لوں گ□؟
میں اس□ ن□یں
بیچتا□
مجھ□ دو میمن□ دو
تو میں ی□ تم□یں
دوں گا
مجھ□ آدھا روپی□ دو
تو تم□یں دوں گا□

اونـا بـاو□ فصـلات□ آ
□ِناۃِ
نی مادیان ئ□ دِیر
تِسُّنُس؟
آخ□، ای داسا ایتِو□
ت□□
دِیـر ایت□ِ گُـڑا تُـور□ ئِ
□ت□ او ای کـــــدیم
ایتِو□ ت□□
ای تینٹ کدیم
□تریو□□
آخ□ ، ای کدیم
ایتو□□
خیر مر□□
مادیان انتئ□ لنگ
کننگٹی ا□؟
مادیان خل ت□ ٹی
□ِنان□، تینا نت تِ
ٹپّی کرین□ او لنگ
مسُّن□□
دا مادیان ئ□ اَراکان
□لکُس؟

میں ی□ ایک جدگال
س□ مانگ ک□ لایا
□وں□

ای سود□ کپّر□ ت□□
کن□ اِرا مِر ایتِ گُڑا
ن□ ایتو□ ت□□
نیم رپئی ایت□ گُڑا نِ
ایتو□ ت□□
دا ب□ا بھاز ا□، ای
□لپر□ ت□□
ای ب□ا ئ□ ارزان
کرینُٹ□
اگ□ نی □لپیس□ نا
رضا ا□□
نـــا میگـــڑھ اراڑ□
خوائِک؟
اُس بـــــڑ□ پ□اڑ ک□
قریب□
تم□ار□ والـد کـا کیـا
نام □□؟
تم□ار□ کتــن□ بھــائی
□یں؟
□م چار بھائی □یں□
دو مجھ ســ□ بـــڑ□
□یں،ایـک چھوٹـا □□،
□مــاری کــوئی ب□ن
ن□یں□
میر□ دوچچا □یں□

ی□ قیمت زیاد□
□□،میں ن□یں لوں
گا□
میں ن□ کم قیمت
لگائی □□□
اگر تم ن□ ن□یں لینا
تو تم□اری مرضی□
تیر□ دنبوں کا ریوڑ
ک□اں چر ر□ا □□؟
ای جغدال ئس□ آن
خوا□سُٹ، □لکُٹ تِ
نا مادیان ارانگ ا□؟
ای تینا مادیان ئ□
سود□ کرینُٹ□
کنا □یٹ □ینگُن اِ
نرو دغر س کرین□ یا
ماد□؟
نرو دغر س کرین□□
ا□ مت ئنـــا مرغــاک
مُرغُن او□
دا ز□ گل دِنّا ا□؟
نا شوان نا پِن دیر
ا□؟
نا کھُر اراڑیک ا□؟
دا خَڑ ک□ اخس
□لیس□؟

نے اٹ ایلم ارے؟
نن چار ایلم اُنے
اِرٹ کنے آن بھلن او،
اسٹ چُھنک اے،ننے
اِیڑ افکّے
کنےاِرا اِلّے ارے۔
کنے چار اِلّے نا مار
ارے۔
کنا اِلّے ئے مسڑِچ
افکے
کنا بھلا اِیلم ئے مُسے
مار ارے۔
کنا ایلم نا بھلا مار
داسا ورنا اے او برام
کرینے۔
کنالمے پا ڷپورِنگٹی
اے۔
نُم براہوئیک پا
لِہامر پورِرِ؟
کسس ہیزک ئٹی،
کسس دکّی ٹی۔

کنا باوہ تینا کِشار
آئے ہِنانِ؟
کنا پِیرے داسا پِیر
مسُّنے؟

میرے چار چچازاد
ہیں۔
میرے چچا کی کوئی
بیٹی نہیں ہے۔
میرے بڑے بھائی کے
تین بیٹے ہیں۔
میرےبھائی کابڑا بیٹا
اب جوان ہے او
شادی کی ہے۔
میری والدہ دودھ
بلو رہی ہے۔
آپ براہوئی دودھ
کیسے بلوتے ہوں۔
کوئی مشکیزے میں،
کوئی مٹی کے برتن
میں ۔
میرے والد اپنے
فصلوں پہ گئے ہیں۔
میرا دادا اب بوڑھا
ہو گیا ہے۔
میری دادی فوت ہو
چکی ہے۔
اے بھلّا مش ئنا ماس
آئے۔
نا باوہ نا پِن دیر اے؟

آؤ میں تمہارے ساتھ
دوڑ لگاتا ہوں۔
اگر تمہاری گھوڑی
نے جیتا تو میرا گھوڑا
لے جاؤ، اگر
میرے گھوڑے نے جیتا
تو میں تمہارا گھوڑا
لے جاؤں گا۔
نہیں ،میں شرط
نہیں لگاتا۔
پھر تم نے کیوں کہا
کہ میرا گھوڑا بُرا ہے۔
ناراض مت ہو
تمہارا گھوڑا اچھا
ہے۔
کنا مالُم نادُراخ اے۔
کنا بلغُڑ جھلّک
ترِنگٹی اے۔
کنا خاسپر لشکر تو
نانِہ
کنا سردارے مُسہ
چھوکری او چار مہ
ارے۔
چھوکریک نُسخل
نُسِرے او دِیر
ہتریرے۔

کنا بلّہ کسکُنے۔
میرے سُسر بیمار
ہیں۔
میری ساس کڈی
کات رہی ہے۔
میرا سالا لشکر کے
ساتھ گیا ہوا ہے۔
میرے سردار کی تین
کنیزیں اور چار غلام
ہیں۔
کنیزیں ہتھ چکی
چلاتے اور پانی لاتے
ہیں
غلام گلے کے لیے
گھاس لاتے اور
کھیتوں میں ہل
چلاتے ہیں۔
گھوڑی لاؤ ہم دوڑ
لگاتے ہیں۔
میری گھوڑی تھک
گئی ہے۔
میرے گھوڑے کے
ساتھ بدل دو۔
نہیں ،تمہارا گھوڑا
اچھا نہیں۔

□مــار□ شــا□وانیوں
کی برا□وئی ب□ت
اچھی □□□
برا□وئی ک□□ر قبیل□
کی بولی/ل□ج□ میں
تھوڑا فرق □□□
ی□ بچھڑا لال گائ□ کا
□□ یا سفید کا؟

ان دونــوں کــا ن□یں
□□، ســـفید دبـــوں
والی گائ□ کا □□□
اس بچھـڑ□ کــا رنــگ
اپنی ماں پ□ ن□یں گیا
اس رنگ ک□ بیـل کـا
اس کی مـــاں ســـ□
ملاپ □وا تھا□
ی□ بچھـڑا اُســی بیـل
ک□ رنگ کا □□□
تم□ار□ گــــــائیوں
ک□گل□ ن□ ک□اں پانی
پیا □□□
مــیر□ گــوال□ کــو پت□
□□ مجھ□ معلـــــوم
ن□یں□

میک گل□ ک□ بَ□
□تریر□ او لنگار
کیر□□

مادیان ئ□ □ت□ نن گو
دُدیفِن□□
کنا مادیان دم
درینگان□□
کنا نریان تو بــدل ک□
□□ت
آخ□، نا نریان جوان
افّک□
ب□ ، ای ن□ تو
دُدیفِو□□
اگـــر نـــا مادیـــان
گِـــدرینگا/در□، کنـــا
نریـــان ئ□ دَرَک،اگ□
کنا نریان گِـدرینگا نـا
مادیان ئ□ دیو□□
آخ□، ای شرط
خلپر□□
گُڑا انتئ□ پاریس ک□ نا
نریان گند□ ا□؟
غص□ کپّ□ نا نریان
جوان ا□□

نا گُورم اراڑے دِیر کُنگُنے؟

کنا گوال ئے خبر اے،
کنے خبر افے

اے خزماتے خنِسے؟
ای پــاوہ کہ ہفت او،
مُســٹ نــر آســک او،
مُسٹ مادہ آسـک او ،
اسٹ دغر س اے
تم نے کیسے پہچان
لیا کہ تین نراور تین
مادہ ہیں؟
میں نے یــوں پہچانــا
کہ نــــــر ہرن کی
ســینگیں بــڑی ہوتی
ہیں اور مــــادہ کی
چھـــــــوٹی، اور بچے
ایســا پتہ چلا کہ اس
کے سر پہ سینگ ہی
نہیں ہے۔
اس پہاڑ پہ کون
سے جانور ہیں؟

وہ ہرنیں نظر آرہی
ہیں؟
میرا خیال ہےکہ
سات ہیں، تین نر
تین مادہ اور ایک ان
میں بچہ ہے۔
ننا شاہوانی تا
براہوئی جوان اے۔

براہو ئی نا ہر قوم
نا دُوی/بولی ٹی
مچّہِ فرق ارِ
دا روڑ(بچّی)خِیسُــــنا
ڈھگی نا اے یا پیہنا نا
اے؟
دا ہرتوماتا افّکے
مَون جاڑیئا ڈھگی نا
اے۔
د اروڑ تینا لمہ نا
رنگ اٹ افّکے
ہندا رنگ ئنا کــاریگر
س اونـــا لمہ غـــائے
تمّانے۔
دا روڑ ہمہ کـــاریگر
نا رنگ اٹ اے۔

نی امـــــر دُرســـــت
کریس کہ مُسٹ نــر
آسک او، مسٹ مادہ
آسک او؟

ای ہنـــدن درســـت
کریٹ کہ نـر آسـکاتا
شـــــاخاک بھلن او،
مـــادہ آســـکاتاچُھنک
او، چُھنـــک ہنـــدن
معلوم مس کہ اودے
شاخ افے

دا مَش آئے انت
سہدار ارے؟

دا مَش آئے ہیٹ،
مَت، گَـڈ، خَـڑ اوہر
شکار بھاز اے۔

داڑے گورِ خر ہم
ارے؟

داڑے گـــــور خـــــرِ چ
افّک، گورِ خر میـدان
ئـــٹی مریـــک، مَش
ئـــٹی پیـــدا مفـــک،
ہامون نامیدان ئـٹی
گور خر بھاز اے۔

اس پہاڑ پہ بکری،
بکرا، پہاڑی ہرن،
دنبہ اور بہت
سے شکار ہیں۔

یہاں گور خر بھی
ہے؟

یہاں کوئی گـور خـر
نہیں، گـــــــورخر
میــــدانوں میں ہوتے
ہیں پہاڑوں میں
نہیں ہوتے،
صـحراؤں میں گـور
خر بہت ہوتے ہیں۔

تم نے کیا شکار کیا
ہے؟

میں نے کچھ شکار
نہیں کیا۔

تم روز کون سے
جانور شکار کرتے
ہو؟

میں نے ایک دن ایک
بکرا اور ایک بکری
ایک ہی گولی سے
شکار کیے۔

بنگلزئیوں کے علاقے
سے کچھ لوگ جمع
ہوئے تو ہم بیس
لوگ ہو گئے۔
ہم نے لکڑیاں جمع
کیں، گوشت کو
سجی کیا، پکایا اوار
آپس میں بانٹا۔
دکھنے میں پہاڑی
لوگ بے عقل لگتے
ہیں مگر اپنے مطلب
کے لیے وادیوں میں
رہنے والوں سے زیادہ
ہوشیار ہیں۔
وہ بندے بہت ڈینگیں
مارتا ہے۔

نی ہرتوماتے امر
خلکُس؟
ہرتوماک اسے ہند
آئے خاچاسُر ای
خُڑک بسُّٹ او توفک
خاخر تِسُّٹے
تُوفک ئٹی چرّے
اسّکے

نی انت خلکُنُس؟
ایہچ خلتنُٹِ
نی ہر دے انت
سہدار شکار
کرینُس؟
ای اسے دے اسے مَت
ئس و اسے ہیٹ
ئس اسے توفک تو
خلکُٹے
تم نے دونوں کیسے
مارے؟
دونوں ایک ساتھ
سوئے تھے میں قریب
آیااور گولی چلا دی۔
بندوق چرّے سے
بھرا تھا۔
گولی دونوں کولگی
ایک وہی پہ ڈھیر
ہو گیادوسرا تھوڑا
بھاگا، دس بارہ قدم
چل کر گِر گیا، پھر
میں نے دونوں کو
اُٹھا کر ذبح کیا ۔
میں نہیں اُٹھا پارہا
تھا، پہاڑی پہ چڑھ
کر آواز لگائی تو

لیے میں اس سے اُتر گیا
وہ بہت سچا آدمی ہے۔
وہ جھوٹا آدمی ہے/وہ جھوٹا ہے۔

مجھے تمہارے سر کی قسم میں نے تمہارے بیٹے کو کچھ نہیں کہا۔
مجھے سردار کے سر کی قسم میں نے اسے نہیں مارا۔
داڑھی کی قسم میں ایک دن تمہیں دیکھوں گا۔
وہ بہت کھلانے والا شخص ہے، اپنے مہمانوں کو بہت کھلاتا ہے، گوشت، دودھ ہر چیز بہت دیتا ہے۔
وہ بہت بزدل ہو گیا ہے جو مہمان کو کھانا نہیں کھلاتا۔

ہرتوماتہ لگّا اسٹ ہمے جاگہ غائےتمّا ایلو مچٖے نرّا، دِ دوانزِدے گام ِنا گُڑا تمّا، گُڑ ای ہرتوماتے تڑیٹے

ای ہرفِنگ کٹّوٹے مَش ئسے آئے لگِاٹ او توار کریٹ گُڑا منہ بندغ بنگلزئی نا راج آن مُچ مسُّر نن بِیست بندغ مسُّنے
نن پاٹ مُچ کرین،
سُوتہ سجّی کرین،
بِسین گُڑاونڈ کرینے
ہُننگ ئٹی مَش ئنا بندغ بہ عقل خننگِک مگہ تینا مطلب کہ کُوچہ نا تُولوکاتہ آن بھاز ہُشار اُ
اہ بندغ بھاز لاف
خلیکہ

آج میری گھوڑی لنگڑی ہو گئی اس

نا خلق اراڑیک اے؟
دیر نے تو ٹُولِک؟

میرا گاؤں سریاب کے مغرب میں ہے۔
جانان اور سلطان میرے ہمسائے ہیں
ان دنوں ریوڑ بچے جنتے ہیں
میرا دل تمہارے لیے بہت چاہتا ہے۔
میں نے بہت کہا کہ اس شخص کی صحبت میں مت رہو مگر اُس نے میری بات نہ مانی۔
وہ کسی کی بات نہیں مانتا۔
یہاں لاؤ اسے
لے آیا۔
میری گھوڑی پکڑو۔
میں نہیں پکڑ سکتا۔
تمہیں یاد ہے میں نے تمہیں کیا کہا؟
پہلے میں نے کیا کہا؟

تمہارا گاؤں کہاں ہے؟
تمہارے ساتھ کون رہتا ہے؟

اینو کنا مادیان لنگ مَس، ای ہنداڑ کے دڑِنگاٹ ای آن تہے
اے بھاز راست پاروکو بندغس اسے
اے دروغ تڑوکو بندغس اے/ اے دروغ تَڑ س اسے
کنے نا کاٹم آئے کہ ای نا مارے ہِچ پاتَنُٹِ
کنے سردار نا کاٹم آئے کی ای اودے خلتنُٹے
کنے رِیش آئے کہ دے ئس نے خنوٹے
اے بندغ بھاز اِرغ تِروک اے، تینا مہمان ئےاِرغ بھاز ایتِک، سُو پال ہر گِڑا بھاز ایتِک۔
اے لغور مسُّنے کہ مہمان ئے اِرغ تِفکے

ای □لّنگ کپّر□ ت□□
ن□یات ا□ ای انت
پاریٹ؟
اول ای انت پاریٹ؟
نی انتئ□ زَر تِتویس
ت□؟
کن□ زر افّک□
نـــور دین شــــیرو
بنــدغس اس، اونــا
ڈول اٹ پین کسَــس
الّو□
بنیا مجھ□ ادھار ن□یں
دیتا□
بنیا ب□ت سُودمانگتا
□□□
و□ مــــــیرا بیس
روپ□پ□ل□ کا مقروض
□□□
آئند□ میں کسی کو
ادھار ن□یں دوں گا□
برا□وئیـوں کـا رسـم
□□ ک□ خون ب□ا میں
منگــنی یــا زمین یــا
پیس□ یا اسـلح□ لیـت□
□یں□

تم ن□ اس□پیس□
کیوں ن□یں دی□؟
میر□ پاس پیس□
ن□یں□
نوردین شیر مرد تھا
اُس ک□ جیسا کوئی
ن□یں تھا□
کنا خلق سـریا ب نـا
د□ ڑِـک پـار□ غـاٹ
ا□□
جانان و سُلطان کنا
□مسای□ او□
دا د□ ت□ ٹی کُھرک
□یِنر
کنا اُست ن□ ک□ بھـاز
خوا□کِ
ای بھاز پاریٹ□ ک□
دابندغ تو □مرا□
مف□، مگر او کنا
□یت□ □لتو□
ا□ کَسس نا پانِنگ ئ□
□رفپک□
داڑ□ □ت□ ت□□
□یسُٹ ت□□
کنا مادیان ئ□ تور□

بخال کنے وام تِفکہ
بخال بھاز سُوت خواہکِ
کنا اوڑ آئے مُسہ
بِیست ریئی مُست ئنا اریرہ
پیند وار ای پین کسَس ئے وام تِفرہہ
براہوئی تا رسم اے
کہ خون بہاسانگ یا ڈغار یا زر یا مُخ ہلیرہہ
نی گہس قلات آئے ِناتُس؟
َو، ای بھاز وار
قلات ئے خنانُٹہ
قلات بھاز پُدینو
جاگس اے،ایڑہ
سیاہ آپ بھاز اے،
گیشتر کشار سیاہ
آپ آئے مریکہ
خان ئنا مِیری مَش
ئنا کاٹم آٹ اے۔
انت براہوئیک ہم بلوچ او؟

تم کبھی قلات گئے ہو؟
یہاں میں نے بہت بار قلات دیکھا ہے۔
قلات بہت ٹھنڈا علاقہ ہے وہاں دائمی پانی بہت ہیں، زیادہ تر زراعت دائمی پانی سے ہوتی ہیں
خان کا قلعہ پہاڑ کی چوٹی پر ہے۔
کیا براہوئی بھی بلوچ ہے؟
نہیں ، رند کی اولاد سے الگ ہیں
براہوئی پہاڑوں میں رہتے ہیں اسی لیے اُن کا نام براہوئی پڑ گیا ہے۔
وہ بھی حلب سے آئے ہیں
کیسی گھوڑی چاہیے تمہیں؟

ہشیار چور پہلے
چراغ بُجھا دیتا ہے
پھرچوری کرتا ہے۔
آگ جلا دو، کوئلے
نکال کر راکھ ایک
طرف جمع کرو۔
اُس آدمی کو چھوڑو
اسے مضبوطی سے
تھامو۔
ایک کٹورے پانی بھر
کر لاؤ۔
وہ بچہ کیوں رو رہا
ہے؟
تمہیں کس نے مارا
ہے اور کیوں؟
مجھے سردار کے بیٹے
نے مارا۔
میں نے کوئی گناہ
نہیں کیا ہے۔
کنے جوانو مادیانس
بکار ہے
دا دے تے ٹی مادیانک
بھاز کُبین او
منے دے ئس صبر
کے،گُڑا ای اسٹ
ہلیوہ ایتِوہ نے۔

آخہ، رند ئنا اولیاد آن
جتا اوہ
براہوئیک مَش ئٹی
تُولِرہ او ہمہ
خاطران اوفتا پِن
براہوئی مسُّنہ
اوفک ہم حلب آن
بسُّنوہ
امرو مادیانس
خواہسِ؟
مجھے اچھی گھوڑی
ضرورت ہے۔
ان دنوں گھوڑیاں
بہت مہنگی ہیں
کچھ دن صبر کرو
پھر میں تمہیں ایک
لے کر دوں گا۔
اللہ تمہیں خیر دے،
جب بھی کوئی
اچھی گھوڑی دیکھو
میر ے لیے لینا۔
چور بہت دلیر ہوتے
ہیں جو کسی کے
گھر میں گھس کر
چوری کرتے ہیں۔

لگتا ہے میں اسے
نہیں جگاؤں گا
اسے کون مار رہا
ہے؟
اس کی اپنی ماں ہے
تم کیوں بھاگ رہے
ہو؟
مجھے جلدی کا کام
ہے۔
آج میرا بھائی گانا
گاتے آرہا ہے۔
کل میرے چچا زاد نے
شادی کی ہے
وہ آدمی بہت
ڈینگیں مارتا ہے۔
ڈینگیں مارنا بہت
بری بات ہے۔
آج میرا گھوڑا ٹھوکر
کھا کر نیچے گِرا ہے
یہ گھوڑی جس
طرح سے دوڑتا ہے
اُس طرح سے چل
نہیں سکتا ہے
اس گھوڑی نے
جوانی میں بہت کام
کیا ہے اب بوڑھی

خدا نا خیرئے کیک،
ہر وخت کے جوانو
مادیانس خناس کن
کے ہلِ تہ ہے
دُزاک بھاز بہادر
اوکے پین نا اُرا ٹی
کارے دُزی کیرہے
ہشار انگا دُز اول
چراغ ئے کسفِک،گُڑا
دُزی کیکہ
خاخر ئے لگِّف،
پوغاتہ کشّہِس
تہ اسہ جاگہ کہہ
اہ بندغ ئے اِلّہ دادہ
سوگو کہہ
تاسَس دِیر آن پُر کہ
ہتہے
اہ چُوچہ انتئے
ہوغِنگٹی اِہ؟
نہ دیر خلکُنہ او
انتئے؟
کنہ سردار نا مار
خلکہ
ایہچ گُناہ کتّنُٹِ
سردار روز دوپہر کے
بعد اُٹھتا ہے، مجھے ڈر

لاف خلنگ گندے ؤ گِڑاس اے۔
اینو کناہُلی بُدڑو ہلک ای شیف تمّاٹہ
دا مادیان دا رنگ اٹ کہ دُدینگوک اے دا رنگ اٹ کسر ہنوک افے
مُست دا مادیان ورنائی ٹی بھاز کاریم کرینہ، داسا پِیر اے ہِچ کاریم نا اَفے
ای بِنگُنٹ کہ بہرام خان نوشکے نا میر عالم نا بِلّ اٹ تُوسُنے۔
دا دے تے ٹی مینگلاتا پھڈ سیر اے، بھاز دُزاتے تین تو تورینو او کمک تِننگٹی
رکھے ہیں اور ان کی امداد کرتے ہیں
تم کیوں ایسے بیٹھے ہو؟

یہ کسی کام کی نہیں۔
میں نے سُنا کہ بہرام خان نوشکی کے میر عالم کی پناہ میں ہے۔
ان دنوں مینگلوں کے پیٹ بھرے ہیں، بہت سے چوروں کو اپنے پاس
سردار ہردے پیشیم آن گُڈبش مریک، ای خُلیوے اودے بش کپرے۔
اودے دیر خلنگٹی اے؟ اونا تینا لُمّہ۔
نی انتئے دُدینگِنگٹی اُس؟
کنا اشتافیئو کاریمس ارے۔
اینو کنا اِیلم شَیر پارسہ بننگٹی اے۔
درو کنا اِلّہ نا مار برام کرے۔
اے بندغ بھاز لافی اے۔

دوسر□ کی شکایت
کرت□ □یں

مجھ□ ایک کام □□□
او تا□
نی انتئ□ دُ□ن
تُوسُنُس؟
ای تَ□و ئ□ بج تِسُّنٹ
دا وختا کن تو □یت
کپّ□□
کن□ ن□ تو کاریم اف،
برک داڑ□ د□ ڈِک
آئ□ تُول□
نی انت کیس□؟
ای □ندن تُوسُنُٹ ِچ
کپّر□□
کن□ سختو خلْس
□لیک، دا کاریم کنا
دُو آن مفک□
ای مَش ئنا خاخوس
خوا□ِو َلْایت□ ک□□
ای دا کاریم ئ□ کننگ
کپّر□□
ایفک □رتوماک ایلم
او انتئ□ تین پ□ تین
□یت کپّس□؟

میں □وا کو پیٹھ د□
بیٹھا □وں، فلحال
مجھ س□ بات مت
کرو□
مجھ□ تم□ار□ ساتھ
کوئی کام ن□یں، آؤ
ی□اں دھوپ پ□
بیٹھو□
تم کیا کرر□□ □و؟
میں یوں □ی بیٹھا
□وں کچھ ن□یں
کرر□ا□
مجھ□ شدید درد اُٹھتا
□□ مجھ س□ ی□ کام
ن□یں □وتا□
مجھ□ پ□اڑی کوّا
چا□ی□ پکڑ ک□ دلا
دو□
میں ی□ کام ن□یں کر
سکتا □
و□ دونوں بھائی □یں
آپس میں بات کیوں
ن□یں کرت□؟
و□ دونوں آپس میں
ناراض □یں□
زمین آپس میں بانٹ
دی □□ اب روز ایک

اُس آدمی کو کیا □وا
□□میں ســـــمجھا ک□
پاگل □□□
پاگــل ن□یں □□ جــان
بـــوجھ کـــر ایســـ□
کرر□ا □□□
ن□یں و□ ب□ت بیمار
□□□
برا□وئی □میشــــــــ□
جوت□ اور چپل پ□نــت□
□یں□
میں ی□ کــــپڑا ن□یں
لـــــوں گـــا ی□ ب□ت
باریــــــک □□، مجھ□
موٹا کپڑا چا□ی□□

کـــن□ داســـا وار اِف
ســات ئســ□ آن گُــڈ
برک□
کن□ اُر□ مریک کاریم
ئ□ داسا کرک□
برا□وئیـــک بھـــاز ب□
عقل او ک□ □ر کاریم
ئٹی اشتافی کیر□□

ایفک تین پ□ تین خفا
او□
ڈغار□ تینا تین پ□ تین
ونڈ کرینـو، داسـا □ر
د□اســـٹ ایلـــو آئ□
فریاد کننگٹی او□
کــن□ اســ□ کــاریمس
ار□□
مجھ□ابھی فرصـــــت
ن□یں تھوڑی دیر بعــد
آؤ□
مجھ□ دیر □و گی ،
میرا کام ابھی کرو□
برا□وئی ب□ت
ب□عقل □یں جــو □ر
کـــام میں جلـــدبازی
کرت□ □یں□
اِن دنوں ل□ڑیــوں ک□
پیٹ بھر□ □یں، جلــد
□ی کســی ســ□ لــڑ
پڑیں گ□□
برا□وئیوں ک□ پیٹ
جب بھر جائیں تو ان
ک□ پیر زمین پ□ ن□یں
ٹکت□□

میرا تلوار تمہارے
تلوار سے زیادہ لمبا
ہے۔
لال گھوڑا اس
بھوری گھوڑی
سے اونچا ہے۔
یہ چھوٹا ہے وہ بڑا
ہے۔
آج مشرقی ہوائیں
چل رہی ہیں، یہ
بارشیں لائیں گی۔
ہدّہ کوئٹہ کے
مغرب میں واقع
ہے۔
وہ آدمی مشرق کی
جانب گیا ہے۔
سُنو وہ آدمی کیا
کہتا ہے؟
اچھے سے سُنو میں
تمہیں ایک خبر دیتا
ہوں۔
یہ کپڑا اُس دری سے
فراخ ہے۔
وہ اِس سے بڑا ہے۔
وہ بندے کب آئے گا؟

دا دے تے ٹی لہڑی تا
پِھڈ سیر اے بیگہ پگہ
کسس تو جنگ
کیرہ۔
براہوئی تا کہ پِھڈ
سیر مس گُڑا ڈغار
خنپسہ۔
اے بندغ ئے انت
مسنے، ای پاریٹ کہ
گنوک اے۔
گنوکہ اف، رضا اٹ
ہندن کننگٹی اے۔
آنے، اے بھاز ناجوڑ
اے۔
براہوئیک ہر وخت
چوَٹ اُو چپل بینرہ۔
ای دا گُد ئے ہلپرہ
کہ بھاز تنک اے، ای
اُولنو گُد ئس خواہِو

آج گہرے بادل چھائے
ہیں بارش ہوگی۔
تمہارے تلوار بہت
چھوٹا ہے۔

اے بندغ چِوے بریک؟
اونا بننگ آن کنے
خبر افے
کسی کو میرے گھر
آنے مت دو
مجھے چھوڑو میں
جاتا ہوں
وہ آدمی کل صبح
سویرے جائے گا
تم براہوئی جانتے
ہو؟
بلا شبہ میں
براہوئی اور بلوچی
دونوں جانتا ہوں
تم جدگالی جانتے
ہو؟
نہیں میں جـــدگالی
بالکل نہیں جانتا
وہ اچھے سے
براہوئی بولتا ہے۔
وہ خـــراب براہوئی
بولتا ہے۔
اُس آدمی نے تمہیں
گالی دی ہے۔
تم مذاق کرتے ہو

اُس کے آنے کی
مجھے خبر نہیں ہے
اینـو جھمـرک زوراک
تفینو، پھر دسِکے
نا زغم بھاز گونڈ اے۔
کنا زغم نا زغم آن
بھاز مُرغن اے۔

دا بور انگا مادیان آن
خیسُنا نریان بُڑز اے۔
دا چُھنک اے ، اے
بھلُّن اے۔
اینو گزگی کشنگٹی
اے، پھر بریک/
ہتیکے
ہدّے شا ل ئنا قبلہ
پارہ غاٹ اے۔
اے بنــدغ دے ٹِـک پــارے
غائے ہنانے۔
خف تو اے بندغ انت
پائِک؟
جـوانی اٹ خـف تـو
ای نے خبرِس ایتِوے۔
دا پُچ اے کُونٹ آن
فراخ اے۔
اے داڑان بھلن اے۔

اے سُــــرُت براہوئی کیکے

اے بنــدغ نے کِرینــگ تِسُّنے۔

نی مسخرہ کیسے۔

ای مسخرہ کپّرے، دا راست اے۔

نی خولم تے نُسائُس؟

ای امر نُسِو، کنا نُسخل کُنٹ اے۔

مَش ئنا خاخو کُوچے ناخــاخو آن پین رنــگ ئٹی اے۔

کرگز بال کرینہ ہنانِ فاختہ کبوتر اُڑتا چلا جاتا ہے۔

کانــک کی وادی میں گھـــــاس کم ہیں لکڑیاں بالکل نہیں۔

کانک ٹھنڈا ہے، جب کبھی برف باری کے بعد ہوائیں چلتی ہیں تو بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔

میں مذاق نہیں کرتا، یہ سچ ہے۔

تم نے گندم پیس لیا ہے؟

میں کیســے پِیســوں، میرا ہتھ چکی کُھنڈا ہے۔

پہاڑی کــوّا وادی کے کــوّے ســے مختلــف رنگ کا ہوتا ہے۔

گرکس اُڑ کے چلا گیا ہے۔

کسس ئے کنا اُرا غائے بننگ کے اِلّیپہ۔

کنے اِلّہ کہ کاوہ۔

اے بندغ پگہ صحب ئتو مالوکائِکے

نی براہوئی چاسہ؟

بےشــک ای براہوئی او بلــوچی ہرتومــاتہ چاوہ۔

نی جغدالی چاسہ؟

آہے، ای جغدالی بیخی تِپّرے۔

اے جوانیکا براہوئی کیکے

صاحب ن□ ب□ت
□وشیاری کی□
گُو گُو کپوت بال
کرس□ کائِک□
کانک نا کُوچ□ ٹی بَ□
مچِٹ ا□ پاٹ ِچ
اف□
کانک پُدین ا□، □مو
وختِ ئس ک□ برف
آن گُڈ ت□و کیک، گُڑا
بھاز پدین مریک□
قلات □م پُدین
ا□مگر ایڑ□ □ر گِڑا
دُو بریک، □نداڑ ک□
قلات کن□ بھاز خوش
ا□□
پولیٹکل ایجنٹ قلات
ئ□ اِلّان□، اود□
مستُنگ بھاز خوش
ا□، اوڑ□ سیا□ آپ
بھاز ا□، اوڑ□ بھاز
باغ جوانِنگا میو□
غات□ آن پُرو ار□،
مستُنگ خولم ، تُوت،

قلات بھی ٹھنڈا
□□مگر و□اں □ر
چیز دستیاب □□
اسی لی□ قلات مجھ□
پسند □□□
پولیٹیکل ایجنٹ ن□
قلات چھوڑ دی □□،
اُس□ مستونگ ب□ت
پسند □□، و□اں
دائمی پانی ب□ت □□
و□اں ب□ت س□ باغ
اچھ□ میو□ جات س□
بھر□ □یں،مستونگ
گندم، تُوت، انگور
اور زردآلو ک□ لی□
مش□ور □□□
ی□ بات کسی س□
مت ک□نا□
ی□ راز کی بات □□،
صاحب ن□ مجھ□ ایک
طرف ل□ جا کربتایا□

براہوئی ہمیشہ پٹھانوں کو مارتے ہیں، پٹھان اُن کا شکار گاہ ہیں۔
براہوئی خوش نہیں کہ صاحب کچھی چلا جائے۔
براہوئی اچھے سے جانتے ہیں کہ اگر صاحب کچھی چلا گیا تو اُن کی ماردھاڑ اور چوری بند ہو جائے گی۔
پہلی بار جب صاحب کوئلہ (تارکول) اور لُک کا تیل دیکھنے بولان گیا تو براہوئیوں نے اُن کے نہ جانے کی بہت ترکیبیں کیں۔
ای سردار نا ہُننگ کہ کاوہ، نی تینا کاریم ئٹی ہُشیار مریس۔
کنا سلام ئے سردارے ایتِ

انگور و زردآلو کہ پِنی اے۔
دا ہیت ئے کسس تو پاپیس۔
دا ڈکھوکو حوالس اے، صاحب کنے تنیا کرے او پارے۔
صاحب بھاز ہُشیاری کرے۔
میں سردار سے ملنے جارہا ہوں، تم اپنے کام میں ہوشیار رہنا۔
سردار کو میرا سلام کہنا۔
آج ایک آدمی چٹائیاں بیچنے آیا ہے۔
اِمسال وڈھ میں آبادی بہت ہوئی ہے
مینگلوں نے بہت کاشت کی ہے۔
براہوئیوں نے پٹھانوں کی طرف لشکر کشی کی ہے۔

نــــا ہننــــگ کہ ،
براہوئیـک بھـاز ہیلہ
کریـــر کہ صـــاحب
ہِنپ

کوئی خون بہا نہ لے
تو جان کے بدلے جان
لیتا ہے۔
شــــــــــاہوانی
میرہ دشـــــمن ہیں
میں اُن کے علاقے
نہیں جاتا۔
دشمن اپنا بدلہ نہیں
چھوڑتـــــا جب بھی
موقــع ملا بــدلہ لیتـا
ہے۔
اُس نے اجنـــبی کـــو
کھانا نہ کھلا کر بہت
بُرا کیا ہے۔
براہوئی مـــــــــالِ
غــنیمت یــوں بــانٹتے
ہیں ، پہلے ســــردار
کا حصـہ نکـالتے ہیں
اسے پنچِک کہا جاتـا

اســـے بنـــدغس اینـــو
بسُّنہپرچ سـودا کننـگ
کہ۔
اینخـــــو وڈھ ئـــــٹی
وسّـــمی بھــــاز اے،
مینگلاک بھـاز کشــار
کرینو۔
براہوئیک اوغان آئے
لشکر ہرفینو۔

براہوئیـــــک ہـر دے
اوغانہ خلیرہ، اوغان
اوفتـا شـکار نـا جہے
اہے
براہوئیـــک خـــوش
اقّس کہ صـــــــاحب
کچھی آئے کائےہ۔
براہوئیـــک جـــوان
چارہ کہ اگر صاحب
کچھی آئے ہِنـــا گُـــڑا
اوفتـــا خلنـــگ و دُزی
بند مریکہ
اولیکـــــــــو وار کہ
صـاحب ہِنـابولان ئـٹی
پــوغ (ڈامــر)و زڑین

اے بندغ گندہ
کرینہ کہ بیگانہ ئے
اِرغ تِتنہ۔
براہوئیک لُٹ ئنا مال
ئے دَون وَنڈ کیرہ،
اول سردار نا ونڈ ئے
کشرہ اودے پنچِک
پارہ، گُڑا ٹکری تا
ونڈ ئے کشِرہ ، پیادہ
نا اسہ ونڈ، سوار نا
اِرا ونڈ اسٹ ہُلی نا
او اسٹ بندغ نا،اگہ
کسس تو ٹُوفک
مرے تو نیم ونڈ
ٹُوفک کہ دُو
بریک،ہندا رنگ اٹ
مال ئے ونڈ کیرہ گُڑا
تِیر ایتِرہ۔

ہے، پھر ٹکری کا
حصہ نکالتے ہیں،
پیادے کا ایک حصہ
اور سوار
کے دو حصے ایک
گھوڑے کا ایک آدمی
کا، اگر کسی کے
پاس بندوق ہو آدھا
حصہ بندوق کا بھی
ملتا ہے، سی طرح
مال تقسیم کرتے
ہیں پھر ان کا حصہ
دیتے ہیں۔
یہ گھوڑا اُس گھوڑی
کی برابری نہیں کر
سکتا۔
کسَس خون بہاِچ
ہلپ خون کے خون
ہلیک۔
شاہوانیک کنا دُشمن
او، ای اوفتا ہڈ ئٹی
ہِنپر
دشمن تینا بیرہ اِلّپک
ہر وخت کہ وار خنا
ہلیک۔

مجھے مارنے میں
تمہیں کیا فائدہ ملے
گا۔
یہ گدھا بہت کام
کرتا ہے۔
مجھے میری تنخواہ
دو تاکہ میں اپنے
بچوں کو دُوں۔
میرے بچے ننگے ہو
گئے ہیں۔
سردار زورآور ہے
جو اپنے لوگوں سے
خوش نہیں ہوتا۔
چغلی کرنا اچھا
نہیں۔

اگہ شاہوانیک کنے آ
ملنڈ خلیرہ جوان
کیرہ، کنا دشمن او
مگہ دا ایلوفک انتئے
ملنڈ خلیرہ؟
حاکم نا سیال
کسَس اقّک ہرچہ
کہ او کیک مالک اے۔

دا نریان اے مادیان
تو برابری کننگ
کپّک۔

اگر شاہوانی میرا
مذاق اُڑاتے ہیں اچھا
کرتے ہیں کیونکہ وہ
میرے دشمن ہیں
مگر دوسرے کیوں
مذاق اُڑاتے ہیں؟
حاکم کا ثانی کوئی
نہیں وہ جو کرے
مالک ہے۔
حاکم کی برابری
کوئی نہیں کر
سکتا۔
میں اُس دِن سے آج
تک یہی کام کر رہا
ہوں۔
یہ کام ابھی ختم
ہوا۔
یہ دونوں طاقت
میں برابر ہیں۔

بہت سے لوگ اپنے
مطلب کے لیے چغلی
کرتے ہیں۔
یہ اچھا درخت ہے،
میں یہاں ٹھکانہ
کرتا ہوں۔
اس درخت کے کچھ
پتے لا کرمجھے دو۔

میری گھوڑی گابھن
ہے۔
تمہارا گھوڑا کیسا
ہے؟
سانولی گھوڑی نے
بچے جنا ہے، بھوری
گھوڑی ابھی گابھن
ہے۔
میری گھوڑی کے
ریش پڑ گئے ہیں۔
میری گھوڑی کا پِیٹھ
سوج گیا ہے۔
اُس گھوڑے نے ہر
وقت مِنمِنانے کی
بری عادت پکڑ لی
ہے۔

کسَس حاکم تو
سیال گِری کننگ
کپّکہ
اہ دہ آن اینو اِسکا
ای ہندا کاریم ئہ
کننگٹی اُٹہ
داسا دا کاریم خلاس
مَسہ
دا ہر توماک زور اٹ
برابر اوہ
نہ کنا خلنگ آن انت
فائدہ بریک؟
دا لاغ بھاز کاریم
کیکہ
کنہ کنا تنخواہ ئہ
ایتہِ کِ ای تینا
چُوچہ غاتہ ایتِوہ
کنا چُوچہ غاک لِغِڑ
مسُّنوہ
سردار زوراک اہ کہ
تینا راج ئتو خوش
مفکہ
چغلی کننگ جوان
افہ

کنـــا مادیـــان ریش
مسُّن□□
کنامادیـــان نـــا بَج
غَڑّان□□
ا□ نریـــان گنـــد□ ؤ
□یلَس □رفین□ ک□ِر
وخت شِنڑ شِنڑِک□
ا□ جنگـل ئـٹی شـیر
س □ر وخت غُرِّک□
لشکر داسا تیار
مننگ ئٹی ا□□
کنا چُٹ خلِ کیک□
کنا کاٹم خلِ کننگٹی
ا□ پاکی /اِستر□
مونڈدو□
تم□ارا سر پ□ل□
کس ن□ مُونڈا □□؟

اُٹھـــــو،دودھ دو□و
م□مـانوں کـو پلانـا
□□□
میں ن□ پ□ل□□ی
دودھ دو□ا□
ی□ گائ□ ب□ت ڈرپوک
□□□

اُس جنگـل میں ایـک
شـیر □ر وقت غراتـا
□□□
لشکر ابھی تیار
□ور□ا □□□
میرا پھوڑا درد کر
ر□ا □□□
میرا سر درد کر ر□ا
□□ استر□ لاؤ میرا
سر
گیشـتر بنـدغاک تینـا
مطلب ک□ چغلی
کیر□□
دا جوانــــو درختس
ا□□اِی داڑ□ اُرا
کیو□□
دا درخت نا پَنات□ آن
منَٹ □ت□، کن□ ایتَ
کنا مادیان بِلیف
ا□□
نا مادیان امر ا□؟
مُشـــکیئا مادیـــان
بِ□انڑس □یسُـــــن□،
بورِنگـا مادیـان داسـا
بِلیف ا□□

بش□ او پاڷ بِیڑ□ ک□
م□مانت□ ایتِو□
ای اول آئ□ بِیڑاٹ□
دا ڈھگی بھاز خُلوک
ا□□
امَر خُلوک ا□؟
□رکس ک□ اونا ر□ی
آ کائِک اوڑتو جنگ
کیک، گُڑا خُلوک اف
خَلوک ا□؟

ای اود□ بِیڑِنـــــگ
کپّر□□
دا شلوارت□ مُوغ، ای
لُنگی ئ□ مُوغِو□□
دا گُد بھاز □ولن اُ
ای مُوغِنـگ کپّـر□ ت□
ک□ سِـــیل□ ای آن ت□
گِدرینگپک□
ا□ بنـــدغ جغـــدالی
کیـــک، ای ســـرپند
مفر□ ت□□
برک تِـیر شـاغِن ،ای
اول آئ□ ا□ بنـدغ تـو
تِیرشـاغاٹ، کنـا تِـیر
پیشن مس

کیس□ ڈرپوک □□؟
جـــــو بھی اُس ک□
قـریب جاتـا □□ اُس
ک□ ساتھ لڑ پڑتا □□،
تــو پھــر ی□ ڈرپــوک
ن□یں تــو مــارن□ والا
□□ کیا؟
میں اُس کا دودھ
ن□یں دو□ سکتا□
ان شلواروں کو سیو،
میں لُنگی سِیتا □وں□
ی□ کــپڑا ب□ت موٹــا
□□□
میں ان□یں ن□یں سی
ســکتاک□ اُن ســـ□
سوئی ن□یں گزرتی□
و□ آدمی جدگالی
بولتا □□ میں ن□یں
سمجھتا□
آؤ، تِیر ڈال□ ،میں ن□
پ□ل□ اُس آدمی ک□
ساتھ تیر ڈالا میرا
نکل آیا اور اُس
ئس □ت□ کنا کـاٹم ئ□
کُوٹ ک□□
اول نـا کـاٹم ئ□ دیـر
کُـــــوٹ کریــــن□/
شولان□؟

چچا، مجھے مروڑ ہے
میں بہت بیمار ہوں
دوا کیوں نہیں
کھاتے۔
اونا دُوٹی سلیس۔
درو شاہوانیک مُچ
مسُّواسہ ہیٹ ئس
بہاٹ ہلکُر، گُڑا تِیر
شاغارہشت بندغ
اسُّرچار نا تِیر پیشن
مس او ایلو چار نا
تِیر مُٹ ئٹی سلِیس،
پدیکو چار زرِّ پُر
کریر تِسُّرہ ہیٹ ئے
تڑیرکباب کریرہشت
جاگہ ونڈ کریر او
کُنگُر۔

دا جار مینگلاک
جوان کریر کہ دُزی
ِچ کٹّوس، مینگلاک
سخت جنگ کروک
او، اوفتا زغم ئنا
مون ئے کسَس
تونِنگ کپّک۔

کا ہاتھ میں رہ گیا۔
کل شاہوانی جمع
ہوئے،ایک بکرا
خریدا،پھر انہوں نے
تیر ڈالا،آٹھ لوگ تھے
چار کے تیر نکل آئے
باقی چار کے تیر
ہاتھ میں رہ گئے،
آخری چار نے پیسے
بھرے، بکرے کو ذبح
کر کے کباب بنایا
آٹھ حصوں میں
تقسیم کرکے کھایا۔
اس بار مینگلوں نے
اچھا کیا کہ چوری
بالکل نہیں کی،
مینگل بہت لڑاکا قوم
ہے، اُن کے تلوار کا
سامنا کوئی نہیں کر
سکتا۔
ہم بھی ان کے ہم
پلہ ہیں تلوار کو
تلوار روکتی ہے۔
ڈینگیں مت مارو۔
اے جوان تجھے کیا
ہوا ہے؟ کیوں سوئے
ہو؟

لگاؤں گا اللہ تعالیٰ
مجھے خود شفا دے
گا۔
ہسپتال چلے جاؤ
وہاں تمہارا علاج
اچھے سے ہو گا۔
نہیں میں ڈرتا
ہوں۔
(اے)بے عقل وہاں
کیا ڈر، وہ بھی
تمہارے جیسے انسان
ہیں اب بھی تم وہاں
جاؤ تمہیں اور دوا
دیتے ہیں، کھانا،
جگہ، کپڑے جو تم
مانگو دے دیتے ہیں،
صاحب اتنا اچھا
آدمی ہے۔
کہ تمہیں دوا بھی
دے گا اور
ای دارُو بھاز کریٹ
داسا دم درینگاٹ،
ہِچ فائدہ متو
دارُو کُننگ جوان اَف،
پیندوار ہم دارُو
کُن/کہے
اول آئے ای دارُو بھاز
کریٹ داسا بیوس

نن ہم اوفتا سیال
اُن زغم ئے زغم
تورِکہ
لاف خلپہے
او ورنا نے انت
مسّنہ، انتئے
خاچانُس؟

اِلّہ، کنہ پیچ اے ، ای
بھاز ناجوڑ اُٹہ
دارُو انتئے کُنپیہ؟
میں نے دوا بہت
استعمال کی ،اب
تھک گیا ہوں، کوئی
فائدہ نہیں ہوا۔
دوا کھانا اچھا ہے۔
آگے بھی دوااستعمال
کرو۔
پہلے میں نے بہت
علاج کرایااب بے بس
ہوگیا اور اللہ پہ
اُمید قائم کیا اور دوا
کھانا چھوڑ دیا۔
میں نے قسم کی ہے
کہ آئندہ دوائی کو
ہاتھ بھی نہیں

ہوں کہ وہاں مجھے
جانے والا کوئی
نہیں، وہ میری زبان
نہیں سمجھتے میں
اُن کی، تو پھر علاج
کیسے ہو گا؟
تم ٹھیک کہتے ہو
اب بہ نس ہو کہ
تمہیں جدگالی
نہیں آتی تو پھر جانا
بے سود ہوگا۔
تم اُس آدمی سے
کیوں ناراض ہو؟
اُس نے مجھے طعنہ
دیا اور کہا کہ تم
سرپرّہ کے تلوار سے
ڈر گئے سی لیے تم نے
بنگلزئیوں کو اپنے گھر
سے نکال دیا۔
تم نے کیا جواب دیا؟
ای پاریٹ کہ اول
اوفک نا ملک ئٹی
بسُّر، نی انتئے اوفتہ
کمک تِتویسہ ہندا
ہیت ئتون جنگ
کرینہ

مسُّٹ او خدا غائے
اُمیت کریٹ، دارُو
کُننگ ئے اِلّاٹہ
ای قسم کرینُٹ کہ
پیند وار دارُو ئے دُو
خلپرہ،خدا تینٹ کنے
جوڑ کیکہ

ہسپتال آئے ہنک
ایڑے نا دارُو/علاج
جوانی اٹ مریکہ
آخہ ، ای خُلیوہہ
(او) بہ عقل ایڑہ
انت خُلیس ئس اہ،
اوفک ہم نہ آنبارو
او بندغ اوہر وخت
کہ نی ایڑے کاس نہ
پین دارُو ایتِرہ، اِرغ،
ہند، پُچ ہر چہ کہ
نی خواس نہ
ایترہ،صاحب دہنو
جوانو بندغس اہکہ
نہ دارُ و ہم
دلاسہ بھی
چچا آپ ٹھیک کہتے
ہو مگر میں بہ بس

بنگلزئی تہ تینا اُرا غان کشّاسہ نی انت جواب تِسُّس؟

میں نے کہا کہ پہلے تو وہ تمہاری زمین پہ آئے، تم نے کیوں اُن کو مدد نہ دی، اسی بات پہ ہم لڑ پڑے۔

وہ بندہ کہتا ہے کہ پہلے تم نے اسے گالی دی۔

خدا کی قسم پہلے اُس نے مجھے گالی دی اب جھوٹ بولتا ہے۔

آج میں نے اچھا نظارہ دیکھا، دوآدمی آپس میں لڑ رہے تھے،پھردونوں کے رشتے دار آگئے اور اُن کی مدد کی ، بہت بڑی لڑائی ہوئی۔

ہے بندغ پائِک کہ نی اول اودے کرینگ تِسُّسہ

ایتِک، دلاسہ ہم کیکہ

اِلّہ نی راست پاسہ

مگر ای بیوس اُٹ

کہ ایڑہ کنے درست کروک کسس افک،

او کنا بولی ئے تِپّسہ

ای اوفتا ئے تِپرہ

گُڑا امر دارو مریک؟

نی راست پاسہ داسا بیوس اُس کہ نی جغدالی تِپّیسہ گُڑا نا ہننگ نا جاگِ افّکہ

ہے بندغ تو نی انتئے خر اسُّس؟

ہے کنے شغام خلک او پارہ کہ نی سرپرہ نا زغم آن خُلیسُس ہنداڑکہ نی

اینو ای جوانو سیلس
خناٹ، اِرا بندغ تین
پہ تین جنگ کننگٹی
اسُّر، گُڑا ہرتوماتا
سیالاک بسُّر او کمک
تِسُّر تہ، بھلو سختو
جنگس مَسہ
بھاز وخت آن گُڈ نی
کنا ہُنّنگ کِہ بسُّنُسُ
ای بیوس اُٹ کہ
کاریم آن خلاس
متَنُٹہ
اول آئہ ہم نہ کاریم
بھاز اسّک، نی ہر
دہ بسُّسہہ ای پاوہ
داسا نا اُست
خواہِپکِ
کنہ نا کاٹم آئہ کہ
کنا اُست نہ کہ بھاز
خواِک، مگر ای
بیوس اُٹ کہ کنہ
وار افّک،ای بھاز
کشارکرینُٹ، کنہ وار
مفکہ

بہت عرصہ بعد تم
مجھے دیکھنے آئے
ہو،
میں مجبور ہوں کہ
کام سے فارغ نہیں
ہوا ہوں،
پہلے بھی تمہیں کام
بہت تھا تم روز آتے
تھے۔ میرا خیال ہے
کہ اب تمہارا دل
نہیں چاہتا۔
مجھے تمہارے سر
کی قسم میرا دل
بہت چاہتا ہے مگر
میں بے بس ہوں
مجھے وقت ہی
نہیں ملتا، میں
نے کاشت بہت کی
ہے مجھے وقت ہی
نہیں ملتا۔
مجھے چھرا دو کہ
میں دنبہ ذبح کروں
میرا چھرا تیز نہیں
خدا غاا کہ او اول
کنے کرینگ
تِسُّنہ داسا دروغ
تڑِکہ

سیستان سے آیا
ہے
کیا لایا ہے؟
بُخارا کے آبریشم،
خاران کے کھجور،
سلطان کا نمک،
سیستان کا گھی،
بکریوں
نی انت کیسہ؟
ای کسَس ئے آن
خواہوئے تینا کاریم ءِ
کیوہ
نا گُزران خواِنگ
ئٹی امر مریک؟ ہر
دے خواہنگ اٹ نِ دیر
ایتِک؟
کنا سنگت تو ارے،
ای اوڑتو کاریم
کیوہ
وختس کہ نَہ تو
سنگت مف گُڑا نی
امر کیسہ؟
کنے کتّار س بکار
اے
جواِنگا کتّار نا
بہاانت /اٹ اے؟

کنے کتّار س ایتہ کِ
میلئے تڑِوے
کنا کتّار تیز افّکہ
تم کیا کرتے ہو؟
میں بھی کسی سے
مانگ کر اپنا کام
نکال لیتا ہوں
تمہارا گزارہ مانگ کر
کیسے ہوتا ہے؟ روز
روز مانگنے سے تمہیں
کون دیتا ہے؟
میرے دوست کے پاس
ہے میں اُس کے
ساتھ کام کرتا ہوں
اگرکبھی دوست
تمہارے ساتھ نہ ہو
تو تم کیا کرتے ہو؟
مجھے چھرا چاہیئے
اچھے چھرے کی کیا
قیمت ہے؟
ڈیڑھ روپے
کہاں ملتا ہے؟
اچھا چھرا ڈھاڈر میں
ملتا ہے
یہ کاروان کہاں سے
آیا ہے؟

یسُن
چو پدائ کائِک؟
ر وخت ک دلالاک
اوفتا مال ئ لکُر
دلالاک انتئ اینو
خلاس کپّس؟
بخالاک خُلیر ک نوا
اینو پھر کیک گِڑاک
پالِر

اینو جھمر افک، امر

پھر کیک؟

یک نیم رُپئی
اراڑ پیدا مریک؟
جوانِنگا کٹّار ڈھادر
ئٹی پیدا مریک
دا کاروان اراک آن
بریک؟
سِیستان آن بریک
انت یسُن؟
بُخارائیئوآبریشم،
خاران نا ِلار ،
سلطان نا
ب،سیستان نا
سِی،کاس و کونٹ
ک بال اور دری لایا

کب واپس جائ گا؟
جب دلالوں ن اُن کا
مال ل لیا تب
دلال آج ی کیوں
تمام نیں کرت؟
بنیوں کو ڈر ک
آج بارش وگی
سامان بھیگ جائ
گا

آج تو بادل نیں

بارش کیس وگی؟

حصہ سوم

بول چال کے جملے (Colloquial Sentences)

جُزو 1۔ پولیس ، مجرم، کورٹ (پولیس،مجرم اور سول کورٹ وغیرہ)

تمہارا نام اور ذات کیا ہے/تمہارا نام کیا ہے کس قبیلے سے ہو؟	تم کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ میں ایک براہوئی ہوں۔
میرا نام پیر بخش ہے، میں شاہوانی ہوں۔	میں سریاب سے آیا ہوں۔

مجھے خبر دینے آپ
کے پاس بھیجا ہے ۔
آپ لوگوں کو کسی
پر شبہ ہے؟
ہاں ، دو کاکڑ کل
رات ہمارے مہمان
تھے، صبح وہ غائب
ہوگئے، ہمیں اُن پر
شبہ ہے۔
تم ان کے نام، ذات،
جگہ اور کوئی
نشانی جانتے ہوں۔
مجھے ان کے نام،
ذات و جگہ معلوم
نہیں، دِکھنے میں
کاکڑوں جیسے تھے،
ایک دبلا،لمبا اور
سانولا تھا، چھ فٹ
لمبا تھا، دایاں ٹانگ
لنگڑا تھا، دوسرا
پست قد اور چہرہ
صاف تھا، چگی
داڑھی اور بہت
ہکلاتا تھا۔
اُن کا لباس کیسا تھا
یا کِس رنگ کا تھا؟
دونوں نے زری پہلو
والی لُنگی اور لمبے

تمہارے والد کا کیا
نام ہے؟
میرے والد کا نام اللہ
داد ہے۔
تمہیں میرے ساتھ
کام ہے؟

نی دیر اُس؟
اراکان بریسہ؟
اِی براہوئی ئسہ
اُٹ۔
اِی سریاب آن
بسُّنُٹ۔
نا پِن و ذات دیر
اے/نا پِن دِیر اے انت
قوم ئسہ اُس؟
کنا پِن پیر بخش اے،
اِی شاہوانی سہ
اُٹ۔
نا باوہ نا پِن دیر اے؟
کنا باوہ نا پِن اللہ
داد اے۔
نے کن تو کاریم ارے؟

ہاں، کل رات
چوروں نے ہمارے
گھر ڈکیتی کی
ہے۔میرے والد نے

بھاز چَچ/لَل کریکے/
بھاز مُکّاکے؟
اوفتا پوشاک امر یا ارا رنگ اَس؟
ہرتوماک زر پلّویئو
لُنگی او مُرغُنو کُوس
وشلواربیناسُر او نت
شپاد اسُّر۔
تم نے ان کے پیروں کے نشان دیکھے اور محفوظ کیے؟
ہاں، ہم نے سوراخ
سے پانچ گام
دیکھےاوربڑےبرتن
سے ڈھک لیے
ایک نے اپنے پیروں پر
کپڑالپیٹا تھا۔

تم اپنے گھر جاؤ، میں اپنے ساتھ پیروں کے نشان جاننے والے ماہر، کچھ سپاہی اور

قمیص و شلوار پہنے ہوئے تھے اور ننگے پاؤں تھے۔
ہَو، اِستو دُزاک ننا اُرا ئے پِرغانو،کنا باوہ کنے مون تِس نا پارہ غائے خبر تِننگ کِہ۔
نُم کسَسہ آئے گُمان کیر؟
ہَو، اِرا کاکڑ اِستوننا مہمان اسُّر،صحب ئتو گُم مسُّر،نن ہموفتے آئے گمان کینہ۔
نی اوفتا پِن، ذات، ہند و نشانی تہ چاسہ؟
کنے اوفتا پِن، ذات و ہند سما اف، نظر ئٹی کاکڑ آنبار اسُّر،اسٹ بُڑز و اُشکُن او سوزا رنگ اس،شش فُٹ مُرغُن اس،راستیکو نت آن لنگ اس،ایلو تا منَدر و مون تہ صاف، چُٹُکو ریشس ، او

اسہ بندغ ئس تینا
نتے آئے پُچ پیڑاسَسے
نی تینا اُرا غائے
ِنک،ای تین تو
رندبِین ئے مَنے
سپاہی ئس او منہ
ٹھکڑی ئس ہتریو
پیشیم قضا غائے
سریاب آئے
رسینگِوہے
تینا باوہ ئے پا کہ
حاضر مرے او خلق
خواجہ غاتے ہم
حاضر کرِفِ
مُنشی، تینا ہر دے نا
کتاب ئٹی دا حوال
ئے نمِشتہ کرے
ای رند ئے لوڑ ئنا
کرک اسکا دریٹہ

ایکانِ مُست ڈغار
یلّی اَسّکہ، رَند
معلوم متوَکہۓ

عالم خان نے مجھے
کہا کہ دو بندے
تمہارے بتائےعلامات

ٹھکریاں لاؤں
گادوپہر کے بعد
سریاب پہنچ جاؤں
گاے
اپنے والد کو کہو کہ
حاضر ہو جائے، اور
گاؤں کے مالکوں کو
بھی حاضر کریں۔
منشی اپنے
روزنامچے میں یہ
خبر درج کرو۔
میں نشانات کے
تعاقب میں نالے کے
کنارے تک گیا۔
اُس کے بعد زمین
پتھریلی تھی، نشان
نہیں دِکھ سکے۔

نی اوفتا رنداتے
خناس او ڈھکاس تا؟

َــو ، نن پنچ گام
ٹُنگان خنان تا او
کڑسان تو ڈھکان تاے

قریب تالاب کے
کنارے دفنا ئے ہیں
تمہیں آٹھ ماہ کا
سخت قیداور پچاس
روپے جرمانہ کر رہا
ہوں، اگر تم جرمانہ
ادا نہیں کرتے تو دو
ماہ مزید قید کاٹو
گے۔
عالم خان کنے پارہ
کہ اِرا بندغ ہندا
نشانی تہ اٹ کی نی
پاریس اوڑتو
سرخلہ نا تنک ئٹی
مقابل مسُّرہ

ای بِنگُنُٹ کہ ہمو
بندغاک حمدون نا
پانیزئی اسُّر او کَچھ
ئٹی لیویز اوفتہ
ہلکُنہ۔
نی دُزی کرینُس؟
آخہ، ای کتّنُٹ، کنے
آئے دُروغ اٹ پارینوہ
کنے ارمان اے کہ ای
دُزی کریٹہ
ہمو دُزّوکا گِڑاک
اراڑیک او؟

کے مطابق اُس کے
ساتھ سر خلے کے
درے میں مد مقابل
ہوئے۔
میں نے سُنا ہے کے
وہ اشخاص حمدون
کے پانیزئی تھے
اورکَچ کے مقام پر
لیویز نے انہیں دھر
لیا ہے۔
تم نے چوری کی
ہے؟
نہیں، میں نے نہیں
کی، مجھ پر جھوٹا
الزام لگایا گیا ہے۔
مجھے افسوس ہے
کہ میں نے چوری
کی
چوری کردہ مال
کہاں ہے؟
میرے حصے میں دو
قمیص، کچھ زیور
اور بیس روپے آئے
ہیں،انہیں میں نے
سران تنکی کے

میں نے سُنا ہے کہ
کچلاک میں بہت
جوا کھیلا جاتا ہے۔
میرے پاس سرکاری
حکم نامہ ہے کہ
تمہارے گھر کی
تلاشی لوں اور
تمہیں گرفتار
کروں۔
اگر گھر میں عورتیں
ہیں تو انہیں کہو
کہ گھر چھوڑ کے
چلے جائیں
دو معتبر افراد
موجود ہوں جب
میں گھر کی تلاشی
لوں۔
فوجداری مقدمات
میں لیویز والے
تفتیش کرتے ہیں
اور کاغذی کاروائی
پولیس والے کرتے
ہیں۔

کنا بشخ ئٹی اِرا
کُوس، گِڑاس سہت
او بیست رُپئی
بسُّنہ دافتہ ای سران
تنگی آن خُڑک جو ئنا
کرّک آئے کڈ کرینُٹہ
نے ہشت تُو ئنا
سخت کیز او پنجا
رپئی چَٹّی کریٹ اگر
نی چٹی تِفیسہ اونا
بدلہ ٹی اِرا تُو پین
ہم کیز مریسہ۔
دو سو کی زمین
تمہیں دینی پڑے گی
تاکہ آئندہ ایسا نہ
کرنا۔
جب تک قید میں
رہو گے تمہیں
قیدیوں کے کپڑے
پہننے ہوں گے اور
اپنے ہاتھوں سے کام
کرو گے۔
جیل کا کھانا سادہ
ہے، اتنا ہی ملتا ہے
کہ
بندہ پیٹ بھر لے۔

لیــــــــوی والاک
فوجداری مقدمہ ٹی
ہرّفِــرہ او پــولیس
والَاک قــانونی کاغــذ
نمشتہ کیرہے
میں تم پہ الزام
لگاتا ہوں کہ تم نے
09اگست 1903کو
چوری کی ہے تمہارا
کیا کہنا ہے؟
میں گناہ گار نہیں
ہوں۔
اگراپــنی دفــاع میں
تمہارا کــوئی گــواہ
ہے تـــو اُن کے نـــام
بتاؤ۔
میں مبین کاسی اور
تاج محمد سرگڑھ
کو بلواؤں گا جو
مجھے دس سال سے
جانتے ہیں اور میرے
اچھے کردار کی
گواہی دیں گے۔
میں گناہ گار ہوں۔
میں اپــنی دفــاع میں
کچھ نہیں کہہ
سکتامگر مہربانی یا

دو ســد نـــا زمین نہ
تِروئی مریک کہ پیند
وار دَون کپّیسہ
اخہ دراِسـکا کہ کـیز
ئٹی مریسہ نہ کیزی
تــا پوشــاک بینــوئی
مریک او تینــا دُو اٹ
مُزوری کیسہ۔
کـــیز خـــانہ نـــا اِرغ
ســادہ اہ، ہنــدا خہ
درز
اہ کہ بندغ سیر کہہ
ای بِنگُنُٹ کہ کُچلاک
ئـــٹی بھـــاز شـــرط
خلیرہ۔
کن تو سرکار نا حکم
ارہ کہ نــا اُرا ئہ پڑّــو
او نہ تورِوہ
اگہ اُرا ٹی نیاڑیــــک
اریــر اوفــتہ پــاکہ اُرا
ئہ الِّرپیش تمِّرہ
اِرا معتبرو بندغ
حاضر مریرکہ ای اُرا
ئہ پڑّوہ

عادت نا جوانی کہ
شاہدی ایترے
ای گُناہ گار اُٹ
ای تینا بچاؤ کہ ہچ
پانِنگ کپرہ مگر
مہربانی یا رحم
خواہِو

خدو ہتم نا دہ تے
ٹی ای حج آئے ہِناٹ
او سد رپئی اللہ
بخش تو امانت اِلّاٹ
، داسا او کنا رپئی تے
پدائے تِفکہ
نی اوڑآن رسید
ہلکُنُس؟
وہاں اورکوئی
موجود تھا جب تم نے
اسے پیسے دیئے؟
نہیں، اور کوئی
نہیں تھاسوائے اُس
کی چھوٹی بیٹی کے
مگر میں اُس کی
بیٹی کو گواہی میں

رحم کی درخواست
کرتاہوں۔
گزشتہ سال بہار کے
دنوں میں میں حج
پہ گیااور سو روپے
اللہ بخش کے پاس
امانت رکھے۔ اب وہ
میرے پیسے نہیں لوٹا
رہاہے
تم نے اُس سے رسید
لی ہے؟
ای نے آئے تہمت تِخِوہ
کہ نی بیست و نو
تاریخ اگست نا ثُو ئنا
سن اسہ ہزار نو
سد و سَہ ٹی دُزی
کرینُس،نی انت
پاسہ
ای گنہگار افّٹہ
اگر نے نا بچّفِنگ کہ
کسَس شاہد ارے
اوتا پِن تے پاہ
ای مُبین کاسی ئے او
تاج محمد سرگڑھ
ئے خواہِفِوہ کِ
اوفک دہ سال آن
کنے چارہ او کنا

عــــــدالت کی فیس
معاف کرنا مــیر بس
میں نیں اور تم
غــــــریب بھی نیں
لگت
پین کسَــس ایــڑ
ســـاڑی اس ک نی
اود رپــــــئی ت
تِسُّس؟
آخ پین کسَــس الّــو
بغیر اونا چھنکا مسڑ
آن مگر ای اونا مسڑ
ئ شادی ٹی تپر
انتــئ ک ننــا زائیف
غـــاک کچــاری آئ
بفسّ
عرضی نمشت کرِف
ٹِکٹ خلدوشنب نا د
مُنصف نا کچـاری ٹی
ایتِ
کچاری یانزد بج
غائ ملِنگِک

نیں لاؤں گــاکیونک
مـــاری عـــورتیں
عــــدالت میں نیں
آت
عرضی لکھواؤ، ٹکٹ لگـا کـر سـوموار ک دن منصــــــف کی عــدالت میں جمــع کرو
عــــدالت گیــــار بجکھلتی
عــــدالت کی فیس ســاڑھ ســات روپ اورطلبــــان بھی ادا کرنی وگی
عرضـی نویسـوں کـا کــوئی نــرخ مقــرر نیں تم خود اُس ک ساتھ ط کر لــومگر اس طرح کی ســاد عرضـیوں ک لـی دو روپ س زیاد نیں لیت
مــیر پــاس پیســ نیں یں

کو زرخو میں ہو گا،
طلبانہ اور دیگر
ضروری اخراجات دو
تو تمہیں سمن
جاری ہوگا۔
دعویدار حاضر ہیں
تو انہیں اندر بُلاؤ۔
گواہی سے ظاہر
ہوتا ہے کہ دعویٰ تم
پر ثابت ہے۔
اللہ بخش کے خلاف
اخراجات کے ساتھ
ایک سو روپے ڈگری
ہوا۔
وہ چار اقساط میں
رقم دے سکے گا۔
تم وجہ بتاؤ کہ
تمہارے خلاف ڈگری
ہونے والی رقم
کیوں نہ لی جائے؟
میں اگلے ربّی فصل
کی کاشت پہ رقم
ادا کروں گا۔
اگر نی دعویٰ ئے
کھٹاس ، کل خرچے
مدعا علیہ آن
ہلیسہ۔

کچاری نا محصول
ہفت و نیم رپئی اے
اوطلبانہ ہم تروئی
مریکہ
عرضی نویساتہ کہ
ِچ نرخ مقرر اف
نی تینٹ اوڑتو
فیصلہ کے، مگر دَونا
سادہ غا عرضی تہ
کہ اِرا رُپئی آن
گیشتر ہلپکہ
کن تو رپئی اقّکہ
کنا وس اٹ اقّک کہ
ای کچاری نا
محصول اِلّو او نی
غریب ہم
خننگپیسہ۔

اگر تم دعویٰ جیت
جاتے ہو تو تمام
خرچے مدعا علیہ
سے لو گے۔
تم اس مقدمہ میں
مدعی ہو؟
ہاں۔
اپنا بیان دو۔
تمہارا مقدمہ اگلے
مہینے کی بارہ تاریخ

اگر تم نے ادا نہیں
کی تو تمہارا مال
ضبط ہوگا اور نیلام
ہو گا۔
تم دِیوانی قید خانے
میں چھ ماہ قید
ہوگے۔
میں بے ایمانی سے
اپنے مال میں سے
کوئی چیز ادھر
اُدھرنہیں کی۔
ابراہیم نے اودھم
سنگھ پر جہاد کے
لیے حملہ کیا ہے۔
ایسے بزدلانہ حملے
کو جہاد کہنا غلط
ہے۔
پہلے جب کوئی
ایسے قتل وغارت
کے لیے حملہ کرتا
اسے پھانسی دے کر
اُس کی لاش جلا دی
جاتی۔
اب ایسے شخص کو
قید کر کے بید سے
مارا جاتا ہے۔

نی دا مقدمہ ٹی
مدعی اُسہ
ہوَ
تینا بیان ئے ایتِ
نا مقدمہ مونیکو تُو
ئنا دوانزدمیکو تاریخ
آئے زڑخو ٹی مریک،
طلبانہ او ضروری
انگا خڑچ ئے ایتِ گڑا
سمن جاری مریک۔
دعویٰ والاک حاضر
او تہٹی توار کے تا۔
شاہدی آن معلوم
مریک کہ دعویٰ نہ
آئے ثابت اے۔
اللہ بخش اسے سد
رپئی خڑچ ئتو ڈگری
مسہ
او چار برابر مُٹھ ئٹی
رُپئی تہ ایتِک۔
نی سبب ایتہ کِہ دا
پیسَغاک کے نہ
آئہ ڈگری مسَّسُرانتئے
ہلّنگپس؟
ای مونیکو جوپاک
آئے زرّاتہ ایتِوہ۔

داسا دا رنگا بندغ
ئے کیز کیرے او لٹھ
خلیرہ۔
خونی تے حیدرآباد نا
کیز خانے غائے مون
ایتِرے گُڑا ایکا
کالاپانی آئے دیرے تا
کُل کیزی تا پیشکو
آتےکترِرہ۔
خونی نا ٹکّر آئے
گیشتر چَٹّی شاغِرہ۔

بے عقل مُلا جوانوں
کو قتل کرنے پر
اُکساتے ہیں۔
طالب بڑے لفنگے
ہیں،وہ چوری اور
بہت سے برے کام
کرتے ہیں۔
شاہی جرگے کوئٹہ
میں گرمیوں میں
اور
سبی میں سردیوں
میں ہوتا ہے۔
گھوڑوں کا میلہ
اُسی وقت لگتا ہے۔

قاتلوں کو حیدر آباد
جیل بھیجا جاتا ہے پھر
وہاں سے کالا پانی
منتقل کیا جاتا ہے۔
تمام قیدیوں کے بال
کاٹے جاتے ہیں۔
بیشترقاتل کے قبیلے
پر جرمانہ ڈالا جاتا
ہے۔
اگر نی تِتویس نا
مڈی ضبط مریک او
لیلام مریک۔
نی دیوانی کیز خانے
ٹی شش تُو اِسکا
کیز مریسہ۔
ای بے ایمانی اٹ تینا
مال آنِچ گِڑاس
دانگ اینگ کٹّنُٹہ
ابراہیم اودھم سنگھ
آئے غزا کے جُلَو
کرینہ۔
دَونا لغورِنگا جلَو ئے
غزا پاننگ رَد اسہ۔
اول آئے کے کسَس
دَونِنگا خون کننگ کے
جُلَو کریکے اودے
پھاہو تِسُّرے اونا
لاش ئے ہہُشارُ

بے عقلِنگا ملّاک ورنا
تے خون کننگ کے
سوٹیفِرہ۔
طالباک سخت لُچ
او،دُزی کیرہ او پین
بھاز گندہ ؤ کاریم
کیرہ۔
شاہی جرگہ شال
ئـٹی تیرمہ ٹی
مرپک ، سِبی ٹی
سیل ئٹیہ
ہُلی تا جلسہ ہمو
وخت آئہ مریک۔
سخت سخت انگا
دعواک(شراک)کہ
راج نا دستور اٹ
فیصلہ کروئی مریر
ہندا جرگہ غاتہ ٹی
پیش مریرہ۔
گاہس دَون مریک
کہ سردارک تین پہ
تین بدی کیرہ او بے
انصافی کیرہ۔
ہمہ سردارک کہ
دَونِنگا جرگہ غاتہ ٹی

بڑے اور اہم نوعیت
کے دعوے جو قبائلی
دستور کے مطابق
فیصلے ہونے ہیں
اسی جرگے میں پیش
کیے جاتے ہیں۔
کبھی کبھار یوں ہوتا
ہے کہ سردار آپس
میں بدی کرکے نا
انصافی کرتے ہیں۔
سردار جو ایسے
جرگوں میں بیٹھتے
ہیں اپنے دل میں
بٹھا لیتے ہیں کہ
انہیں مشکل،
ایماندارانہ اور
ضروری فرض ادا
کرنا ہیں۔
وہ جو اچھے سے اور
نمک حلالی سے
خدمت کرتے ہیں
انہیں دربار میں
خلعت اور سنددیا
جاتا ہیں۔

کوئی ٹانگ اڑائی نہیں کی ہے۔
عورتوں کے دعوؤں کا علاقائی دستور کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔
زمین، پانی اور وراثت کے دعوؤں کا شریعت کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے
عورتوں کے معاملہ میں علاقائی دستور اور شریعت کے درمیان بہت فرق ہے۔
سرداروں کے قید خانے نہیں ، وہ قیدیوں کو کاٹھ کی سزا دیتے ہیں۔
قیدی اپنا کھانا در در جا کر مانگتے ہیں۔
جوانِنگا ہُلی ،خراس، کُرّہ و کُرّئیئا مادیاناتے انعام تِننگِکہ

تُولِرے تینا اُست ئٹی یات تورِرے کہ اوفتے سختو، ایمانداریئو او ضروریئو فرضس ادا کروئی اہ۔
ایفک کہ جوانی اٹ او نمک حلالی اٹ خذمت کیرہ اوفتے دربار ئٹی خلعت او سند رسینگِکہ
اچھے گھوڑے، بیل، بچھیروں اور بچھیرے والی گھوڑیوں کو انعام دیا جاتا ہے
گُھڑدوڑ، اونٹوں کا دوڑ اور پیدل دوڑ بھی ہوتا ہے۔
کُشتی اور نیزے بازی بھی ہوتا ہے۔

مری یا بگٹی چالبازانہ لوٹ مار کرتے ہیں.
سرکار نے علاقائی دستور/رواجوں میں

کیزیک تینا ارغ ئے
دردر آ پِنڈِرے۔
مستونگ میں لفنگے
بہت ہیں۔
گاؤں میں تعزیری
پولیس چھ ماہ کے
لیے مقرر ہوا ہے۔
منصف یا تحصیلدار
جوکسی دعوے کا
فیصلہ کرتے ہیں
اپیل پولیٹکل ایجنٹ
صاحب کے ہاں ہوتا
ہے۔
اس ملک میں سب
سے بڑی عدالت
جوڈیشل کمشنر
صاحب کا ہے۔
جس مقدمہ کا
فیصلہ جرگے میں
ہوا ہو اس کی
نگرانی لارڈ صاحب
کے ہاں ہوتی ہے۔
ایک قیدی قید خانے
کی سلاخیں توڑ کر
بھاگ گیا۔
اُس نے اپنی بیڑیاں
بھی توڑ دی۔

گو، ہُچاتا
دُدیفِنگ،پیادَغاتا
دُدینگ ہم مریک
مَلّ (بَک یا خُنب)،
ہلِّنگ و نیزہ بازی
ہم مریک
مری یابُگٹی دروغ ئنا
بگ جنَگ کیرے۔
سرکار مُلک ئنا
دستور ئٹی/رواج ئٹی
ہِچ دُو شاغتِنے
زائیفہ غاتا دعوا راج
ئنا دستور اٹ
فیصلہ مریک
ڈغار، دِیر و مِیراث نا
دعواک شریعت اٹ
فیصلہ مریرے۔
زائیفہ غاتا بابت اٹ
مُلک ئنا دستور و
شریعت نا نیام ئٹی
بھاز فرق ارے۔

سردار تے تو کیز
خانے اف،کیزی تے
کاٹ کیرے۔

)لیویز، سڑکیں، رسد وغیر□(

تم□یں لیویز کی نوکری پسند □□؟

□اں، مجھ□ سوار کی نوکری چا□یۓ□ پیاد□ کی ن□یں □ میں ایک اچھا گھوڑا اور ضروری □تھیار خود س□ لاؤں گا□

م□یر□ خیال میں لیویز کی کوئی وردی ن□یں □□□ ن□یں اور تو کوئی وردی ن□یں سوائ□ پگڑی ک□ جو پولیس کی طرح □□،ان کی لیویز ک□ بیج بھی □وت□ □□□

ان کی تنخوا□ کتنی □یں؟

مستُنگ ئٹی بھاز لُچ ار□□

خلق ئٹی تعزیری انگا پولیس شش تُو ک□ مقرر مسُّن□□

مُنصف یا تحصیلدار ک□ دعوا س□فیصل□ کیر□ گُڑا اپیل پولیٹیکل ایجنٹ صاحب اِسک مریک□ دا ملک ئٹی کل آن بھلا کچاری جوڈیشل کمشنر صاحب نا ا□ □

□مو مقدم□ ئس ک□ جرگ□ ٹی فیصل□ مر□ اونا نگرانی لاٹ صاحب اِسک مریک□ کیزی ئس کیز خان□ نا آ□ِن نا سیخ تِ پرغا او نرّا□

اَو تینا بیڑی ت□ □م پِرغا□

آخہ، پین دِریش ہچ
اف تا بغیر پگڑی آن
کہ پولیس نا ڈول
اٹ اے، اوفتہ لیوی نا
نشان ہم ارے۔
طلب تا اٹ اے؟
سوار مُسہ بیست
رپئی ہلیک او پیادہ
یانزدہ رپئی۔
لیوی نا کاریم انت
اے؟
منہ تنک ئنا سنبھال
کننگ او کسرتہ آئے
چرِنگ، افسراک کہ
دورہ غا کارہ اوفتہ
بدرکہ تِننگ، ڈاک ئے
دننگ او دعویٰ نا
سُونج رونج کننگ۔
میں بخوشی یہ
نوکری منظور کرتا
ہوں اس شرط پر
کہ مجھے کُرد قبیلہ
کہ حدود سے نہ
نکالنا۔
تم سرکار کہ نوکر
بنتہ ہو تو تمہیں ہر
جگہ جانا ہوگا۔

سوار ساٹھ روپے لیتا
ہے اور پیادہ گیارہ
روپے۔
لیویز کا کام کیا ہے؟
کچھ دروں کی
حفاظت اور رستوں
پر گشت کرنا، دورے
پر آئے افسران کو
حفاظتی دستے مہیا
کرنا،ڈاک لے جانا اور
دعوؤں کی تفتیش
کرنا۔

جُزو 2ہ لیویز، سڑکاک، کنوئیک

نے لیوی نا نوکری
خوش اے؟
ہَو، ای سوار نا
نوکری خواہِو، نہ
کہ پیادہ نا۔
ای جوانو ہُلی ئس
او ضروری
انگا تھیار تینے آن
ہتریو۔
کنا خیال ئٹی لیوی
ئے ہچ دِریش افّکہ

کوئٹہ سے نوشکی
کتنا دُور ہے؟
ای بھاز خوشی اٹ
نوکری ئے منظور
کیوہ،دا شرت اٹ
کہ کنے کُرد نا حد آن
کشپیسہ
نی سرکار نا کہ
نوکر مریسہ گُڑا نے
ہر جاگہ نوئی
مریکہ
ای شاہوانی تا مُلک
آئے ہنپرہ کِ او کنا
دشمنک اوہ
بندغ خلق ئنا ٹکری
ایتِک کہ او ہمو بندغ
نا جوانی نا ذموار
اے
دا ٹکری ہر اسہ بندغ
آن گِڑاس ہلیکہ
لیوی بھاز کاریم کیک
او خرچہ ہم مچِّٹ
اے، اوفتے پِنسِن
رسینگپک، مگر
اوفتے رسخت ہر
وخت رسینگِکہ
بھاز بندغاتے خدمت
کننگ کہ طلب

میں شاہوانیوں کے
علاقے میں نہیں
جاؤں گا کہ وہ میرے
دشمن ہیں۔
آدمی گاؤں کا
ٹکری(قبائلی سربراہ)
فراہم کرتا ہے جو
اُس کا ذمہ دار ہوتا
ہے۔
یہ ٹکری ہر بندے
سے کچھ لیتا ہے۔
لیویز بہت کام کرتا
ہے اور اس کا خرچ
کم ہے، انہیں پینشن
نہیں ملتی مگر
انہیں چھٹی ہمیشہ
ملِّکے
بہت سے لوگوں کو
خدمات کے بدلے
تنخواہ ملتی ہیں
بہت سوں کوان کی
معتبری کی اور
بہت سوں کو علاقے
کی ذمہ داری کی
تنخواہ ملتی ہیں ۔
تم کبھی نوشکی گئے
ہو؟

□ر منزل پ□ بنگل□
□□□
پانی ٹھیک □□؟
مراد خان میں پانی
تھوڑا کارا □□ باقی
جگ□وں پ□ میٹھا
□□□
پ□اڑی ندیوں میں
جب بارش کا پانی
آتا □□ توراست□ بند
□وجات□ □یں درّ□
بارک س□ بھی گزرنا
پڑتا □□□
□ر منزل پ□ کیا کیا
چیزیں دستیاب □□□
مزلاک اراد اراد
او؟
کسر جوان ا□؟
ـَو، ای نوشکـ آئ
اِرا وارِناٹ، پدیکو
وار لاٹ صاحب تو
□ِناٹِ
شالکوٹ آم سد مِیل
مُر ا□□
مزلاک گِردی
تلا،کانک، مُراد خان
او کیشِنگی او□

رسینگِک، بھاز بھاز□
اونا معتبریؔ آن طلب
رسینگِک، او بھاز
بھاز□ راج نا ذمواری
ک□ رسینگِک□
نی گا□س نوشک□
آئ□ِناُس؟
شالکوٹ آن نوشک□
اخدر مُر ا□؟
رکن□ کی منزلیں
کون کون سی □یں□
راست□ ٹھیک □□؟
□اں دو بار نوشکی
گیا □وں، پچھلی بار
لارڈ صاحب ک□ ساتھ
گیا□
کوئٹ□ بھی سو میل
دُور □□□
رکن□ کی جگ□یں
گِردی تلا، کانک،
مراد خان اور
کیشنگی □یں□
خُشک موسم میں
راست□ اچھا □□ مگر
بارش میں سمنگلی
س□ کانک تک کیچڑ
□وتا □□□

میرے گھوڑے کو
اچھی طرح
چمکادو۔
میری گھوڑی پہ زین
رکھ کر لے آؤ۔
اب سوار ہو جاؤ،
آگے چلو، مجھے
راستے دکھاؤ۔
اُس گاؤں کا کیا نام
ہے جو پہاڑ کے پاس
ہے؟
اُسے دُلَئےکہتے ہیں۔
اُس کے رہائشی
کون ہیں؟
رُستم زئی۔
اِس پہاڑ کو کیا
کہتے ہیں؟
اُس پہاڑی رستے کا
کیا نام ہے؟
اس کی چڑھائی
بہت مشکل ہے۔
اس درّے کا کیانام
ہے؟
کیااس پہاڑی ندی کا
پانی دائمی ہے۔

پُھگ، پاٹ، پاڷ،
بیدہ ، کُکُڑ اوہلی

بارُنی ٹی کسر جوان
اے مگر پِھر ئٹی
سمنگلی آن کانک
اِسکا لِچّخ مریک۔

ہر مزل آئےبنگلہ
ارے۔
دِیر جوان اے؟
مراد خان اٹ دِیر
مچے سور اِ ایلو
جہے تہ ٹی ہنین
اے۔
جلک کہ نوکُپ نا
دِیر ہتریرے گُڑا کسر
بند مریک، بارک نا
کنڈآن ہم
گِدارینگوئی مریک۔
ہر مزل آئے انت گِڑا
دُو بریک / مزلاتے آئے
انت گِڑا دُو بریک۔
بھوسہ، لکڑی،
دودھ، انڈے، مرغی
اور گھوڑوں کے لیے
چارے ملتا ہے۔اگر
دنبے چاہیے ہو تو
چوکیدار وہ بھی دلا
سکتا ہے۔

دا جل ئنا دِیر سیاہ
آپ اے؟

سال کے کس موسم
میں شیخ واصل کی
پہاڑی ندی میں
سیلابی پانی آتا ہے؟
کتنے دن تک گزر
نہیں ہو سکتا؟
میں نے سُنا ہے کہ
تین سال قبل ایک
ڈاک سوار شیرین
آپ کی پہاڑی ندی
میں بہہ گیا ہے۔
بلوچستان میں کوئی
دریا نہیں۔
کشتیوں کا کام
کوئی نہیں جانتا۔
کیااس گاؤں میں
نال بند ملتا ہے؟
میرے گھوڑے کو نال
لگواؤ، مگر یاد رہے
کہ نال اور کیل اچھے
ہونے چاہییں۔
ہم نے بڑی مسافت
طے کی ہے اور تمام
راستے سرپٹ دوڑے
ہیں۔

تے کہ کدیم پیدا
مریک ،چوکیدارمیلِ
اگر بکارِ مرے ہم
پیدا کننگ کیکہ

کنا ہُلی ئے جوانی
اٹ خر خرے کہے
کنا مادیان ئے زین
کہ او ہتہے
داسا سوار مہ، مون
ئٹی تم، کنہ کسر ئے
نِشان ایتِ
اے خلق ئنا پِن انت
اے کہ مَش ئنا ماس
آئیٹ اے؟
اودے دُلَئے پارہے
اونا تُولوکاک دیر او؟
رُستم زئیے
دا مَش ئے انت
پارے؟
اے کنڈ ئنا پِن انت
اے؟
سر بالا تے بھاز
سخت اے۔
دا تنک ئنا پن انت
اے؟

داخلق ئٹی نال بند
ارے؟
کنا نریان ئے نال
کرِف، خبردار کے
نال و میخک جوان
مریرے
نن مُرغنو مزلس
خلکُنُن او درست
کسر ئے تراٹ
کرینُنے
کنا نریان اسیسکا
ٹُڈو کُنگ او چپیکو
نت تے ٹپ مسے
کنا مادیان نابج
پِرسُنے؟
نا نریان ورنا اے او
بھاز ترے کیکے
ہُلی ئے تَف، اودے
مچِہ بارُنو یَ یا پُھگ
ایتِ
اِن دنوں سبز گھاس
نہیں ملتا۔
ہم براہوئی بڑی
مسافت طے کرنے
کے بعد اپنے گھوڑے
کو تین گھنٹے تک قید
کرتے ہیں اور اسے
کچھ نہیں دیتے

میرا گھوڑے نے ایک
بار ٹھوکر کھائی اور
اُس کابایاں پاؤں
زخمی ہوگیا۔
میری گھوڑی کا پیٹ
سُوج گیا ہے۔
تمہارا گھوڑا جوان
ہے اور بہت بُدکتا ہے
گھوڑے کو
باندھو،اُسے کچھ
سُوکھی گھاس یا
بھوسہ دو۔
سال ئنا ارا مُد ئٹی
شیخ واصل نا جل
نوکاپ ہتریک؟
اخدر دے اِسکا
گِدرینگِنگ مفک؟
ای بنگنٹ کے مُسہ
سال مُست اسہ
ٹپال نا سوار ئسہ
شیرین آپ نا جل
درہے۔

بلوچستان ئٹی دریاؤ
ہِچ افِّکِ
بیڑی تا کاریم ئے
کسَس تِپّکہ

نن براہوئیک بھلا
مزل آن گُڈ تینا ہُلی
تہ مُسہ گھنٹہ اِسکا
کیزی کینہ او پین
ہِچ تِفنہ تاِ
ہُرک کہ زین ،
لغام،عرق گیر/ تارُو،
رکیباک،سری، رُو
بند، تنگ، بالا تنگ کُل
جوان او؟
نریان ئہ دِیر ایتِ
دُون آن چرخ ئتو یا
ڈول ئتو دِیر کشِنگ
مریکہ
داڑہ پاشو دِیر افکہ
بولان نا تنک ئٹی
کسر بھاز ول ول
اہ۔
پِیر چوکی او کِرتہ نا
نیام ئٹی نو وار جل
آن گِدرینگوئی
مریک، ہنداڑان اودہ
نولِنگ پارہ۔
داسا پکّا سڑک اہ او
اِن نا پولاک جوڑ
مسُّنو۔

دیکھو کہ زین، لگام،
زین کا کپڑا، رکابیں،
سر کی رسّی، رُو
بند، پٹھا، اوپری پٹھا
سب ٹھیک ہیں؟
گھوڑے کو پانی دو۔
کنویں سے چرخی یا
ڈبے سے پانی نکالا جا
سکتا ہے۔
یہاں بہتاپانی نہیں
ہے۔
درّہ بولان کے راستے
میں بہت سے پیچ و
بل ہے۔
پیر چوکی اور کِرتہ
کے درمیان نو مرتبہ
پہاڑی ندی سے
گزرنا پڑتا ہے اسی
لیے اُسے نو لِنگ کہا
جاتا ہے۔
اب پکی سڑک ہے
اور لوہے کے پُل بھی
بنے ہیں۔
سبی تاکوئٹے ریل کا
راستہ بن چکا ہے۔
دا دے تہٹی خرُّنا بَہ
دُو بفکہ

میں جسے چاؤں اپنی کاشتکاری دے سکتا ہوں
جب تک میں انہیں اُن کا حق دیتا رہوں وہ مجھے کاشتکاری سے نہیں نکال سکتے۔

جُزو 3
کشار، آمدن

نی انت کاریم کیسہ؟/نا کِسب انت اے؟
ای زمینداری کیوہ۔
ڈغار نا جِند ئنا اے یا نی بزغر اُس؟
ای دشت ئٹی لٹھ تفوکا بزغر اُٹے
نا حق انت اے؟
ڈغار (نا)خواجغاک کُرد او
دہ سال مُست ای دہ جوڑہ نا رَند ڈغار تفینُٹے
ای تُخم، خراس و مُزوری ایتِوہ او

سِبی آن شال اِسکا ریل ئنا کسر جوڑ مسُّنے

(زراعت، آمدنی وغیرہ)

تم کیا کام کرتے ہو؟/ تمہارا پیشہ کیا ہے؟
میں زمینداری کرتا ہوں
زمین تمہاری اپنی ہے یا تم کسان ہو؟
میں دشت میں لٹھ بند کسان ہوں
تمہارا کیا حق ہے؟
زمین کے مالک کُرد ہیں
کوئی دس سال قبل میں نے دس جوڑ زمین میں بند بنائے تھے۔
میں بیج، گائے اور مزدوری فراہم کرتا ہوں اور زمین کے مالک کو فصل کا دسواں حصہ دیتا ہوں

پینے کا پانی کنویں سے نکالتے ہیں اور وہ کنواں بہت گہرا ہے۔

پانی بیل یا اونٹ کے ذریعے نکالتے ہیں۔

تم زمین مالک کو نقدکرایہ دیتے ہو؟

نہیں، میں اجناس دیتا ہوں۔

تم سرکارکو محصول نقد یا جنس دیتے ہو؟

خشکابہ زمین سے سرکار کو فصل کا دسواں حصہ دیتا ہوں۔

دائمی پانی کی زمین پہ چھٹے سے تیسرے حصے تک سرکار لیتا ہے۔

اب ہم نقد محصول ادا کرتے ہیں۔

ہر وخت کہ ڈغار خواجہ تینا بشخ ئنا ہلِّنگ کہ بریک ای پُھگ و کَدیم اونا ہُلی تہ تینہ آن ایتوُ

فصل آن دہمیکو بشخ بٹائی خواجہ ئے ایتوہ۔

ای تینا بزغری ئے ہر کس ئے کہ خواِو تِننگ کیوہ۔

تاکہ ای اوفتے اوفتا حق ئے ایتوہ کنہ بزغری آن کشنگ کپّسہ۔

زمین کا مالک جب بھی اپنا حصہ لینے آتا ہے۔میں اُس کے گھوڑوں کو چارہ اور بھوسہ خود سے دیتا ہوں۔

زمین اچھی ہے۔ اور اُس پر دائمی پانی ہمیشہ آتا ہے؟

دشت بہ دولت غلط نام ہے، برساتی سال میں زمین بہت فصل دیتی ہے اور خشکابہ زمیں ہے۔

داسا نن نغد
محصول ایتِن□□
ی□ محصول دس
سال تک □وتا □□□
اگر اسی دوران نئی
زمین کاشت کرت□
□یں تواُس پر کوئی
ریوینیون□یں □وتا□
تم خــود کاشــتکاری
کــرت□ □و یــا تم□ار□
□اری کرت□ □یں؟
میر□ □اری □یں؟
میں بیج اوربیل دیتا
□وں□
□اری صرف
مزدوری کرتا □□و□
چھٹا حص□ لیتا □□□
کسان کوئی
محصول ن□یں دیتا□
آپ لو□اروں کو کیا
مزدوری دیت□ □یں
ربی کی فصــل پــر
ان□یں جنس ملتـــا
□یں، لو□اراور
ترکھان کو □ر شبان□
پر ایک ایک ٹوپی ملتا
□□□

ڈغار جــوان ا□ او اوڑ
آئ□ سیا□ آف نــا دِیــر
□میش□ بریک؟
دشتِ ب□دولت نــا پِن
رَد ا□، آبادا سال ئٹی
ڈغار بھاز فصل ایتـک
اوِ کل خشکاو□ ا□□
کُننگ نــا دِیــر دُون آن
کشِّــــر□ او ا□ دُون
بھاز شیف ا□□
دِیر خراس آئ□ یا □ُچ
آئ□ کشِر□□
نی ڈغـــار خـــواج□ ئ□
نغدی محصول اِیتس□؟
آ□□، ای جِنس
اِیتِو□□
نی ســـــرکار ئ□
محصول زر یــا جِنس
اِیتِس□□
خشکاو□ غان سرکار
□ د□میکــو بشــخ ئ□
فصل آن ایتو□□
سیا□ آف نا ڈغار آئ□
ششمیکو بشخ آن ت□
مُســـٹمیکو بشـــخ
اِســـکان ســـرکار
□لیک□

جوپــاک آئے اوفــتہ
جِنس رســـــینگِک،
لوہار ئے او
دراکھــانڑئے اســہ
اســہ ٹــوپ ئس ہر
شوانہ غا ئے۔
داڑے حجام افّک/نن
تو حجام افے
دہمیکـــو بشـــخ ئے
پیدوار نـا خـیرات کہ
کشِنہ۔
دافتہ آن نن سید و
ملّا ئے ایتنہ۔
مہمان تے کے منہ پین
بندوبستس اسہ۔
طالبوں کو بھی یہی
سے کچھ دیتے ہیں
جانشین آپ سے جو
کچھ لیتا ہے کیااُس
کی ادائیگی کرتا
ہے؟
جو کچھ وہ لیتا ہے
کبھی حساب نہیں
دیتا۔
روزانہ کیا لیتا ہے؟
خـــود کے لـــیے دودھ
ایـــک ســـیر،گھی دو
چھٹانک،آٹا ایک سیر،

یہاں یا ہمارے ہاں
حجام نہیں۔
پیــداوار کــا دســواں
حصہ خیرات کے لــیے
نکالتے ہیں۔
ان سے ہم سید اور
ملّا کو دیتے ہیں۔
مہمانوں کے لیے الگ
انتظام ہے۔
ہندا غم دہ سال
اِسکا مریکہ
اگــر ہنــدا نیــام ئــٹی
پُوســکُنو ڈغــار وســم
کینہ ایڑ آئے محصول
ہِچ مفکِ
نی تینٹ کِشار کیسہ
یا نا بزغرک کیرہ۔

کنہ بزغر ارہ۔
ای تُخم و خراس
ایتِوہ۔
بزغــر خــالی پوریــا
کیــک او ششـــمیکو
ونڈئے ہلیکہ
بزغرِچ محصول
تِفکِہ
نُم اُستاکار تہ
مُزوری امر ایترِ؟

ہر چے کے او ہلیک
گہس بہا تِفکہ
ہر دے انت ہلیک؟
تین کہ پال اسہ
سیرس، سی اِرا
چھٹانک، نُت اسہ
سیرس، کُکُڑ اسِٹ،
پاٹ نیم منہ
تینا ہُلی کہ کدیم
مُسہ سیر، پُگ یا
اِسپُست اخدر کہ
ہُلی کُننگ کیکُ
اگہ او ہیت یا میڈ
ئس خواِ اونا نیم
بہا ایتِکہ
سرکار نا محصول ئہ
جنس اٹ نائباک امر
مقرر کیرہ؟
دہننگا ڈغارتہ آئہ
سرکارٹپو دار
تُولِفکہ
سرکار بٹائی کیک یا
فصل ئہ دانہ بندی
کیکہ

قیمت بندی
تحصیلدار معتبرین

مرغی ایک عدد،
لکڑی آدھا من۔
اپنے گھوڑے کے لیے
چارے تین سیر،
بھوسہ یا لُوسن جتنا
گھوڑا کھا سکے۔
اگر وہ بکری یا
بھیڑلے تو اُس کی
آدھی قیمت ادا کرتا
ہے۔
نائبین سرکاری
ریوینیو اجناس میں
کیسے مقرر کرتے
ہیں؟
ایسی زمینوں پر
سرکاررکھوالے بٹھاتا
ہیں۔
حکومت کا حصہ یا
تو اناج کی اصل
تقسیم کے ذریعے لیا
جاتا ہے یاکھڑی
فصلوں کی قیمت
بندی پر ۔
طالبات ہم ہنداڑآن
گِڑاس ایتِنہ۔
جانشین ہر چے کے
نمے آن ہلیک اوفتا
بہا ئے ایتِک؟

دانہ بندی ئے معتبراتا
صلاح اٹ تحصیلدار
کیکہ
دانہ بندی ٹی بھاز
نسخان ارے۔
داٹی نئے سرکار نا
تسلّا مریک نئے
زمیندار نامگر آسان
اے۔
اِسپُست آئے
سوزبرآئے او پالیز
آئےدہن محصول
ہلیرہ کہ اخدر ڈغار
کہ آباد اہکچ
کیرہ،جریب نا
حساب اٹ محصول
ہلیرہ۔
بھاز ہند ائے پالیز آئے
ہِچ محصول افکِّ
مکئی، باجری، چاول
اورباجراپر ٹیکس
نہیں ہے۔

کی مشاورت سے
کرتا ہے۔
قیمت بندی میں
بہت تقصان ہے۔
اس میں نہ سرکار
کو تسلی ہوتی ہے
نہ ہی زمیندار کو
مگر آسان ہے۔
لُوسن، سبزی اور
پالیز پر ریوینیو آباد
زمین کی پیمائش
پرجریب کہ حساب
سے لیا جاتا ہے۔

بعض جگہوں پہ
پالیز پر کوئی ریوینیو
نہیں ہے۔
مکئی ، باجری نا
کڑب، بِرنج او پرِیش
نالِزّی آئے محصول
افکہ
سرکار پُگ آن او
جواری نا کڑب آن
بشخ ہلیکہ
نما ڈیھ ئٹی باغ ارہ؟
بھاز باغ ارہ۔
انت انت میوہ ارہ؟

آتے ہیں اُن پر ریوینیو لیتا ہے۔

پالیز آپ خود اُگاتے ہوں؟

نہیں،پالیز بیشتر قندھاری کرتے ہیں۔

آپ کے شہر میں بیشتر جرائم کیا ہیں؟

سیاہ کاری، قتل اور مویشی چوری۔

مقدمات کی تفتیش کیسے ہوتی ہے؟ اور فیصلے کیسے کرتے ہیں؟

سردار اپنے معتبرین کی مشاورت سے تفتیش کرتا ہے۔ مقدمات جرگے میں جاتے ہیں اور قبائلی دستور کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔

بهاز قَسم ئناانگورۓ انار، سوف، زردآلو، شفتالو، بہی، آلوچہ، آلو بخارہ او تُوت۔

حکومت بھوسہ اور جواری سے حصہ لیتا ہے۔

تمہارے علاقے میں باغ ہیں؟

بہت سارے باغات ہیں؟

کون کون سے پھل ہیں؟

کوئی قسم کے انگور،انار، سیب ، زردآلو، بہی،آلوچے،آلو بخارے، تُوتے

سراوان میں ، مستونگ میں بہت اچھے پھل ملتے ہیں۔

یہ پھل کوئٹے کے بازار میں بہت جلد فروخت ہوتے ہیں۔

باغات پہ سرکار کوئی ریوینیو نہیں لیتا۔

کوئٹے میں فروخت ہونے کے لیے جو پھل

مقدمہ غاک جرگہ
ٹی کارے راج ئنا
دستور اٹ فیصلہ
مریرہ۔
سیاہ کاری کی کیا
سزا ہے؟
انگریزی حکومت
سے پہلے دونوں
بدکاروں کو قتل کر
دیا جاتا ہے ابھی تک
قبائلی علاقوں میں
یہ دستور ہے۔
مقدمات جو سرکار
کے حدود میں آتے
ہیں جرگے میں
فیصلے ہوتے ہیں
اور خون بہا دیا جاتا
ہے۔
بالغ لڑکی اور منگنی
یا شادی شدہ عورت
کے قتل کا عوضانہ
ایک جیسا ہے اور
بیوہ کا آدھا ہے۔
عوضانہ ایک
رشتہ،دو
اسلحہ/تلوار اور ایک
ہزار روپیہ ہے۔

سراوان ٹی ،
مستنگ ئٹی بھاز
جوانو میوہ پیدا
مریکہ
ہندا میوہ غاک شال
ئنا بازار ئٹی زُو
سودا مریرہ
باغاتے آئے سرکار ہچ
محصول ہلپک
ہرچہ میوہ ئس کہ
شال ئٹی بریک سودا
کہ، اوڑآئے
محصول(چُونگی)
ہلیکہ
پالیز نم تینٹ کیر؟
آخہ، گیشتر پالیز
قندھاریک کیرہ۔
نما شار ئٹی گیشتر
بدی انت مریک؟
سیاہ کاری، خون او
مال خلِّنگہ
مقدمہ غاتا ہرّفِنگ
امرمریک او فیصلہ
امر کیرہ؟
سردار تینا ٹکری تا
صلاح اٹ ہرِّفکہ

رنگ اٹ اے او
جنوزان کہ نیم اسے
عوضانہ اسہ
سانگس، اِرا مُخ او
اسہ ہزار رپئی اسے
سیاہ کارا زائیفہ تینا
خوم ئٹی برام کپک
او تینا یار ئے ہم
برام کننگہ کپک۔

خون نا بہا (یا
عوضانہ) انت اے؟
پانزدہ سد رپئی نغد
یا اِرا سانگ و اسہ
مُخَسہ

کسی کسی قتل میں
یہ دستور بھی ہے کہ
بدکار عورت کوعلاقے
بدر کر دیتے ہیں۔
گندم کی فصل کو
پھپھوندی لگ گئی
ہے۔
چوبیس تاریخ کی
رات ژالہ باری
ہوئی، سریاب میں
جو کی فصل کو
کافی نقصان پہنچا۔

سیاہ کار عورت اپنے
قبیلے میں شادی
نہیں کر سکتی اور
اپنے عاشق سے بھی
شادی نہیں کر
سکتی۔
قتل کا عوضانہ کتنا
ہے؟
پندرہ سو روپے نقد
یا دو رشتے اور ایک
اسلحہ۔

سیاہ کاری نا سزا
انت اے؟
سرکار آن مُست
ہرتوما بدکارتہ
کسفیرہ، داسکا
راجاتا ملک اٹ ہندا
دستور اسے
مقدمہ غاک کہ
سرکار نا حد ئٹی
مریرہ، جرگہ ٹی
فیصلہ مریرہ او
خون بہا ایترہ۔

بالغا مسڑ او سانگیئا
و برامیئازائیفہ نا
خون (عوضانہ)اسہ

خولم نا فصل ئے
رتی ہلکُنے
بیسـت و چـارمیکو
تـاریخ نـا نن ترونگـڑ
کرہ سـریاب ئـٹی
سـائے بھـاز زیـان
کرے
تلّی نـا جـل آن بھـاز
ڈیھ تـا کشـارک دِیـر
کنیرے
دِیـر جـل آن بنـد اٹ
(یـا گنـڈو اٹ) سـوار
کیرے
وختس کہ فصـلاک
مفسّہ مخلوق سندھ
آئے کائکہ
سندھ ئٹی پوریا
کیرے
لائی گر ئے بیستمیکو
بشخ رسینگِکہ

زائیفہ غاک و چُوچہ
غاک خوشہ بِنِرے

اول کہ سِـنمن
صاحب کِرتہ ٹی بس
خلق مـری نـا خُلیس
آن خالی اسکہ

تلی کی پہاڑی نـدی
سے بہت سے
علاقوں کی
کاشـتکاری کـو پـانی
ملتا ہے
ندی سے پانی بند کے
ذریعہ چڑھایـا جاتـا
ہے
جب فصلیں نہیں
ہوتیں تولوگ سـندھ
چلے جاتے ہیں
سندھ میں مزدوری
کرتے ہیں
فصل کی کٹائی
کرنے والے کو
بیسـواں حصـہ ملتـا
ہے
عورتیں اور بچے
کھیت میں پڑی
بالیاں چُنتے ہیں
پہلے جب سنڈیمن
صـاحب کِـرتہ آیـا ،
گاؤں مریوں کے
خوف سے خالی تھا
اسے اسے خون ئٹی
داہم دستور اے کہ
بد کارنگازائیفہ ئے
تینا ملک آن کشّرہے

اپنا گزارہ جواری پہ
کرتے ہیں۔
اِمسال بارش بہت
ہوئی ہے، کچھی
میں ضرورت کی
فصل اچھی کاصی
ہو گی۔

او کُچکاتے دلاسہ و
تسلّا تِس کہ شار ئے
وسم کبو او ملکاتے
آباد کبوۓ

کُچکاک تین پہ تین
بھاز جنگی اسرہ
جرگہ ہندن فیصلہ
کرے کہ داکان مُست
سرکار ئے محصول
ایترہ
اول آئے محصول نا
دستور دہ یک اسکہ
داسا ششک مس،
غم داسا اجارہ
مننگٹی اے۔
ہژدہ سد ہشتاد و
سہ سال ئٹی سرکار
بولان نا سُنگ ئے بند
کرے۔

اُس نے کچکوں کو
دلاسہ اور تسلی دی
کہ گاؤں بسائے اور
کھیتوں کو آباد
کریں۔
کُچکوں کے آپس
بہت جھگڑے تھے۔
جرگے نے یہ فیصلہ
کیا کہ اس کے آگے
حکومت کا محصول
دیں۔
محصول پہلے
دسواں حصہ تھا اب
چھٹا حصہ ہے،
ریوینیو اب اجارے پر
لیا جارہا ہے۔
سال اٹھارہ سو
تراسی میں حکومت
نے بولان کا ٹیکس
بند کر دیا۔
اس نقصان کے بدلے
حکومت خان اور
کچھ سرداروں کو
پیسے دیتی ہیں
بیشتر براہوئی
سردیوں میں کچھی
چلے جاتے ہیں اور

پٹواری زمین پیمائش
کرت□ □یں اور
کاغذات تیار کرت□
□یں□
حدود پر ستون بنائ□
جات□ □یں□
کاغذات پر مالک کا ،
کسان کا اورجس
جس کا حق □□
اُس کا نام لکھا جاتا
□□□
□ر گاؤں ک□ دائمی
پانی کا بھی اندراج
کرت□ □یں□
دائمی پانی کا بھی
ف□رست تیار کرت□
اور حص□ تحریر
کرت□ □یں□
مالکوں کا بھی
ف□رست بنتا □□□
اگر خدملک ئ□ د□ن
پھر اٹ وسمِ کٹّوک□
مخلوق بینگنی آن
کسکُر□□
کل ج□ان اونا
م□ربانی آئ□ شکر
کننگٹی ا□□

□ندا نسخان ک□ مس
اونا بدل ئٹی سرکار
خان ئ□ او من□
سردار ئ□ زر ایتک□
گیشتر برا□وئیک
سیل ئٹی کچھی آئ□
کار□ او تینا گزران
ئ□ زرّت آئ□ کیر□□
اینخو پِھر بھاز مسن□
کچھی ٹی ضرورت نا
فصل جوان مریک□

اگر الل□ زمین کو
ایس□ بارش س□ آباد
ن□ کرتا لوگ بھوک
س□ مر جات□□
تمام ج□اں اُس کی
م□ربانی □ر شکر
ادا کر ر□ا □□□
حکومت ن□فرمان
جاری کیا □□ ک□
کوئٹ□ کی زمین
پیمائش کر ک□
بندوبست کیا جائ□□
بندو بست ک□ ملازم
سریاب پ□نچ چک□
□یں□

مالکاتا ہم فہرستس جوڑ مریکہ

زمین اور پانی کا کوئی بھی مقدمہ ہو اُن کی تفتیش اورفیصلہ ہوتا ہے۔

کاغذات پٹواری تیار کرتے ہیں اُنہیں منصرم، نائب تحصیلدار اور تحصیلدار چیک کرتے ہیں اور آخر میں بندوبست کا آفیسر تصدیق کرتا ہے۔

زمینداروں اور مالکوں کے لیے درست معلومات دینا فائدہ مند ہے۔

ایک بار جب بندوبست کے کاغذات میں کچھ درج ہوا پھر آسانی سے نہیں بدل سکتا۔

ٹیکس ریوینیو کمشنر صاحب مقرر کرتے ہیں۔

سرکار حکم کرینہ کہ شالکوٹ نا ڈیھ ئے کچ کیر و بندوبست کیرہ

بندوبست نا نوکرک سریاب ئٹی رسینگانو۔

پٹواریک ڈغار ئے کچ کیرہ او کاغذاتے تیار کیرہ۔

حد آئے چیدہ غاتہ جوڑ کیرہ۔

کاغذاتے ٹی خواجہ غاتا او بزغرتا پِن او ہر کس نا حق کہ ارہ نمشتہ مریرہ۔

ہر خلق ئنا آسیاباتہ ہم نمشتہ کیرہ۔

سیاہ آپ نا ہم اسہ فہرستس جوڑ کیرہ او اونا بشخ ہم نمشتہ مریکہ

ئٹی نمشتہ مس گُڑا
آسانی اٹ بدل
مفکہ

محصول ریوینو
کمشنر صاحب مقرر
کیکہ
بندوبست نا مدّہ ئے
سرکار مقرر کیکہ
شالکوٹ نا
بندوبست نا مدّہ دہ
سال اسے
دا مد ئٹی اگہ
کسس پُوسکنو
ڈغارس آباد کیک
اوڑا ئے محصول افہ

زمیندار محصول چھ
ماہ کی دو اقساط
میں جمع کرتہ
ہیں
مالکان حکومت کا
محصول جمع کرتہ
ہیں اور حکومت
انہیں سو پہ پانچ
روپہ دیتا ہے۔
ان کا کام یہ ہے کہ
وہ حدود کہ ستون

بندوبست کی مدت
سرکار مقرر کرتا ہے
کوئٹہ کہ بندوبست
کی مدت دس سال
ہے۔
اس مدت میں اگر
کوئی نئی زمین آباد
کرتا ہے اُس پر
محصول نہیں۔

ڈغار و دِیر ئنا ہر چہ
کہ مقدمہ ارہ اوفتا
ہرّفنگِک او فیصلہ
مریکہ
کاغذاتہ پٹواریک تیار
کیرہ اوفتہ
منصرم ،نائب
تحصیلدار و
تحصیلدار لودوار
ہُرِرہ او آخیر ئٹی
بندوبست نا افسر
تصدیق کیکہ
زمیندارتہ کہ او
مالکاتہ کہ فائدہ اسہ
کہ راستی اٹ حال
ایترہ
اسہ وار کہ گِڑاس
بندوبست نا کاغذ

محصـول زمینـدارکہ
اِرا شش تُو نا مُد اٹ
ایترہ۔
مالکـاک سـرکار نـا
محصـــــول ئے مُچ
کـیرہ او اوفـتہ سـد
آئہ پنچ رُپئی سـرکار
ایتکہ
اوفتـا کـاریم ئے کہ
حـد ئنـا چیـدہ غـاتہ
ہُررِ کہ برابر اوُ
نـاَ خیـال ئـٹی نغـدی
انگـا محصـول بٹـائی
آن جوان اے؟
نن کہ جـوان اے کہ
ننہ کسس بنـد کپـک
ہر وختس کہ ضرور
مریـک تینـا کِشـارئہ
رُوتِنہ او تینـا کـاریم
ئٹی ہتینہ۔
محصول نـا افسـرتہ
آن (نـائب آن) نـنہ
مچہِ تکلیف رسینگکِ
سرکار کہ ہم داٹی
فائدہ اے۔
ٹوہو ہم کپّنہ۔
اگـر جنسـی انگـا
(بٹائی) محصول مرے

چیک کریں آیا برابر
ہیں۔
تمہارے خیـال میں
نقـد محصـول حصـہ
دینے سے بہتر ہے۔
ہمارے لیے بہتر ہے کہ
ہمیں کوئی پابند نہیں
کرتـا جب ضـرورت
پـڑتی ہے اپـنی فصـل
کاٹ کر استعمال کـر
سکتے ہیں۔
محصـول کے
آفیسـران
(نـائبین)سے ہمیں
تھـوڑی تکلیـف
پہنچتی ہے۔
اس میں حکومت کا
بھی فائدہ ہے۔
رکھوالے بھی نہیں
رکھنے پڑتے۔
اگـر انـاج دینے کـا
محصـول ہو تـو
رکھوالا اور زمینـدار
دونـوں حصـے سے
پہلے غلے اور بھوسہ
چوری کرتے ہیں۔

واجب الارض کہتے
ہیں۔
پہلے تین دِن ٹھنڈی
ہوا چلی تھی کہ
جس نے گندم کی
فصل اور بادام کے
پھولوں کو نقصان
پہنچایا ہے۔

بٹائی ٹی دا اسہ
فائدہ اے کہ محصول
ئے معاف کننگ
افکہ
اگہ نی ڈغار یا دِیر
گہو کیس یا بہا اٹ
ہلیس باید اے کہ
تحصیل نا کتاب ئٹی
داخل کیسہ
دہننگا نمشتہ
شاہدی نا کاریم ئٹی
بریکہ
دہننگا نمشتہ کہ
سرکار مچّٹ خرچہ
ہلیکہ
سرکار خواہک کہ
ڈغار دہننگا بندغاتا
دُوٹی ہِنپ کِ او

ٹوہو او زمیندار
ارتوماک بٹائی آن
مُست غلہ و پُگ ئہ
دُزی کیرہ۔
حصہ دینے میں یہ
ایک فائدہ ہے کہ
ٹیکس معافی نہیں
ہے۔
اگر تم زمین یا پانی
رہن پہ لویا خریدو ،
ضروری ہے کہ اسے
تحصیل کے رجسٹر
میں درج کراؤ۔
ایسی تحریر گواہی
میں کام آتی ہے۔
ایسی تحریر کے لیے
حکومت کم خرچہ
لیتی ہے۔
حکومت چاہتی ہے
کہ زمین ایسے
لوگوں کے ہاتھوں
میں نہ جائے جو خود
زمینداری نہیں
کرتے۔
بندوبست کا آفیسر
قبیلے کا دستور بھی
تحریر کرتا ہے۔ اسے

سے نہیں لکھتے، چھوٹے علاقوں پر فصلوں کے تجربات سے حاصل ہونے والے نتائج کو بھی تسلی بخش نہیں سمجھا جاتا ہے۔ فصل کے حصے کرنے کے لیے آفیسران و چوکیداروں کا ایماندار ہونا ضروری ہے۔ قیمت بندی کا انحصار فصلوں کے معائنے کی درستگی،فصلوں کے تجربات کے نتائج کی درستگی،

خرنا خولم و سا کے بئے کے روتِنگ مریک (خِیت) سرکار تینا غم ئے زر ہلیک۔ کمُند، چنا او پمبہ(یا کرپاس) نا کشار بہاز قیمتی اےمگر دافک بہاز بہاز جے۔ تے آئے بلوچستان ئٹی خرّپسّہ۔

تینٹ زمینداری کپسہ۔ بندوبست نا افسر خوم نا دستور ئے ہم نمشتہ کیکہ دادہ واجب الارض پارہ۔ اولیکو مسہ دے پُدیننگاتہو کشّاکہ او خولم نا کشار ئے زی آن کرینہ او بادام تا پھلیئاتے ہم خلکُنہ۔

گندم اور جو کے سبزے کی کٹائی پر حکومت اپنا ٹیکس نقد میں وصول کرتی ہے۔ گنے، چنے اور کپاس کی فصل بہت قیمتی ہے مگر یہ بلوچستان میں بہت سی جگہوں پہ کاشت نہیں ہوتیں۔ لوگ قیمت بندی کو پسند نہیں کرتے اُن کابنیادی اعتراض یہ ہےکہ پٹواری خراب فصل کا رقبہ ٹھیک

بہت چھوٹے ہیں
جس پر ایک اوسط
درجے کے گھرانے
کابمشکل گزارہ
ہوتا ہے۔لوگ اپنی
آمدنی دوسرے ذرائع
سے پوری کرتے
ہیں۔

مخلوق دانہ بندی ئے
خوش کپسہ اوفتا
بھلا عزر داد اے کے
پٹواریک سوکانا
کِشار ئے (خرابا)
برابر نمشتہ کپسہ،
چھنکا چھنکا کشارتے
آن کہ رُوتِنگ مریک
آزمودہ کہ اونا نتیجہ
غان ہم باور کپسہ۔

بٹائی کننگ کہ
افسرک او ٹوہوک
ایماندار ضروری او
دانہ بندی نا
دارمداردا گِڑاتے آٹ
اے گِرداوڑی نا
درستی ،آزموندہ نا
رُوتوکا نتیجہ نا
برابری ، منصفاتا
تجربہ و

ایمانداری او
سرکاری افسرتا
خبرداری ے
دا مُلک ئٹی ملکیت
نا خاتغاک بھاز چُھنک
چُھنک او، اوڑآئے
اسہ نیامیکو اُراسے
نا مُشکل اٹ گزران

تشخیص کے تجربہ
اور غیر جانبداری اور
حکام کی محتاط
نگرانی پر ہوتا ہے۔
اس ملک میں
ملکیت کے کھاتے

اُس کا حساب بہت صاف ہے وہ بیس دے کر اگلی فصل پر پچیس لیتا ہے۔
وہ کم ادھار دیتا ہے؟
اگر ہمیں نئی زمین آباد کرنے یا نہر نکالنے کے لیے پیسے درکار ہوں تو ہم حکومت سے پیشگی لیتے ہیں۔
ایسے قرض کا آپ لوگ کتنا سود ادا کرتے ہوں۔
کیا ضمانت میں زمین دینی پڑتی ہے؟
عام طورپر سود سو پرسوا چھ روپے ہے۔ مخصوص صورت میں حکومت پیشگی بغیر سود کے دیتا ہے۔

جُزو 4۔ تکاوی او وامک

مریکہ مخلوق تینا پیدائش ئے پین ڈَول اٹ وڈّفِرہ۔

(پیشگی اور قرضہ جات)

جب کبھی تمہیں پیسے کی ضرورت پڑے تو کیسے حاصل کرتے ہو؟
ہمارے علاقے میں ایک بنیا ہے وہ ہمیں ادھار دیتا ہے۔
اُس کے سود کا کیا حساب ہے؟

تکاوی بغیر وہاج آن
سرکار ایتکہ
ضمانت بھی دینا پڑتا
ہے؟ اور زمین جو
کاشت کرنی ہو وہ
بھی گروی ہو جاتی
ہے۔
روپوں کی واپسی
کیسے کرتے ہیں؟
عام طریقہ تو یہ ہے
کہ پانچ سال میں ادا
کرتے ہیں چھ ماہ
کی اقساط میں
کہیں پر دس سال یا
پندرہ سال میں ادا
کرنے ہوتے ہیں
یہ پیشگی کون
منظور کرتا ہے؟
سب سے پہلے
تحصیلدار کو
درخواست دیتے
ہیں پٹواری،
قانونگو، نائب
تحصیلدار یا
تحصیلدار ایک ایک
کر کے تفتیش کرتے
ہیں اور کبھی علاقہ

ہر وخت کہ نہ رپئی
نا ضرور مرے گُڑا
امر ہلیسہ(یا دُو
بریک)؟
ننا ڈیھ ئٹی اسہ
بخالس ارہاو نہ
وام ایتکہ
اونا وہاج (یا سوت)
نا دستورہ امر اے؟
اونا حساب بھازصفا
اے، بیست ایتک ایلو
فصل آئے بیست و
پنچ ہلیکہ
او مچ وام ایتک؟
اگہ ننے پُوسکُنو ڈغار
آباد کننگ کہ یا جو
کشّنگ کہ زر بکار
مرے گڑا نن سرکار
آن تکاوی ہلینہ
دہننگا وام ئے نم
انت وہاج (یا سوت)
ایتر؟
نہ زمین تروئی
مریک؟
رواجی سُوت سد
آئے شش رپئی اسہ
پاؤلی اہہ جہہ ئس

پٹواری ، قانون
گو،نائب تحصیلدار یا
تحصیلدار اسٹ
اسٹ آئ□ □رّفِر□ او
گ□س □مو اڈ□ نا
افسر □مو ج□□ ئ□
ُرِکۂ تکاوی آخِری
ضلع نا صاحب
منظور کیک□ اگ□
تکاوی دو سد رپئی
آن کم مر□ گُڑا
چھنکا افسرک
منظوریۂ کیر□□

کا آفیسر اُس جگ□□
کا معائن□ کرتا □□
پیشگی ضلعی
آفیسر منظور کرتا
□□□ اگر پیشگی دو
سو روپ□ س□ کم □و
تو ماتحت آفیسران
منظوریۂ دیت□ □یں□

اگر فصل ن□ □و تو
اُس فصل پر دین□
والی قسط پر اُس□
م□لت دیت□ □یں□

زمین □م تروئی
مریک او ڈغارس ک□
آباد کننگِک □مو گ□و
مریک□

حکومت □مار□
ساتھ ب□ت م□ربان
سلوک کرتی □□□
جو زمین پ□لی بار
کاشت کرت□ □یں
اُس پر کچھ سال
ریوینیو ن□یں □□□

رپئی ت□ امرپدا
ایتر□؟
عامنگا دستور □ندن
ا□ ک□ پنچ سال ئٹی
خلاس کین□ شش تُو
آئ□ اس□ مُڈّ□ ئس
ایتن□□
ج□س د□ سال آئ□
یا پانزد□ سال آئ□
تروئی مریک□
دا تکاوی دیر منظور
کیک؟
اول آئ□ عرضی
تحصیلدار ئ□ ایتر□□

سرکار نن تو بھاز م□ربانی اٹ کسر کائک□

□ر ڈغار س ک□ پُوسکن وسم کین□ اوڑ آئ□ من□ سال محصول افک□

سُوت تِننگ ئٹی نم□ گِڑاس پاروئی ار□؟

مُلّاک پار□ ک□ شریعت ئٹی سوت ناروا ا□مگر کن□ □چ پاروئی اف□

ای اِرا □زار رپئی تکاوی □لکُسٹ او □ر وخت برابر سوت ایتو□□

□ر وخت ک□ ڈُکال مر□ تکاوی تُخم ک□ او خراس ک□ □م رسینگِک□

گ□س دا شرط اٹ تکاوی تِننگ مریک ک□ او دا خدر درخت تُولِفِک او سنبھال کیک□

سود ک□ لین دین پر آپ لوگوں کا کیا ک□نا/ماننا □□؟

مُلا ک□ت□ □یں ک□ شریعت میں سود جائز ن□یں مگرمجھ□ کچھ اعتراض ن□یں□

میں ن□ دو □زار روپ□ پیشگی لی تھی اور بروقت پوراسود ادا کرتا □وں□

جب خشک سالی □و تو پیشگی بیچ ک□ لی□ اور گائ□ ک□ لی□ بھی ملتا □□□

کبھی پیشگی اس شرط پر بھی دیا جاتا □□□ ک□ و□ ایک تعداد میں درخت لگا کر اُن کی دیکھ بال کر□ گا□

اگر فصل مف □ر قِشطس ک□ □مو فصل آئ□ تروئی مر□ اود□ م□لت ایتر□□

کننگ کے مگر بھاز
بندغاک ہندا تکاوی
ئے پین پین گِڑاتے آئے
خرچ کیرہ۔
تکاوی ہم پُوسکنا
باغ کے او دِیر نا
نُسخل جوڑ کننگ کے
تِننگِک۔
سرکار وخت وختس
جواننگا زمیندار تے
وام ایتک مناسب
انگا سُوت اٹ۔

پیشگی کاشتکاری
میں اضافے کے لیے
دیا جاتا ہے۔مگر بہت
سے لوگ اس
پیشگی کو دیگر
چیزوں پر خرچ کرتے
ہیں۔
پیشگی نئے باغ کے
لیے اورپانی کی
چکی بنانے کے لیے
بھی دی جاتی ہے۔
حکومت کبھی کبھار
اچھے زمینداروں کو
مناسب سود پر
قرضے دیتا ہے۔

(سماجی رسوم)

براہوئیوں میں، منہ
میں نسوار ڈالنے،
کپڑوں پہ تھوکنے،
جمائی لینےاور ڈھکار

تکاوی وام تِننگِک
زمینداری نا گیشتر

جُزو 5۔
راجی دوداک

براہوئی تہ ٹی گندہ ؤ عادتس اہ باٹی ناس شاغِنگ، پُچاتہ آئے تُف کننگ، آواننگ او گارت تِننگہ
گیشتر زائیفہ غاتہ میراث آن بشخ رسینگپکہ
جنوزانک او مسِنک ہم میراث چائِنگِرہ۔
ننا سردار بھاز اِرغ تروک اہ۔
اودہ مہمان خانہ ئس ارہ کہ اونا کل خرچ اوڑآیٹ اہ۔
براہوئی تہ ٹی بھاگیا آبندغ کہ مہمان ئہ اِرغ تِف، اودہ لغور چارہ۔

مینگلاتا ملک ئٹی مدرسہ افکہ

مارنے کی بری عادت ہے۔
زیادہ تر عورتوں کو وراثت میں حصہ نہیں ملتا۔
بیوائیں اور لڑکیاں بھی وراثت سمجھی جاتی ہیں۔
ہمارا سردار بہت مہمان نواز ہے۔
اُس کا ایک مہمان خانہ ہے جس کا تمام تر خرچہ اُسی پر ہے۔
براہوئیوں میں اگر نامور شخص مہمان کو کھانا نہ کھلائے اُسے بزدل مانا جاتا ہے۔
مینگلوں کے علاقے میں مدرسے نہیں ہیں۔
بہت کم لوگ فارسی پڑھتے اور لکھتے ہیں۔
عورتوں کو نہیں پڑھاتے۔

اور کنیز بھی ایک
برتن میں ساتھ
کھاتے ہیں۔
اگر کوئی مسافر
مہمان ہو تو اسے
الگ کھانا دیتے ہیں۔
شادی شدہ عورت
اور بِن بِیائی لڑکی
بیگانہ مردسے بات
نہیں کرتیں۔
مرد کا لباس شلوار،
قمیص،لُنگی
اورپگڑی ہیں۔
بھاز بندغ دَون بہ
عقل او کہ نماز ہم
تپّسہ۔
بھاز مچّ بندغ
روچہ تورِرہ۔
نن براہوئی زکات
ایتِنہ۔
چِل میلآن یا گیشتر
آن اسہ میل ئس
خیرات کہ کشِّنہ۔
اِماماتا دہ قبرتہ آئہ
دِیر ، شِر ، گُلاب،
غلہ و مورت
شاغِنہ۔

بھاز مچ بندغ
پارسی خوانِرہ و
لِکھرِہ۔
زائیِفَغاتہ
خوانِفپسّہ۔

بہت سے لوگ اتنے
بے عقل ہیں کہ نماز
بھی نہیں جانتے۔
بہت کم لوگ رروزے
رکھتے ہیں۔
ہم براہوئی زکوٰۃ
دیتے ہیں۔
چالیس دنبوں یا اُس
سے زیادہ پر ایک
دنبہ خیرات کے لیے
نکالتے ہیں۔
عاشورہ کے دن
قبروں پر پانی،
مسور، گلاب، غلہ
اور بیج ڈالتے ہیں۔
گوشت کسی اور
طرح نہیں پکاتے یا
تو سالن پکاتے ہیں
یا سجی کرتے ہیں۔
مرد، عورت، بچے
ایک جگہ کھانا کھاتے
ہیں اور نوکر، غلام

مرد اکثر سفید کے
بِنا دوسرے رنگ کے
کپڑے نہیں پہنتے۔
عورتیں ہر رنگ کے
کپڑے پہنتی ہیں
ماسوائے سیاہ کے۔
لال رنگ کے کپڑے
زیادہ پہنتے ہیں۔
براہوئی دِن میں دو
وقت کھانا کھاتے
ہیں۔
اُن کے ہمیشہ کا
خوراک گوشت،
دودھ، دیسی
مکھن،دہی، لسی
اور گندم کی روٹی
ہے۔غرباء بیشتر
جوار اورباجرے کھاتے
ہیں۔
ہستمندلوگ اب
چائے پیتے ہیں، سیاہ
چائے کی نسبت سبز
چائے زیادہ پسند
کرتے ہیں۔
ٹُولوکا مسِنک خیسُن
پائنچَیئو شلوار
بینِرہ۔

سُو ئے پین ڈول اٹ
بِسپسّہ یا بہ دِیر
کیرہ یا سجی کیرہ۔
نرینہ، زائیفہ ،چُوچہ
اسہ جاگہ اِرغ کُنیرہ
او نوکر، مہ او
چھوکری ہم اسہ
رزان ئٹی اوار
کُنیرہ۔
مسافر ئس کہ
مہمان مرے اودے
جتا اِرغ ایترہ۔
برامیئا زائیفہ او
ٹُولوکا مسِڑ بیگانہ
غا بندغ تو ہیت
کپّسہ۔
نرینہ نا پُچاک
شلوار، کُوس، لُنگی
و پگڑی اوہ
بن بِیائی لڑکیاں لال
پائنچے والی شلوار
پہنتی ہیں۔
براہوئی عورتوں کے
پاس زیور کم ہیں
جو چاندی کے ہیں۔
بِن بیائی لڑکی پیر
میں چلّا نہیں
پہنتی۔

آپ کے ہاں شادی کا کیا رسم ہے؟

ہر تمن میں سردار آپس میں رشتے کرتے ہیں وہ اپنی لڑکیاں اپنے قبیلے میں نہیں دیتے مگر قبیلے سے لڑکیاں بیاہ لاتے ہیں جہیز نہیں لیتے۔

وٹہ سٹہ کا رسم بہت زیادہ ہیں۔

پہلے منگنی ہوتی ہے پھر شادی و نکاح۔

نکاح سے قبل منگیترایک دوسرے کو نہیں دیکھتے ۔

شادی کے دِن دلہادلہن کے رشتہ دار جمع ہوتے ہیں او ر ملا نکاح پڑھتا ہے۔

رقص ہوتا ہے اور گانے گاتے ہیں عورتیں مردوں سے الگ رقص کرتی ہیں۔

براہوئی تا زائیفہ غاتا سہتاک مچّٹ او اَو پیہن زر ئنا اَوہ تُولوکا مسِڑ نت ئنا چلّو بینپکہ

نرینہ غاک اکثر بغیر پیہُن آن پین رنگ ئنا پُچ بینپسہ۔

زائیفہ غاک ہر رنگ ئنا پُچ بینِرہ بغیر مَون آنہ

خِیسُنا پُچ ئہ بھاز بینِرہ۔

براہوئیک دِہ ئٹی اِرا وخت اِرغ کُنیرہ۔

اوُفتا ہر وخت ئنا کُننگ سُو، پُرواڵ، خسّی، خاسُن، لسّی و خولم نا اِرغ اے۔

غریب انگا بندغاک گیشتر زُرت وپِریش کُنیرہ۔

باگیا آ بندغاک داسا چاہ کُنیرہ، خرنا چاہ ئہ مَوننگا ڑآن خوش کیرہ۔

چاپ مریک و شَیر خلیرے، زائیفغاک نرینہ غاتہ آن جتا چاپ خلیرہ۔

سالم نا سیالاک تینا ملخُڑ ئے سرگشت کیرہ۔
برام آن مُسہ دے ملخُڑ ئے تینا مہمان سمجھتے ہیں
جب دلہن گھر لاتے ہیں تو دنبے ذبح کرتے ہیں
بچوں کا چَھٹی کے دِن نام رکھتے ہیں
جب سردار کے گھر شادی ہوتی ہے اس کا قبیلہ دنبے اور اناج بجّار (امداد) دیتی ہے۔
اگر سردار کے ہاں فوتگی ہوتی ہے تو(پُڑس)نقدی اداد دیتے ہیں
سردار کے مرنےپر اُس کے بڑے بیٹے کو دستار پہنائی جاتی ہے۔اگر بڑا بیٹا کم

دلہے کے رشتے دار اپنی بہو کو نقدی تحفے پیش کرتے ہیں
شادی کے تین دِن بہو کو اپنا مہمان نما برام نا انت دستور اے؟
ہر تمن ئے ٹی سردارک تین پہ تین برام ہلیرہ و ایترہ، اوفک تینا مسن تہ راج ئے تِفسہ ، راج آن برام کیرہ۔

لب ہلپسّہ۔
مسن تا بدلی نا دستور بہاز اے۔
اول سانگ مریک گُڑا برام و نکاح۔
نکاح غان مُست برامی و اونا دشتار اسٹ ایلو ئے خنپسہ۔
برام نا دے برامی تا سیالاک مُچ مریرہ او ملّا نکاح ئے خوانک۔

مریک پُڑس ہم ایترے۔
سردار نا کہنگ آن پد اونا بھلا مارئے پگڑی تفِرہ اگہ بھلا مار تہ چُھنک مرہگُڑا اوڑکہ سربراہ ئس کیرہ۔
اگر کہ زائیفغاتا عزت ئہ بھاز کیرہ مگراوفک نابالغا مارتا سربراہ مفسہ۔

دِہمیکو دہ مرک آن گُڈ راج مُچ مریک او سرداری نا پگڑی ئہ مار نا تہ کاٹم آئہ تفِرہ، ملا یا سید دعائے خیر کیرہ۔
جو بڑا سردار ہو حکومت بھی اسے سرداری کا خلعت عطا کرتا ہے۔
قبیلے کے مقدمات کا فیصلہ سردار ٹکری (قبائلی سربراہ) کی

سن ہو تو اُس کے لیے سربراہ مقرر کیا جاتا ہے۔
اگرچہ عورتوں کی بہت عزت کرتے ہیں مگر وہ نابالغ لڑکوں کے سربراہ نہیں بن سکتے۔
موت کے دسویں دِن تمام قبیلہ یکجا ہوتا ہے اور سرداری کی دستاراُس کے بیٹے کے سر پر باندھتے ہیں ملا یا سید دعائے خیر کرتے ہیں۔

چار۔
وختس کہ برامی تہ تینا اُرا ٹی ہتیرہ میل ئس تڑِرہ۔
چُنا تہ آئہ ششہ نا نن پِن تِخِرہ۔
وختس کہ سردار ئنا اُرا ٹی برامس مریک راج تا میل و غلّہ بِجار ایترہ اگہ سرداراِسک مرکَس

راج ئنا مقدمغاتے
سردار تینٹ ٹکری تا
صلاح تو فیصلہ کیک
اگہ اِرا راج ئنا نیام
ئٹی مقدمہ ئس
مریک گُڑا شاہی
جرگہ ٹی مون ایترہ
تہ۔

دربار ئٹی سردارک
او ایلو بندغاک ڈغار
آئے تُولِرہ کُرسی
رسینگپک تا،دا ملک
ئنا مُتکُنا دستور اے۔

مہمان تہ خلق نا
خرچ آن اوفتا عزت
اٹ مہمانی تِننگِک،
میلِ بھلا بندغ کہ
تڑنگِک او عامنگا
بندغاتے بارُنو اِرغ
ایترہ۔

مشاورت سے خود
کرتا ہے۔اگر دو
قبائل کے مابین
مقدمہ ہو تو شاہی
جرگے میں بھیج دیتے
ہیں۔
عدالت میں سردار
اور دیگر لوگ زمین
پر بیٹھے ہیں،ان کے
لیے کرسیاں نہیں
ہیں یہ اس ملک
کا قدیم دستور ہے۔
مہمانوں کی گاؤں
کے خرچے سے اُن کے
شایان شان
خاطرتواضع کی
جاتی ہے۔بڑے لوگوں
کے لیےدنبے ذبح کیا
جاتا ہے اور عام
لوگوں کو محض
روٹی کھلاتے ہیں۔

کسَس کے بھلا
سردار مرے سرکار
ہم اودے سرداری نا
خلعت ایتک۔

سمالاڑی خانہ
بدوش ہیں۔
وہ شہروں میں
نہیں رہتے۔
مویشی چرانے کے
لیے جگہ جگہ
گھومتے ہیں۔

جُزو 6۔
پہوالی زِند

نما خوم ئٹی دہنو
ٹکر ارے کہ تینا
گزران ئے خالی کُھر
آئے کیرہ۔

سمالاڑی تہ نئے ڈغار
ارے نئے گِڑا دسِرے
خالی تینا کُھر آئے
گُزران کیرہ۔

امر؟
اوفک دغر و سور ئے
او کاس و درسم ئے
سودہ کیرہ، پال،
خسّی ، لسی و سی
(یاخریش)ئے کُنیرہ۔
سی و کاس ئے شال
آئے ہتیرہ۔

(خانہ بدوشانہ زندگی)

تمہارے قوم میں
ایسے طائفے ہیں جو
اپنا گزر بسر محض
ریوڑوں پر کرتے
ہیں۔
سمالاڑیوں کی نہ
زمینیں ہیں نہ ہی
کاشت کرتے ہیں
محض ریوڑوں پر
گزر بسر کرتے ہیں۔
کیسے؟
وہ میمنے اور
مویشیوں کے بال
(اُون) بیچتے ہیں،
دودھ، دیسی مکھن
اورگھی(یا دیسی
گھی)کھاتے ہیں۔
گھی اور اُون کوئٹہ
لاتے ہیں۔
وہ قالین، کارپٹ اور
خیمے بناتے ہیں۔

قالین عورتیں بناتی
ہیں۔

ایک ٹوپی، سال میں
ایک جوڑا جوتے۔
نر بیس میمنوں پر
ایک اور مادہ دس
میمنوں پر ایک
میمنہ دیا جاتا ہے۔
چرواہا ہر ریوڑ سے
چار موشیوں کا اون
لیتا ہے۔
مویشیوں کے بال
کاٹنا چرواہے کا کام
ہے۔
جب ریوڑ کو دور
لے جایا گیا ہو تو
سارے دودھ پر اُس
کا اختیار ہے۔
چرواہا کیسے پہچانا
جاتا ہے؟
اوفتا تُولِنگ یا گِدان
تے ٹی اے یا مش تا
کوڈاتے ٹیٔ
تینٹ مالہ خوافِرہ یا
اوفتہ شوان ارے؟
زہ گل ئے چُوچغاک
یا زائیففاک خوافِرے،
کُھر کے شوان
تورِرے۔

اوفک ٹپُّر، زوڑ،
کونٹ وگِدان جوڑ
کیرے۔
ٹپر ئے زائیففاک جوڑ
کیرے۔
سمالاڑیک پہوال اوے
اوفک شار تے ٹی
ٹُولپسے۔
مال نا خوافِنگ کے
ہند ہندآئے چرخ
کیرے۔
اُن کی رہائش
خیموں میں ہیں یا
پہاڑوں کے غاروں
میں۔
اپنے مویشی خود
چراتے ہیں یا ان کے
چرواہے ہیں؟
میمنوں کو بچے یا
عورتیں چراتے ہیں
ریوڑ کے لیے چرواہے
رکھے ہیں۔
چرواہے کو کیا
معاوضہ دیتے ہیں۔
دِن کا ایک کلو آٹا،
چھ ماہ میں ایک
شلوار، قمیص اور

مزدوری کے سبب اسے ذات میں کم تر خیال کیا جاتا ہے۔
بہت سے طائفوں میں چرواہے کو کاشتکار سے کم تر تصور کیا جاتا ہے۔
آپ خیمے میں رہتے ہیں یا مکان میں؟
ہم موسم سرما میں مکان میں اور موسم گرما میں خیمے میں رہتے ہیں۔
مکان میں ایک کمرہ ہے جس کا ایک دروازہ ہے مگر کھڑکی نہیں ہے۔
دیواریں گارے کی ہیں جنہیں اوپر سے لپائی کرتے ہیں۔
دھویں کے اخراج کے لیے مکان کے اوپر ایک سوراخ چھوڑتے ہیں اسے دود کش کہا جاتا ہے۔
ونیچی چھونپڑیوں میں رہتے ہیں۔

شوان ئے انت زوبہ ایترے۔
دے نا اسے سیر نُت، شش ٹُو آ اسہ شلوار س، کُوسَس او ٹوپَس او سال ئنا اسے چوَٹَسہ
نرِنگا دغرتے آن بِیست آن اسٹ، مادَغاتے آن دے آن اسٹہ
شوان ہر کُھر ئسہ آن چار کاس ہلیکہ
مال ئے کرغِنگ شوان نا کاریم اے۔
کُھر وختِس کہ واڈی مریک گُڑا کل پال اونا اختیار ئٹی اے۔
شوان امر دُرست مریک؟
چرواہے کے پاس ہر وقت ایک چھوٹی کلہاڑی ہوتی ہے۔

مننگ کے، اودے دُود
کش پارے۔

ونیچیک بُنگی تے ٹی
ٹُولِرہ۔
ننا اُرا تے ٹی بغیر
پرچ و منے کونٹ آن
پینہِچ مڈی افِ
ہر براہوئی کے گھر
میں ایک لکڑی کا
تھال، ایک مشکیزہ،
ہتھ چکی او دہی
بلونے کا مشکیزہ
ضرور ہوتا ہے۔
تِپائی پر توا رکھتے
ہیں اور روٹی پکاتے
ہیں۔
مرد، عورت اور بچے
سب ایک ہی کمرے
میں سوتے ہیں۔
سردیوں میں گھر
کے ایک کونے میں
مویشیوں کو رکھتے
ہیں۔
عورتیں پانی اور
لکڑی لاتی ہیں ،
ہتھ چکی چلاتی ہیں،
روٹی پکاتی ہیں،

ہمارے گھروں میں
چٹائی اور چند
قالینوں کے سوا
اورکوئی فرنیچر
نہیں۔
شوان تو ہر وخت
اسے چُنو تفر س
مریکہ
تینا پوریا نا خاطر آن
اودے ذات ئٹی شیف
چارہ؟
بھاز ٹکر ئٹی
شوان کوزمیندار آن
شیف چارہ۔
نُم گِدان ئٹی تُولِرہ
یا اُرا ٹی؟
سیلئٹی اُرا ٹی ،
تیرمہ غائے گِدان ئٹی
تُولِنہ۔
اُرائے اسے کُھڈٰ ی
ئس اے اسے دروازہ
ئس ارے تے او دریچہ
اف تہ۔
دِیوالاک لِچغ نا او،
باٹغ آن لیو ایترہ تہ۔

اُرا نا کاٹم آئے ٹُنگَس
اِلّرہ مول پیشن

سیلۂٹی اُرا نا اسہ
پارہ غائہ مال ئہ
گھٹ کیرہ۔
زائیفغاک دِیر و پاٹ
ہتیرہ، نُسخل
نُسِرہ،اِرغ بِسِرہ،پُچ
سِلِّرہ او مُوغِرہ او
وختس کہ پین کاریم
مف ٹپُّر جوڑ کیرہ(یا
ٹپُّر لوڑ تیرہ)۔

بھلا اُرا تا زائیفہ غاک
ستر کیرہ او پیشن
ہنپسہ، مگر غریباک
پیشن کاریم کیرہ،
کس کسس
زمینداریۂ ٹی تینا
بندغاتہ کمک ایترہ۔
براہوئیک پال و
خسّی سودا کپّسہ
اُون بنیوں کو بیچتے
ہیں، بنیے مالداروں
کوقبل از وقت نقد
بیعانہ دیتے ہیں، بنیہ
یہ اون سکھر اور
کراچی بھیجتے ہیں
جہاں ان کی صفائی

کپڑے دھوتے اور
سیتے ہیں اور جب
کوئی اورکام نہ ہو
تو نمدہ/قالین بناتے
ہیں۔
بڑے گھروں کی
عورتیں پردہ کرتیں
ہیں اور باہر نہیں
جاتیں مگر
غرباءباہر کام کرتیں
ہیں، کچھ کاشت
کاری میں اپنے
مردوں کا ہاتھ
بٹھاتیں ہیں۔
براہوئی دودھ اور
مکھن نہیں بیچتے۔
ہر اسہ براہوئی نا
اُرا ٹی کڑسانَس،
خواس، نُسخلس او
ہِیزک ئس مریکِ

تافُو ئہ پادینک آئہ
تِخِرہ او اِرغ بِسِرہ۔
نرینہ، زائیفہ،
چُوچغاک کل ہمو
اسہ اُرا ٹی خاچِرہ۔

کیر□ تا او ولایت آئ□
ج□از ئٹی مون ایتر□
تا□
سرکار مال آئ□ تِرنی
دَون □لیک، مِر و
□یٹ آئ□ اس□ آن□،
خراس آئ□ پاؤلی
ئس او ڈاچی آئ□ یک
و نیم رپئی، لنگاریئا
خراس وپالیئا ڈھگی
ماف ا□□
تِرنی مال ئنا حساب
اٹ یا ٹھیک□ اٹ
□لِّنگ مریک□

کر ک□ بیرون ملک
بھیجا جاتا □□□
حکومت مویشیوں
پر محصول یوں لیتا
□□، بھیڑ و بکر□ پر
ایک آن□، گائ□ پر
چار آن□،اونٹنی پر
ڈیڑھ روپ□،□ل
چلان□اور دودھ والی
گائ□ مستثنا□□□
محصول مویشی کی
تعداد یا مقدار کثیر
پر لیا جاتا □□□

(فوج، آرمی)

کوئٹ□ میں کتن□ پلٹن
□یں□
ایک کمپنی سرنگ
لگان□ والوں اور کان
کنوں کی،برطانوی

کاس ت□ بخالات□ آ
سودا کیر□، بخال
مُست مالدارت□ رُپئی
بیان□ ایتک، بخالاک
□م□ کاس ت□ سکھر
و کراچی آ مون
ایتر□، ایڑ□ صاف

سیستان جانے کا
حکم ملا ہے؟

جُزو 7۔ لشکر

شالکوٹ ئٹی اٹ
پلٹن او؟
اسہ کمپنی ئس
سپر مائنہ نا ، اِرا
پلٹن گھوڑاۓ اسہ
ملکی رسالہ او چار
توپ خانہ۔

اسہ کمپنی ئس
والنٹیئر نا ۔
نی اِرا پلٹن ئٹی نوکر
اُس او نا منصب انت
اے؟
ای یک صد و
سینزدہمیکو بمبئی
نا پلٹن ئٹی جمعدار
اُٹہ
نا طلب انت اے؟
کنا طلب مُسہ
بیست رُپئی اے۔

پیادہ فوج کے دو پلٹن،
ہندوستانی گھڑسوار
فوج کی ایک رجمنٹ
اور توپ خانہ کی چار
بیٹریاں۔
اور ایک کمپنی
والنٹیئر/رضا کاروں
کا.
تم کس پلٹن میں
ملازم ہو اور تمہارا
منصب کیا ہے؟
میں 113ویں بمبئی
انفنٹری میں جمعدار
ہوں۔
تمہاری تنخواہ کتنی
ہے؟
میری تنخواہ ساٹھ
روپے ہیں۔
کوئٹہ میں ہمیں
مہنگائی الاؤنس
بھی ملتا ہے۔
جنگ میں ہمیں زاد
راہ بھی حکومت
کی طرف سے مفت
ملتا ہے۔
میں نے سُنا ہے کہ
تمہارے پلٹن کو

سواریوں کو خوراک
کون مہیا کرتا ہے؟
کمشنریٹ کا
منشی۔
رستہ دکھانے کے لیے
رہبر ہے؟
راستہ ٹھیک ہے۔
پیشگی گروہ جو
شام کو روانہ ہوتے
ہیں اپنے ساتھ علاقے
سے رہبر لے جاتے
ہیں۔
آپ ان پر بھروسہ
کرتے ہیں۔
علاقہ معتبرین رہبر
فراہم کرتے ہیں۔
کمانی صاحب پلٹن
ئہ قوائد نا ہند آئے
پگہ ہُرکُ
نن پلمہ کوچ کینہ۔
پلٹن کے انت اولاخ
رسینگانے؟
ہُچ، ٹَٹّو و خچرُ
سُر ساٹھ کے انت
بندوبست مسنے؟
اسہ کمشنریٹ نا
منشی ئس او اسہ

شالکوٹ ئٹی
مانگائی ہم ننے
رسینگِکہ

جنگ ئٹی توشہ ہم
سرکار آن مفت
رسینگُکہ
ای بِنگُنُٹ کہ نما
پلٹنِ ئہ سِیستان آئے
ہِننگ کہ حُکم مسُّنے
کمانڈ آفیسرکل پریڈ
گراؤنڈ میں رجمنٹ
کا معائنہ کرے گا۔
ہم پرسوں روانہ
ہوں گے۔
پلٹن کے لیے کیا
سواری ملی ہے؟
اونٹ ، ٹٹو اور خچرے
رسد کا کیا انتظام
ہوا ہے؟
کمشنریٹ کا ایک
منشی وتحصیلدار
پلٹن کے ساتھ
جاتے ہیں اور ہر
اسٹاپ پر
بھوسہ، لکڑی، انڈے،
مرغی،دودھ، دنبے
اور بکری دیتے ہیں۔

تلوار کی لڑائی میں
مینگل اچھ□ □یں
مگر اُن کی بارودی
بندوقیں خراب
□یں□
ی□ اپنا □تھیار، گولی
اور بارود ک□اں س□
لات□ □یں□
و□ اپنا بارود،گولی
اور چرّ□ بنات□ □یں□
بندوق دیگر ملکوں
س□ لات□ □یں□
□مار□ پاس دو توپیں
□یں□
□مار□ فوج میں ایک
رسال□، دو پلٹن،دو
توپ خان□ □یں□
ایک برا□وئی ن□
اطلاع دی ک□ نَگاؤ
میں لڑائی □وئی □□
اور چارسو لوگ
پٹھانوں س□ مار□
گئ□ □یں□
پچاس لوگ زخمی
□یں□
رخشانیوں ن□
سمالاڑیوں ک□

تحصیلدارَس پلٹن تو
کار□ او □ر مِزِل
آئ□ پُگ، پاٹ، بید□،
کُکُڑ، پال، میل و
□یٹ ایتر□□
اولاخات□ سُر ساٹھ
دیر ایتِک□
کمشنریٹ نا
منشی□
کسر نا نشان تِننگ
ک□ بلد ار□؟
کسر جوان ا□□
پیش کاروان ک□
شام آئ□ سر □لیر□
تین تو □مو خلق آن
بلد دیر□□

نم دافت□ آئ□ باور
کیرِ؟
خلق ئنا کماشاک بلد
ایتر□□
میں ن□ سُنا □□ ک□
دو سو مینگل اسلح□
س□ لیس وڈھ میں
جمع □وئ□ □یں□
ان□وں ن□ تنگ در□ پر
بڑ□ چٹانوں س□
راست□ روک دیا □□□

پنجا بندغ ٹھپی مسُّنوہ
رخشانیک اِرا کُهر سمالاڑی تا خلکُنو درینوہ
کل بہت بارش ہوئی ہے راستے کیچڑ سے بھرا ہے۔
پہاڑی ندی میں پانی بھر آیا تھا گزر نہیں ہو سکتی تھی۔
دریا ئے ژوب کی بہت سی گھاٹیاں ہیں۔
پہاڑی ندی میں پانی گھٹنوں سے اوپر تھا پلٹن مشکل سے گزرا۔
صاحب نے آج کِرتے کے معتبرین کو بُلایا ہے۔
انہیں کہا کہ قافلے کے راستے کی خبرداری کے لیے تمہارے علاقے میں لشکرتعینات کیا جائے گا۔

دوریوڑ چرا لیے ہیں۔
ای بِنگُنُٹ کہ دو صد مینگل پُر سِلہ وڈھ ئٹی مُچ مسُّنوۓ
اوفک گر ئٹی کسر ئے بھلا خل تہ تو تفینوہ
زغم ئنا جنگ ئٹی مینگلاک جوان او مگر اوفتا پلیتئیئا تُوفکاک خراب اوہ
دافک ہراکا تینا ہتھیار، سُم و دارُو ہتیرہ۔
اوفک تینا دارُو، سُم و چرّہ جوڑ کیرہ۔
تُوفک پین مُلکاتہ آن ہتیرہ۔
نن تو اِرا توپ ارہ۔
ننا لشکر ئٹی اسہ رسالہ ئس ، اِرا پلٹن ، اِرا توپ خانہ ارہ۔
اسہ براہوئیس خبر تِس کہ نگاؤ ٹی جنگ مسُّنہ او چار صد بندغ پٹھاناتہ آن کسفِنگانوہ

کسر نا خبرداری
کے۔

دروازہی ٹی اسہ
چُنکو کوٹس تفینو۔

پیرداد صدسپاہی تو
گوارجک نا کوٹ ئٹی
اِرا تُو کلا بند اسہ
سرکار لشکر نا
افسر و سپاہی تہ
بھاز مہربانی اٹ
ہُرِک، مگر براہوئیک
کی پابندی کے متنفر
ہیں اور وردی نہیں
پہنتے اسی لیے فوج
میں ملازمت نہیں
کرتے۔
جب سے انگریز نے
کوئٹے کی حکومت
حاصل کی ہے، قلعے
کو وسیع ومضبوط
بنا دیا ہے۔
یہ لازم ہے کے فوج
میں اچھے اور
ایماندار لوگ
ملازمت کریں۔

دروازے کے مقام پر
ایک چھوٹا قلعہ بنایا
گیا ہے۔
پِیرداد سو سپاہیوں
سمیت گوارجک کے
قلعے میں محصور
تھا۔
حکومت فوج کے
آفیسران و سپاہیوں
پر بڑا مہربان ہے
مگر براہوئی
اصولوں
درو بھاز پِھر کرینہ
کسر سخت لِچغ اسہ
جَل دِیر ہیسَسَس او
او گِدرینگ متوکۂ
ژوب نا جل ئے بھاز
پتن (یا لانگ) ارے۔
جل ئٹی دِیر زان
اِسکا اس پلٹن
خواری اٹ گِدرینگاہ
صاحب اینو کِرتہ نا
معتبرتہ بِٹِنگانہ۔

اوفتہ پارہ کہ
نُماخلق ئٹی لشکر
تُولِفنگِک، قافِلغاتا

وخت ئسہ آن کہ
سرکار شال ئے
ہلکُنے، میری ئے
بھلُن کرینے او زوراک
کرینے۔
دا ضروری اے کہ
جوان او ایماندارا
بندغاک لشکر ئٹی
نوکر مریر۔
سرکار خواِک کہ
اسہ پلٹن ئس نوکر
کے، اوٹی اِرا اِرا
کمپنی براہوئی،
بلوچ، اوغان او جٹاتہ
آن مریرے نا خیال
ئٹی دا پلٹن کہ منے
دے ئٹی پُوسکنو نوکر
دُو بریک۔

دا بندوبست مننگ
کیک کہ مُلکیئا
افسرک و سپاہیک
خالی خاکیئو پُچ بیزِر
او اوفتا پیشکواک
ہم تُڑِنگ مفس۔
ہر بندغس کہ جوانو
اُرا سہ آن مرے او
پنجا نوکر ہتَرے اودے

حکومت چاہتی ہے
کہ ایک پلٹن تعینات
کرے جس میں دو دو
کمپنیاں براہوئی،
بلوچ ، پشتون اور
جاٹوں کے ہوں۔
تمہارے خیال میں
اس پلٹن کے لیے نئے
ملازم کچھ دنوں
میں مل جائیں گے۔
یہ انتظام ہو سکتا
ہے کہ ملکی
آفیسراور جوان
صرف خاکی کپڑے
پہنے اور ان کے بال
بھی نہ کاٹے جائیں۔
ہر وہ شخص جو
اچھے گھرانے سے
تعلق رکھتا ہو وہ
پچاس بھرتیاں دے تو
اسے
قوائد نا کننگ ئے
خوش کپّسہ، او
سرکاریئا پُچاتہ
بینپسہ داخاطران
لشکر ئٹی نوکر
مفسّہ۔

منصب تِننگ مریکہ

اعلیٰ منصب دیا جائے گا۔

اسہ شرطس داد مریک کہ ہمو نوکرک ہندوستان و بلوچستان نا سیم آن پیشن نوکری کہ ہنپسہ۔

ایک شرط یہ ہوگا کہ وہ ملازم ہندوستان اور بلوچستان کے حدود سے باہر نوکری کے لیے نہیں جائیں گے۔

نمہ ِچ خُلیس بکار اف ، بیماری ٹی طبیب صاحب نوکرتے ہُرِک اوفتے ہسپتالی تورِک او جوانو پُچ، اِرغ و دارو ایتِکہ

آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں، بیماری میں ڈاکٹر ملازموں کی چیک اپ کرتا اور انہیں ہسپتال میں داخل کرتا ہے۔ اچھے کپڑے ،کھانا اور دوائی دیتا ہے۔

نن ڈغار آئے جنگ کینہ مگر دریا نا ہلیلاک افّنہ

ہم زمینی لڑائی لڑتے ہیں مگر سمندر کے ماہر نہیں ہیں۔

(بیماریاں)

مـــیر□ دانت میں درد
□□ اس□نکال دو.

جُزو 8□
ناجوڑیک

ن□ انت مسُّن□؟
اس□ □فت□ ئس ای
ناجوڑ مسُّنُٹ□
کن□ِ لِ کرین□□
کن□ دارُوئس ایتِ
چار گـولی کَـونین نـا
لَ،اِرٹ سـوار□ غـان
مُسـت او اِرٹ شـام
آئ□ کُن□
کنا کـاٹم سـخت خلٔ
کیک□
کنا اِیلم نا پِھڈ کائِک□
دا دارُو ت□َـــــلٔ او
مُســـ□ مُســـ□ گھنٹ□ٔ
غـــان گُـــڈ اســـ□
خاشـوکَس پُـر ک□ ایتِ
ت□□
جُلابس کُن□
نما ملک ئـٹی گیشـتر
انت بیماری مریک؟

تم□یں کیا □وا □□؟
میں ایک □فت□ بیمـار
ر□ا □وں□
مجھ□ بخار □وا □□□
مجھ□ دوائی دو□
چـار گولیـاں کـوانین
کی لـــــو، دو دِن ک□
کھـان□ سـ□ پ□ل□ اور
دوشام کو کھاؤ□
میر□ سر میں شـدید
درد □□□
میرابھــــائی پیچس
میں مبتلا□□□
ی□ دوائیاں لو اور □ر
تین کھنـٹ□ بعـد ایـک
چمچ بھر اُس□ دو□
جُلاب لو□
تم□ار□ علاق□ میں
زیاد□ تـر کـون سـی
بیماریـــــاں □وتیں
□یں؟
پیچس، بُخـار، زکـام،
طحال، آشوبِ چشم
اور نمونی□□
مـــیر□ دایـــاں □اتھ
پرتلـوار کـا زخم □□
کـــوئی مـــر□م دوک□
اس پر لگاؤں□

جسے چیچک ہو
جائے براہوئی اسے
قرنطینہ کرتے ہیں
سمنگلی میں وباء
پھیل گئی ہے بیس
لوگ مر گئے ہیں
کیا آپ براہوئی
افیون، بھنگ، چرس
اور شراب پیتے
ہوں؟
ہم میں کوئی کوئی
چرس پیتے ہیں
نشے کی اشیاء
مسلمانوں کے
لیے ممنوع ہیں
اس علاقے میں دائی
ہے؟
کنا دارُو ئہ کہ
کُنیسہ، چڑا پُروال
بِرنج کُنہ
اچار و سورِنگا گِڑائے
کُنپہ [illegible]
نہ سرکار ٹُکّہ تِسُّنے
یا سیداکہ

مُسہ سال مریک کہ
ننا خلق ئنا مُلا کنہ
ٹُکّہ تِسُّنے [illegible]

پھڈِننگ (پیچ)، ِلڈ،
ہُوشیار، دِلوئی، خن
ئناخلاو سینہ [illegible]
کنا راستیکودُوآئہ
زغم نا ٹھپس اے،
گِڑاس سِجِلہ ایتِ
کہ ای آئہ تہ تِخِوہ
کنا دندان خلکیک،
کشّہ تہ [illegible]
میری دوا استعمال
کروگے تو صرف
دودھ اور چاول
کھانا [illegible]
اچار اور تُرش
چیزیں مت کھاؤ
تمہیں حکومت نے
ٹیکہ لگایا ہے یا
سیدوں نے [illegible]
تین سال قبل میرے
گاؤں کے مُلا نے
مجھے ٹیکہ لگایا [illegible]
میری دوسری بیٹی
کو چیچک ہوا [illegible]
میرے چچا زاد کو
چیچک ہوا [illegible]

میرے گھٹنے کا بند
اپنی جگہ سے ہلا
ہے
میرے دائیں پیر میں
موچ آگئی ہے۔
میرے بائیں پنجے پر
پھوڑا نکل آیا ہے۔
اُس کا نبض اور زبان
چیک کرو اُسے بخار
ہے کیا؟
اُس کا پیر گھٹنے سے
ٹوٹ گیا ہے، اس کے
سر پرتلوار کا زخم
لگا ہے۔
اس پر مرہم لگاؤ
اور پٹی باندھومگر
پہلے زخم دھو لو
کہیں گل کے کیڑے
نہ پڑ گئے ہو، زخم
پر بہت توجہ کی
ضرورت ہےتا کہ
اُس کی جان بچ
جائے۔
سرکار نے ہر
تحصیل میں ایک
ہسپتال بنایا ہے۔
جہاں ایک
ہندوستانی ڈاکٹر

کنا اِرٹمیکو مسِڑ ئے
پُٹَو ہلکُنے۔
کنا اِلّہ نا مار ئے
سورُک ہلکُنے۔
ہر کسہ کہ پُٹَو
ہلیک اودے براہوئیک
قِلّعہ کیرے۔
سمنگلی ٹی وبا (یا
ڈاکی) تمّانے بیست
بندغ کسکُنو۔
نُم براہوئیک افیم،
بھنگ، چرس و
شراب کُنیر؟
کس کسَس ننے آن
چرس کشِّک۔
نشہ نا گِڑا مسلمان
کے ناروا اے۔

دا ڈیھ ئٹی دائی
ارے؟
دائی نہیں ہے بچے
کی پیدائش میں
بوڑھی عورتیں مدد
کرتی ہیں۔
زخم صاف کرو،
مرہم لگا کر کپڑے
سے باندھ لو۔

ہُشاری کننگ بکار
اے کہ اونا ساہ بچ
سرکار ہر تحصیل
ئٹی اسہ ہسپتالس
جوڑ کرینے کہ ایڑہ
اسہ ہندوستانی
طبیب ئس تُولِکہ
دارُو مفت تِننگِک،
غریب مریض جو
ہسپتال میں داخل
ہیں انہیں کھانا بھی
ملتا ہے۔
کوئٹہ میں مردوں
کے لیے ایک بڑا
سرکاری ہسپتال،
اور عورتوں کے لیے
بھی ایک ہسپتال
ہے۔
جانوروں کے علاج کے
لیے بھی جگہ جگہ
ہسپتال ہے۔

بیٹھتا ہے، دوائی
مفت دیا جاتا ہے،
دائی افّک، پیرِنگا
زائیفغاک چُوچہ
خنِفِرہ۔
ٹھپ ئے صاف کہ،
ملہم تِخ او پُچ ئتو
تف تہ۔
کنا زان نا مُچ پیش
تمانہ۔
کنا راستیکو نت مُچ
کُنگُنہ۔
کنا چپیکو پنجہ غائہ
چُٹّ ئس پیش
تمانہ۔
اونا نزم ئے او دُو ئي
ئے ہُر کہ اودہِل
ارہ؟
اونا نت زان آن
پِنّانہ، اونا کاٹم آئہ
زِغم ئنا ٹھپس
لگانہ۔
اوڑائے سِجلہ تِخ او
پٹی تف مگر اول
ٹھپ ئے سِل کہ
نواسڑہِ او پُو کِ،
ٹھپ آئہ بھاز

(متفرق)

یہ چیک خزانے لے جا کر کیش کراؤ، مجھے سو روپے نقد اور دو سو روپے کے نوٹ لا دو۔

تم صحن میں بیٹھو اور خیال رکھو کہ میری اجازت کے بغیر کوئی میرے کمرے میں نہ جائے۔

اگر کوئی متعبر شخص مجھے دیکھنے آئے، اسے کرسی پربٹھاکر مجھے آکر اطلاع دینا،کسی سے بخشش مت مانگنا۔

خاموش بیٹھو، بات مت کرومیرے کام میں خلل مت ڈالو۔

تمہیں دیکھنا ہے کہ سارے رسد جو لوگوں سے لیے گئے انہیں مناسب قیمت ادا کر دی گئی۔

تمہیں سرکار سے اچھی خاصی تنخواہ

غریبِنگا بیمارتے کہ ہسپتال ئٹی تُولِرہ اِرغ ہم رسینگِک۔

شال ئٹی بھلو سرکاریئو ہسپتالس نرینَغاتے کہ او زائیفغاتے کہ ہم ہسپتالس ار□□

ہم جانورتا علاج کہ ہسپتال ج□□ ج□س ار□□

نے ہُروئی اے کہ کل
توشغاک کہ مخلوق
آن ہلِّنگار برابرآ نرخ
اٹ اوفتا بہا تِننگ
مَسہ
نے سرکار آن جوان
طلب رسینگٹی اے،دا
اُمید ئے کپہ کہ
زمیندارک نے او نا
ہُلی ئے مفت کُنِفرُ

اگر ملتا ہے تو ایک
اچھی گائے میرے لیے
لو جو دن میں چھ
کلو دودھ دے، میں
بخوشی دس روپے
کلو نرخ دوں گا
ناڑی کی گائیاں بڑے
اور طاقتور ہیں،
پنجاب میں ان کی
بہت ضرورت ہے،
ان سالوں قیمتیں
زیادہ بڑھ رہی
ہیں
یہ خط پولیٹیکل
ایجنٹ صاحب کے
دفتر
لے جاؤ

مل رہی ہے۔
زمینداروں سے یہ
اُمید مت رکھو کہ
تمہیں اور تمہارے
گھوڑے کو مفت
خوراک دے۔

جُزو 9۔ جتا جتا غا گِڑاک

دا ہُنڈی ئے خزانہ
غائے درک پِرغِف،
سد رپئی نغد او دو
سدرپئی نا نوٹ کن
کہ ہتے۔
نی دالان ئٹی تُولٰو
ہُر کہ کسَس بغیر
کنا رُخصت آن کنا
کوٹھی ٹی پیہِپ

اگر معتبرو بندغس
کنا ہُننگ کہ برے
کُرسی ایتہِ تِ تُولِنگ
کہ گُڑا برک کنے خبر
ایتہِ، کس ئسِ آن
بشخیچ خواہِبِ
چُپ تُول،ہیت کپّہ
نـنے کاریم آن
شاغپہ۔

ئٹی اوفتا ضرور بھاز
اے، دا سالتے ٹی بہا
بھاز ان بھاز مننگٹی
اے۔
دا چِٹی ئے پولیٹیکل
ایجنٹ صاحب نا
دفتر آئے درکے
کاغذ ئے صاحب ئے
ایتہ او جواب کن کِ
ہتے۔
اگر صاحب اُرا ٹی
مف چِٹی ئے اونا
نوکر تو اِلّے۔
دا چِٹی ئے ٹپال ئٹی
شاغے
ٹپال ہفتہ ٹی اِرا وار
قلات آئے کائِک
شانزدہ سوار ٹپال
ئٹی نوکر اوے
کنے ضروری ئس
ڈھکوکو کاغذ ئس
چاغئے نا پولیٹیکل
ایجنٹ صاحب ئے
تروئی ارے۔

حکومت نے سستا
انتظام کر دیا ہے۔ تم
ایک پیسے کا خط

خط صاحب کو دے
کر مجھے جواب لا
دو۔
اگر صاحب گھر میں
نہ ہو تو خط اس
کے نوکر کے پاس
رکھ دو۔
یہ خط ڈاک میں
ڈالو۔
ڈاک ہفتے میں دو
مرتبہ قلات جاتی
ہے۔
ڈاک میں سولہ
سوار ملازم ہیں۔
مجھے چاغی کے
پولیٹیکل ایجنٹ
صاحب کو ایک
ضروری رازدارانہ
خط بھیجنا ہے۔

اگے دُو بریک اسے
ڈھگی ئس کن کے
لَکے دے ئنا شش
سیر پا لایتہ،ای دِ
رپئی سیر ئنا خوشی
اٹ بہا ایتوے۔
ناڑی نا خراسک بُڑز
و زوراک او، پنجاب

اسٹیشن کے منشی کبھی کبھی تکلیف دیتے ہیں۔
سرکار ارزانو بندوبست کرینے، نی اسے پیسے نا کاغذ ئے ہندوستان نا ہرا پارہ غائے کے خواِس مون تِننگ کیسہ۔
قلات ئٹی تار خانہ ارے، اسے اباسی کے ہرا جاگہ غائے خواِس کلَو مون تِننگ کیسہ۔
ای قلات آن بننگٹی اسُّٹ منگچر آن خُڑک خناٹ کے تار نا اسے تمبہ ئس تمّاسَس۔
کسس تار نا اِرا اِرا شیشہ پِرغاسَس او پنجاہ رِیش تارآن گُڈاسَس او دریسَس۔
نی گہے ئس ریل ئٹی مسافری کرینُس؟

ہندوستان کے کسی بھی جگہ چاہو بھیج سکتے ہو۔
قلات میں ٹیلی گراف دفتر ہے۔تم آٹھ آنے کاجہاں چاہو پیغام بھیج سکتے ہو۔
میں قلات سے آرہا تھا منگچر کے قریب دیکھا کہ ٹیلی گراف کا ایک کھمبہ گِر گیا تھا۔
کسی نے تارکے دو شیشے (انسُلیٹر) توڑے تھے تارسے پچاس گز کاٹ کر لے گیا تھا۔
تم نے کبھی ریل میں سفر کیا ہے؟
دسمبر 1902میں دہلی گیا تھا۔
ہر درجے میں عورتوں اور مردوں کے لیے الگ الگ جگہ ہیں۔

اب ہمارے پاس آگ
جلانے کے لیے ماچس
اورتیلی ہیں۔
ہمارا ایندھن گائے
اور اونٹ کے کھاد
ہیں۔
آگ جلاؤ،چائے بنا کر
مہمانوں کے لیے لے
آؤ۔
اعلان ہوا ہے کہ
کمشنریٹ کے بھوسا
کا ٹھیکہ اگلے سال
کے لیے نیلام ہوگا.
شال آن تا سیبی
اِسکارایل نا کِرا انت
اے؟
مُسٹمیکو درجہ نا
مسافر اخہ در مڈی
تین تو مُفت دننگ
کیک؟
ہر ٹِکِس آئے ریل نا
کِرا چاپ کروک اے۔
نن تو کھٹ اف نن
ڈغار آئے خاچِنہ۔
نن تو چِراغ اف۔
نن خاخر ئے چِک ئتو
لگِّفِنہ۔

دسمبر نا تُو ئٹی
سال اسہ ہزار نو
صد و دو ئٹی، ای
دہلی آ ہناسَسُٹ۔
ہر اسہ درجہ ٹی
زائیفہ او نرینہ کہ
جِتا جِتا جاگہ ارے۔
اسٹیشن نا مُنشیک
گڑے گڑے ئس تکلیف
ایتِرہ۔
کوئٹہ سے سبی تک
ریل کا کیا کرایہ
ہے؟
تیسرے درجے کا
مسافر اپنے ساتھ
کتناسامان لے جا
سکتا ہے؟
ہر ٹکٹ پر ریل کا
کرایہ درج ہے۔

ہمارے پاس چارپائی
نہیں ہم زمین پر
سوتے ہیں۔
ہمارے پاس چراغ
نہیں۔
ہم آہنی اوزار
پرپتھر رگڑ کر آگ
حاصل کرتے ہیں۔

دروازہ کھولو
دروازہ بند کرو
تم نے صدوق تالا کیا ہے؟
مہمانوں کے لیے چٹائی بچھاؤ
قدیدسردیوں میں بہت کھایا جاتا ہے.
براہوئیوں کے بال بہت لمبے ہیں
انہیں کنگھی بہت چاہیئے
تم نے آج کیوں دیر کر دی ہے؟
پہوال انگا براہوئیک سخت خازگی او ، اوفک بھاز مچّہ بہ شولِر
زائیفغاک تینا پُچاتہ اِرا تُو آن گُڈ سِلِّرہہ
سابون پیدا مفکہ
پُڈَّغاتہ میٹ ئتو مشِرہ او تیل تو چرپ کیرہہ
پُچاتہ کار او لانڑہ تو سِلِّرہہ
چراغ ئہ لگِّفہ

داسا نن تو تیلی (باکِس) خاخر لگِّفنگ کہ ارہہ
ننا پاٹ خراس و ہُچ نا لِڈ اہہ
خاخر ئہ لگِّف، چاں کرک دا مہمان تہ کہ ہتہہ
دا پڑھو مسُّنہ کہ کمشنریٹ نا پُگ ئنا ٹھیکہ مونیکو سال کہ لیلام مریکہ
خانہ بدوش براہوئی بہت میلے ہیں وہ بہت کم نہاتے ہیں
عورتیں اپنے کپڑے دو ماہ بعد دھوتے ہیں
صابون نہیں ملتا
بال میٹ سے دھوتے ہیں اور تیل ملتے ہیں
کپڑے کار (کال)اور لانڑہ (بوٹی) سے دھوتے ہیں
چراغ جلاؤ
چراغ بُجھاؤ

ہوں اور کان کٹے نہ
ہو، چال سالہ ہوے
گِدان کے رسی کاٹنا
قتل کرنے کے برابر
ہے۔
اگر میں وہاں ہوتا
تو کھانا کھا لیتا۔
اگر راستے میں چور
سے سامنا ہوتا تو
وہ مجھے لوٹ لیتا۔
اگر تم میری جگہ
ہوتے تو بھاگ جاتے۔
تم نے سُنا ہوگا کہ
رات ہنّہ میں ایک
قتل ہوا ہے۔
میں نے کچھ نہیں
سُنا۔
اگر میں کل ہنہ
میں ہوتا تو میں
مارا جاتا

ای نہ کہ ہُراٹ
نہ باید اے کہ پُورا
غاوخت آئے بریسے
وخت زر اے (یا وخت
زر آن زیات اے)۔
بھلا عید آئے عید
قربانی ہم براہوئیک

چراغ ئے کسِف (یا
گُل کرک)۔
دروازہ ئے ملَہ۔
دروازہ ئے تَفہ
نی سندوخ ئے کُلف
کرینُس؟
مہمان تہ کہ پرچ ئے
شاغہ
کدیت ئے سیلْ ئٹی
بھاز کُنیرہ۔
براہوئی تا پیشکواک
بھاز مُر غُن او اوفتے
اِرِس بھاز بکار اوہ
نی انتئے اینو ہُرے
کرینُس؟
میں تمہارا منتظر
تھا۔
تمہیں چاہیے کہ
عین وقت پر آؤ۔

وقت دولت ہے (یا
وقت دولت سے
زیادہ ہے)
عیدالاضحیٰ پر
براہوئی بھی دنبے
قربانی کرتے ہیں
جس کے سینگ بڑے

گزرتا تو وہ بھی بہہ جاتا۔
اگر تم میرے کپڑے سیتے تو میں کیوں برہنہ ہوتا۔
میں سمجھتا تھا کہ وہ میرے لیے کچھ کرے گا۔
میں کہا تورہا ہوں مگر جانتا ہوں اس سے مجھے نقصان ہوگا۔
سامری نے کہا کہ جب میں قلات میں تھا محبت خان مجھ پر اس قدر عاشق تھا کہ جب تک میں کھانا بنا کے اسے نہ دیتا وہ کسی اور کے ہاتھوں سے کھانا نہ کھاتا۔
اُونی دری کے تانے سُرخ اور بانے سفید تھے اسی لیے چتکبرا بن گیا۔
ریوڑ کی بال مُنڈوائی کب ہیں؟

کیرے خڑ ئس کہ مرغاک تے بھلن مریر خفک تے دروش مفس،باٹی چار مرے گِدان نا چوڑی تا تڑِنگ خون ئتو برابر اسے
اگر ای اپڑے مسُّٹے، ای اِرغ کُنگٹہ۔
اگہ دُز کسر ئٹی کن تو مقابل مسّکہ، کنے پُلاکہ۔
اگہ نی کنا جاہے آ مسُّسہ، نی نرّاسہ۔
نی بِنوس کہ اِستو ہنّہ ٹی خون ئس مسُّنے۔
ایہچ بِنتنُٹِ
اگر ای درو ہنہ ٹی مسُّٹے، ای خلِنگاٹہ۔
اگر تم میری جگہ ہوتے، تم بھی وہی کرتے جو میں نے کیا۔
اگر وہ پہاڑی ندی سے سیلاب کے وقت

ت□ پی□ٌن اس،
□نداڑان کمبر مَس□
کُھر ئنا چین چِوخت
ا□؟

(پ□یلیاں اور ک□اوتیں)

تنگ اور اندھیرا □□
مگر اس کی قیمت
تیس □زار □□□
(بندوق)
بوڑھا آدمی اُکڑوں
بیٹھ□ لرزتا □□
(چھلنی□چھاننی)
پانی میں گِر ک□ بھی
گیلا ن□یں □وتا□
(سای□)
سردار کو لشکر
سمیت ایک سوار
بھگاتا □□□ (سورج)
کوا درخت پر بیٹھا
□□□ (خیم□)،(کسی
کی موجودگی میں
رازداری ک□ لی□
اشارتاً ک□ا جاتا
□□□)

اگر نی کنا ج□□ غائ□
مسُّس□، نی □م
□ندن کریس□ ک□ ای
کریٹ□
اگ□ ا و جل آن ل□ر
آف نا وخت آئ□
گِدرینگاک□ او □م
لُڑاک□□
اگر نی کنا
پُچات□مُوغاس□، ای
انتئ□ لِغِڑ مسُّٹ□□
ای چا□ِسُٹ□ کِ او
کن ک□ گِڑاس
کروئ□□
ای کُننگٹی اُٹ مگر
چاو□ ک□ اوڑان کن□
نُسخان مروئ□□
سامری پار□ ک□ ای
قلات ئٹی اسُّٹ او
محبت خان کن□ آئ□
داخ□ در عاشق اس
تا ک□ ای اِرغ
بِستوڑ□، اود□ تِتَوڑ□
او پین کسس نا دُو
آن اِرغ کُنتوک□□
کونٹ نا تنِست□
خیسُن اس او خول

خاخو پاٹ آئیٹ ا□
(یا پاٹ آئ□ سوار ا□)□(گِدان)

مرواری ئ□ پُڑ□ ٹی □ی کشِّکٹی ا□□

تُخم□ کلّرِنگا ڈغار ئٹی دسپ□□
خرینِنگا بِج آن □نینو میو□ خوا□ٜ

عورت کو دِل کا حال مت سناؤ، بادشا□ ک□ وفادار س□ دوستی مت کرو، اپن□ گھر ک□ سامن□ جنگلی بیر کا درخت مت لگاؤ، جس شخص ک□ نام اور ولدیت س□نا آشنا □و اس س□ دوستی مت کرو□
عورت، تلوار، گھوڑا اور سانپ پ□ کبھی اعتبار مت کرو□

مروارید کو بال میں پرو□ ر□ا □□□ (بیوقوف کو نصیحت کرنا،نا قدر□ کو قیمتی چیز دینا)
بیج سیم زد□ زمین میں مت بو□
تلخ بیج س□ میٹھ□ پھل کی امید مت رکھو□

جُزو 01□ چاچاک و متلاک

تنک ا□ ت□ار ا□، ب□ا ت□ سِی □زار ا□□ (تُوفک)
پِیر مرد زُنڈُک آئ□ لَڑزِک□ (بِرو□)
دِیر ئٹی تمِّک اوِچ پالِپک□(سیخا)

لشکر ئ□ سردار تو اس□ سوارس مِڑِک□ (د□)

غان ت سئی مفیس
دوستی کپّ

اروت آئ و زغم آئ
و لی آئ و دُوش
غائ باور کپّیس
تارم آ اُرا ٹی تنیا
خاچپ
پھف سُو ئس اف،
او بَ ئس اف،
سالُم راجس اف او
یٹ مالس اف
پُروال نا کف آن
خاسُن خواپُ

گڈا تا چین آئ ن
ایتوئ

شارنگا بندغ زغم
خلِنگ کپک
ر پُھلس ئ تینا گَند
ا

لال کپڑ پر میل
نیں دِکھتا

اندھیر کمر میں
اکیل مت سو
پھیپھڑاکوئی گوشت
نیں،او کوئی
گھاس نیں،
دامادقوم نیں اور
بکری کوئی مال
نیں
دودھ ک جھاگ س
لسّی/دی کی امید
مت رکھو
شاید رنوں ک بال
منڈوائی پر تمیں
لوٹا ئ(یعنی کبھی
نیں)
وشیار آدمی تلوار
نیں چلا سکتا
ر پھول کی اپنی
خوشبو

اروت تو اُست نا
حال ئ تِف ، بادشا
نا بندغ تو دوستی
کپ، تینا اُرا نا مون
ئٹی پِسّی نا درخت
خلپ، بندغ ئس تو
ک پِن آن ت او باو

خِیسُــــنا پُچ پولِنـــگ ہرفپکہ
تاکہ خواری کپّیس
دُو باٹی ہِنپکِ

لال کُمیت پِنڈِنگ اٹ
پزور مفکہ

سـورِنگا دِیـر ئـٹی بہ
شاغِنگٹی اہے
پِھـــــر آن بش مَس،
مـــازو نـــا کـــیرغ آن
تُوسہ
کنا خو کہ خالی اے ،
بـــاوہ نـــا خـــو ئـــٹی
مِشہ

جب تـــــک محنت نہ
کــرو کھــانے کــو کچھ
نہیں ملتا
لال گھـــــوڑا بھیــــک
مــانگے خــوراک ســے
تندومندنہیں ہوتا
کھارے پانی میں نمک
ڈال رہے ہو
بـــارش ســـے اُٹھ کے
برنـــالے کے نیچے بیٹھ
گیا
اگـــر مـــیری ہانـــڈی
خالی ہے تو والد کی
ہانڈی بھی مٹی سے
بھرجائے

حصہ چہارم

قصہ و تاریخیئا واقعغاک
(کہانیاں اور تاریخی واقعات)

1۔ خواجہ و مہ

خــواجہ ئس تینــا مہ ئے حُکم تِس کہ پگّہ صــحب ئتــون مہالَوہر وخت کہ اِرا خــاخو اوار تُولوک خناس کـنہ خـبر ایتہ کِہ ای بریـو خنِـو تـا، دا جوانــو فــالَس اہہلــو دہ صــحب ئتــون مہ خـواجہ نـا حکم اٹ اِرا خـاخو اوار تُولـوک خنـاہ دُدینگا تینا خـواجہ ئے خـبر کـرہ کہ " خـواجہ بہ اِرا خـاخو اوار تُولـوک او،" خــواجہ دا ہیت ئنـا بِننگ تو پیش تمّـاہ انت خنِـک! کہ اِرٹ نـا جہہ آئے ہ اسِہ خـاخوس تُوسُـنہہغُصـہ مس او ہرفہ لٹ ئے تمّـا مہ خلِّنـگ اٹ ہمہ عــرض کــرہ کہ "خواجہ اسیکا کنا عرض ئے خـف تـور گُـڑا کـنہ خلہ" خواجہ پارہ پا، انت پاسہہمہ پــارہ " کہ خواجہ اگہ اِرٹِنگا تُولوکا خاخوک بختاور مسُّرہ ، تو ای خلِنگتوٹہ، مگـر شـوم اسُّـرہشـکر کہ نی خنتــویس تــا اگہ نہ نہ آئہ ہم ہنـــدا حـــوال بسّــکہہ"خــواجہ چـاِئس کہ مہ غــریب راســت پائِک، خوش مَس ، مہ ئے آزات کرہہ

اُردو ترجمہ۔مالک اور نوکر

ایک آدمی نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ"اگر کل صبح سویرے تم دو کوّے ایک ساتھ

بیٹھے دیکھو تو مجھے اطلاع دینا تاکہ میں آکر انہیں دیکھوں،یہ اچھی فال ہے۔" اگلے دِن صبح غلام نے مالک کی حکم کے مطابق دو کوّے ایک ساتھ بیٹھے دیکھابھاگتے ہوئے گیا اور اپنے مالک کو اطلاع دی کہ " جناب! آدیکھ دو کوے ساتھ بیٹھے ہیں۔"مالک یہ سُنتے ہی باہر نکلا۔ کیا دیکھتا ہے! کہ دُو کی بجائے ایک کوا بیٹھا ہے۔ غصے میں آیا اور چھڑی اُٹھا کر غلام کو مارنے لگا ۔ غلام نے عرض کی کہ "جناب ایک بار میرا عرض سُنیں پھر ماریں۔" مالک نے کہا کہو، کیا کہنا ہے۔ غلام نے کہا "جناب ساتھ بیٹھے دو کوّے اگر بختاور ہوتے مجھے مار نہ پڑتا، مگر منحوس تھے ، شکر کریں کہ آپ نے نہیں دیکھا وگرنہ آپ کابھی یہی حال ہوتا۔" مالک سمجھ گیا کہ غلام بیچارہ ٹھیک کہہ رہا ہے، خوش ہوا او غلام کو آزاد کر دیا۔

2۔ بے عقلا سوداگِر

سوداگِر ئسے نا کاٹم چُھنک اس او رِیش تے بھاز مُرغُن اسّہنِکان چِراغ آئے تُوسَس، کتاب خواناکہ، کتاب ئٹی لکھوک اس کہ" ہر کس نا کہ کاٹم چُھنک اے او رِیش تے مُرغن اے او ضرور بے عقل مریک۔" دانا خوانِنگ تو بَش مَس؛مونہْروک ئے پٹّا او تینا مون ئے ای ٹی تے خنا؛ انت خنِک! " کہ راستِیکا نا جِند ئنا تے کاٹم چھنک اے او رِیش تے مُرغُن "ہ اُست ئٹی فکرکرے او پارے " کاٹم کنا کہ چھنک اے اودے

بھلن کننگ کپّرے، مگر دا مُرغُنـا رِیش ئے چھنـک کننگ آسان افہ۔ ہنداڑتو بش مس، تمّـا کیچی ئے پٹِنـگ ئـٹی، ہر چے پٹـا کیچی ئے خنتـو، بے وس مس کہ داسا انت کیوہ نـا گمـان خیـال بس تہ کہ " رِیش ئے اخَدر کہ اِلّوئی اے مُٹھ ئٹی تـورِو، بـاقی ئے تہ چِـراغ آئے تـورِو، کہ شِـنگّ چُھنـک مرے۔"گُڑا رِیش ئے مُٹھ ئٹی تـورے، مُسـت کـرے تہ چراغ آئے چِراغ کُل رِیش ئے تہ ہُشارسیفے دُو ئے تہ؛ وختس کہ دُو ئے تہ جَل ہلـک، دُو ئے مُـر کرے، چراغ نا زِراب کُـل ئے رِیش ئے تہ او مـون ئے تہ ہُشـاسہ" حـیران مَس او پـارے گُ " بیشـک کتـاب نـا ہیت راسـت مَس؛ ای بھلـو آمخ ئس اسُّٹ، کہ پگہ اِسکا کیچی کہ صـبر کتـوٹ؛ آمخ نا علاج ہندا مریکہ"

اردو ترجمہ: بے عقل سوداگر

ایـک سـوداگر کـا سـر چھوٹـا اور داڑھی کـافی لمـبی تھی۔ رات کـو چـراغ کی روشـنی میں بیٹھا کتاب پڑھ رہا تھا۔ کتاب میں لکھا تھا کہ " جس کا سر چھوٹا اور داڑھی لمبی ہو وہ ضرور بے عقل ہوتـا ہے۔" یہ پڑھـتے ہی اُسـی لمحے اُٹھا، آئینہ نکالا اس میں اپنا چہرہ دیکھـا؛ کیا دیکھـا ! کہ " واقعی اُس کـا سـر چھوٹـا اور داڑھی لمبی ہے۔" من ہی من سـوچا اور کہا، " میرا سر چھوٹـا ہے۔ اسـے بـڑا نہیں کـر سـکتا مگـر یہ لمـبی داڑھی چھوٹـا کرنـا آسـان ہے۔" اسـی میں اُٹھـا قینچی ڈھونـڈنے لگـا۔ ہزار

کوشش کے باوجوداسے قینچی نہیں ملی، بے بس ہوا کہ اب کیا کروں۔ اچانک اسے خیال آیا کہ "داڑھی جس قدر رکھنی ہے اسے مٹھی میں پکڑ کر باقی چراغ کے آگے پکڑتا ہوں تاکہ جل کر چھوٹا ہو جائے۔" پھر داڑھی مٹھی میں پکڑ کر چراغ کے آگے بڑھایا، چراغ اس کی داڑھی جلا کر ہاتھ تک پہنچا، جب اُس کا ہاتھ جلنے لگا ہاتھ ہٹا دیا تو چراغ کے شعلوں سے اس کی تمام داڑھی اور چہرہ جھلس گیا۔" حیران ہوا اور کہنے لگا " بیشک کتاب کی بات سچ ثابت ہوئی؛ میں بہت احمق تھا جو قینچی کے لیے کل تک صبر نہیں کیا؛ احمقوں کا یہی علاج ہوتا ہے۔"

3۔ بِینگُنا کُچک

ہتم نا دے تے ٹی شار ئنا ورناک شکار کہ راہی مسُّرے صحب آن تا نیم روچ اِسکا مُرُو تا شکارے کریرے وختس کہ دے باسِس بسُّر، دِیر ئنا رہی آ وتاخ کریرے دا جوانو جہے ئس اس او ہر نیمے غان تا باغاک اسُّرے ساعت ئس دم کشّار، ایڑان گُڈ مُچ مسُّر تُوسُر اِرغ کُننگ کے۔ تا اِسکا پُوسکُن دُو سِلّاسُر کہ مُر آن اسے کُچک ئس مُچّی ئے خنا، دُدِینگسا بسے دا نیام آن ورنا ئس خل ئس ارفے کُچک آئے خسّا، کُچک دُدینگا خل ئے گند کشّا او تمّا پدائے نرّنگٹیے دافک ہر چے کہ توار کریر، اِرغ نِشان تِسُّر تہ مگر کچک مون ہڑسِتوے ورناک کُل حیران مسُّر کہ دا

کچک انتئے دَہُن کرے۔ نیام ئٹی تا اسُ پِیرو ہُشارو بندغس اس؛ او پارے " کہ کُچک غریب چائِس کہ دا بے بختاک تینٹ بِین آن خل کُنیرہ کنے انت اپِتور، ہنداڑ کہ نرّا، جان ئے تینا کشّاہ" دا ہیتے بِنگر ، پاریر کہ کماشا راست پائِک کل تمّار مخِنگٹیہ

اردو ترجمہ۔ بھوکا کُتا

بہار کے دنوں میں گاؤں کے جوان شکار کھیلنے روانہ ہوئے۔ صبح سے دوپہر تک خرگوش کا شکار کیا۔ جب دھوپ تیز ہوئی تو پانی کے قریب آکر ڈیرے ڈالے۔یہ اچھی جگہ تھی اور اس کے ہر طرف باغات تھے۔تھوڑی دیر سستا کر کھانے بیٹھے۔ جب تک وہ ہاتھ دھورہے تھے کہ دور سے ایک کتے نے ان کا مجمع دیکھا اور بھاگتے ہوئے آیا۔ اس دوران ایک جوان نے پتھر اٹھا کر کتے پر پھینکا، کتا بھاگتے ہوئے آیا اور پتھر کو سونگھا اور پھر بھاگ گیا۔انہوں نے جتنی آواز دی ، کتے کو روٹی دکھائی مگر وہ نہیں مُڑا۔ جوان سارے حیران ہوئے کہ کتے نے ایسا کیوں کیا۔ ان میں ایک ہوشیاربوڑھا تھا؛ اس نے کہا "کتا جان گیا کہ یہ بیچارے خود بھوک کے مارے پتھر کھا رہے ہیں مجھے کیا دیں گے، اسی لیے بھاگ کر جان

نکالی۔" یہ سُن کر انہوں نے کہا کہ بزرگ صحیح کہتا ہے۔ اور سب ہنسنے لگے۔

4۔ نجومی و بے عقلا شہزادہ

بادشاہ ئس تینا مارے نجومی سے تو شاگرد کرے، او نجومی ئے پارے" کہ کنا مارے ہندن خوانِف و ہُشار کہ کہ اگر اوڑان آسمان نا حوال ئے ہرّفِو ہم کنے پائِمار داسا بھلن مسُّنے ، پین ہر گِڑا ئے چائِک بغیر ہندا علم آنے ای داسا پِیر مسُّنُٹ، وختس کہ مار خوانا ہُشار مَس بادشاہی ئے اودے ایتِوے، او تینٹ تینا باقی دے تے خدا نا خدمت ئٹی گِدریفِوے، دا خدمت نا نے تُو ئنا ہزار رُپئی ایتِوے، او وختس کہ مار ہُشار مس او تینٹ بادشاہ مریک او کنے آن زیات نا خدمت ئے کروئے، انتَے کہ نا شاگر اے۔" نجومی پارے " خواجہ نی ننا بادشاہ اُس، بے پیسہ غان نا مارے ہندن خوانِفِو کہ نی تینٹ پاس کہ شاباسے" نجومی مارے درے، منہ سالس جوان خوانِفے تہٰ نیٹ اسے دے ئس بادشاہ نجومی ئے مارئے ہڑتوماتے بَٹِنگا، او نجومی آن ہرّفے کہ داسا اُمید اے کہ کنا مار بھاز ہُشار مسُّنے۔ نجومی پارے " خواجُ گِڑاس کہ ای چائِسُٹے، کل ئے شہزادہ ئے نِشان تِسُّنُٹ، نی بے شک داسا آزمودہ کہ ، ُرو" بادشاہ پارے "جوانے" بادشاہ تینا چلّو ئے ارفے، تینا مُٹھ ئٹی تورے، او مارے تینا پارے "پا، کنا دُو ٹی انتس اے؟" شہزادہ حساب کرے ، آسمان

آئے ہُرا، ڈغار آئے ہُرا، پارے " نا دُوٹی نُسخل نـــا پُڑے ئس اے؟" بادشاہ حـیران مَس، نجـومی ئے پـارےکہ " کنـا مـار ہِچ تِپّـکے" نجـومی پـارِ " صاحب نا مار کل کِڑا ئے چائِک، مگر اودے عقــل خُـدا تِتَـنے، ای انت کیـوے" گُـڑا شـہزادہ غـان ہرِّفے، " نی امر چائِسُـس کہ بادشـاہ نـا دُو ٹی نُسخل نا پُڑ اے؟" پارے " کنا حسـاب ئـٹی ہنـدن بس، کہ اسہ کِڑدوکِڑاس اے او نیـام ئـٹی خـالی اے، ہنداڑ اٹ ای چائِسُٹ کہ نُسخل نـا پُـڑ مـرو اے۔"گُـڑا نجـومی پـارے" خـواجہ کنـا گنـاہ اف، عقل خدا نا تِس (تِروک) اے۔"بادشاہ نجومی ئے خلعت تِس، موکل کرے تے۔

اردو ترجمہ۔ نجومی و بے عقل شہزادہ

ایک بادشاہ نے اپنے بیـٹے کـو ایـک نجـومی کی شـــاگردی میں دی اور نجــومی کــو کہاکہ "میرے بیٹے کو ایسے پڑھاؤ اور ہوشـیار بنـاؤ کہ میں اس سے آسـمان کی خـبر لـوں تـو وہ بھی بتائے۔میرا بیٹا اب بڑا ہو گیا ہے۔ سب کچھ جانتا ہے۔ سوائے اس علم کے ۔ میں اب بوڑھا ہو گیـا ہوں جب میرا بیٹا پڑھ کر سـمجھدار ہوگیـا تــو تخت اس کے حـوالے کـر کے اپـنے بـاقی دِن خـدا کی خــدمت میں گــزاروں گــا، اس خــدمت کــا تمہیں ہزار روپے ماہانہ دوں گــا اور جب مــیرا بیٹا سـمجھدار ہوگـا وہ خـود بادشـاہ ہوگـا تــو مجھ سے زیادہ تمہاری خدمت کرے گـا کیـونکہ

وہ تمہارا شاگرد ہے۔"نجومی نے کہا "مالک آپ ہمارے بادشاہ ہیں بغیر تنخواہ میں آپ کے بیٹے کو ایسے پڑھاؤں گا کہ آپ خود شاباشی دیں گے۔" نجومی لڑکے کو لے گیا کچھ سال اچھے سے پڑھایا ۔آخر ایک دن نجومی اور بیٹے دونوں کو بلوایااور نجومی سے کہا امید ہے کہ اب میرا بیٹا بہت عقلمند ہو گیا ہوگا۔نجومی نے کہا "مالک جو کچھ میں جانتا تھا سب شہزادے کو سکھا دیا ہے۔ آپ بیشک آزما کر دیکھ لیں۔' بادشاہ نے کہا"اچھا۔"بادشاہ نے اپنی انگوٹھی اٹھائی مٹھی میں چھپا کر بیٹے سے کہاکہ "بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے؟" شہزادے نے حساب لگایا، آسمان کو کھنگالا،زمین چھان ماری اور کہا "آپ کی مٹھی میں ہاتھ چکی کا پاٹ ہے۔" بادشاہ حیران ہوانجومی کو کہا کہ "میرا بیٹا کچھ نہیں جانتا۔" نجومی نے کہا " جناب آپ کا بیٹا سب جانتا ہے۔مگر خدا نے اسے عقل نہیں دی ہے۔ میں کیا کروں۔" پھر شہزادے سے پوچھا" تم نے کیسے جان لیا کہ بادشاہ کی مٹھی میں ہاتھ چکی کا پاٹ ہے۔" اس نے کہا "میرے حساب میں یہی آیا کہ یہ ایک گول چیز ہے اور بیچ خالی ہے، یوں میں جان گیا کہ ہاتھ چکی کا پاٹ ہوگا۔پھر نجومی نے کہا " مالک میری خطا نہیں عقل خدا کی دین ہے۔"بادشاہ نے نجومی کو انعام دے کر رخصت کیا۔

5□ چار بندغ ک□ زائیف□ س□ نا بُت ئ□ جوڑ کریر

بادشا□ نا نوکرت□ آن چار ننیکان پار□ غائ□ اسُّر□ اولیکو پار□ درکھانڑ ئس□ نا اس□ دراکھانڑ تینا اُست ئٹی پار□ ک□ " نن گِدرینگپک، ای انتس کیو؟" □نداڑ آئ□ پاٹ ئس□ نا ٹُکر ئ□ جوڑ کننگٹی تمّا، او اس□ زائیف□ س□ نا بُت ئ□ جوڑ کر□□ □ندا پاٹ ئ□ بھاز خوش صورتو بُت ئس جوڑ کر□□اونا پار□ ک□ پُورا مَس ایلو پار□ درزی ئس□ نا بس□درزی خنا ک□ زائیف□ س□ نا بُت جوڑ کروک تِخوک ا□، او اُست ئٹی پار□ " پُچ ئس مُوغِو بینِفِو ت□□" □نداڑ تو پُچات□ مُوغا بینِف□ ت□□درزی نا ک□ پار□ پُورا مس، وار بس زرگر نا پار□ نا ، زرگر زرین□ جوڑ کر□او بُت ئ□ بیرِف□□ ایلو پار□ اسّک□ سید ئس□ نا□ سید خدا ئ□ عرض کُر□ ک□ داد□ سا□ ایت□ِ،ِنداڑتو بُت ئ□ سا تمّا□گُڑا د□ ٹِک تِس او □ندا □ر چار تمّار دعویٰ کننگٹی ؛ □ر اسٹ پار□ ک□ زائیف□ کنا ا□□ □نار بادشا□ نا پار□ غائ□ ک□ ننا شر□ ئ□ کرک ک□ ن□ آن دِنّا مریک دا زائیف□□ بادشا□ پار□ ک□ " دا زائیف□ سید نا مفک، انتئ□ ک□ □ر کس ک□ ناجوڑ مریک سید ئس □تریک ک□ اوڑک□ دعا ک□، اگر سید ئ□ دا زائیف□ رسینگاگُڑا □ر کس□ ک□ سیداک دعا کیراو جوڑ مر□ اوفک پارور ک□ دا ننا□□ دراکھانڑ و زرگر تینا اُستادی ئ□ نشان تِسُّنومگر پوشاک اود□ درزی تِسُّن□او

زائیفہ ئے کھٹّانے، ہنداڑ کہ کہ سالُم تینا دشتار ئے پوشاک ایتِکہ زائیفہ اونا اے۔

اردوترجمہ۔ چار آدمی جنہوں نے عورت کا مجسمہ بنایا

بادشاہ کے نوکروں میں چار نوکر رات کے پہرے پر تعینات تھے ۔ پہلا پہرا ترکھان کا تھا ترکھان نے دل میں کہا کہ رات نہیں گزرتی کیا کروں؟اس لیے لکڑی کا ٹکڑا تراشنے لگااور عورت کا مجسمہ بنایا۔ اس لکڑی سے اس نے ایک خوبصورت نسوانی مجسمہ بنا ڈالا۔اُس کا پہراپورا ہوا تو دوسرا پہرا ایک درزی کا آیا۔ درزی نے دیکھا کہ عورت کا مجسمہ بنا ہو اہے۔ اُس کے دل میں آیا کہ اسے کپڑے سِی کر پہنا دوں۔یوں اس نے کپڑے سیئے اور اسے پہنا دیئے۔ زرگر کا پہرا مکمل ہوا تو زرگر کا پہرا آیا۔ زرگر نے زیورات بنا کر مجسمہ کو پہنا ئے۔اگلا پہرا ایک سید کا تھا۔ سیّد نے خدا سے التجا کی کہ اس میں جان ڈال دے۔ اسی اثنا مجسمہ میں جان آگئی۔ جب سورج طلوع ہوا تو چاروں دعوٰی کرنے لگے کہ یہ عورت میری ہے۔ چاروں بادشاہ کے پاس فیصلہ کرانے گئے کہ یہ عورت کس کو ہوگی۔ بادشاہ نے کہا کہ "یہ عورت سید کا نہیں ہو سکتاکیوں کہ جو کوئی بیما رہوتا ہے، سید کو بلاتا ہے تاکہ

اسے دم دعا کرے اگر یہ عورت سید کو ملا تو وہ جنہیں دم دعا کریں وہ ٹھیک ہو جائے تو سید کہیں گے کہ یہ میرا ہوا۔ ترکھان اور زرگر نے اپنی ہنرمندی دکھائی ہے۔ مگر پوشاک اسے درزی نے پہنایا ہے۔ اور عورت کو جیت گیا ہے۔ وہ اس لیے کہ داماد ہی اپنی منگیتر کو پوشاک فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا عورت اُس کی

6۔ اسہ طبیب ئس

ایران نا بادشاہ ئس اسہ طبیب ئس حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نا خذمت ئٹی مون تِسہ طبیب منہ سال عرباتا ملک ئٹی تُوس؛ مگر اونا طبیبی نا آزمودہ کننگ کہ کسس ہنتو او نئہ کسس اوڑان دارُو خواہِسہ اسہ دِئس او پیغمبرﷺ نا حضور ئٹی حاضر مس او گلہ تِس کہ " کنہ بادشاہ نا دوستاتا دارُو تِننگ کہ مون تِسُّنہ مگر تا دا دم اِسکا کسس ہم مہربانی کتّنہ کنا پارہ غائہ بتنہ، کہ دا ہنر ئس کہ دا نا خذمتگار آہارہ ، اوڑآئہ آزمودہ کیو تہ، خدا نا بختاورا پیغمبر ﷺ ورندی تِس ک " دا مخلوق نا دستور اہ کہ تا کہ زوراک بِینگُن متنو،اِرغ کُنپسہ، اوسیری آن مُست بسّ کیرہ۔"طبیب پارہ کہ " اوفتا دراخی نا ہندا سوب اہے" گڑا او ڈغارہ چُمّا او موکل کرے۔

اردوترجمہ۔ ایک طبیب

ایران کے ایک بادشاہ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک طبیب بھیجا۔طبیب کچھ سال عربوں کے ملک میں بیٹھا مگر اس کا علم طب آزمانے کوئی نہیں گیا نہ ہی کسی نے اس سے دوا لی۔ ایک دن و ہ حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر شکایت کی کہ"مجھے بادشاہ نے آپ کے دوستوں کے علاج معالجے کے لیے بھیجا ہے۔ مگر ابھی تک کسی نے بھی میرے پاس آنے کی زحمت نہیں کی ہے۔کہ آپ کے خدمتگار کے پاس جو ہنر ہے۔ وہ اس پر آزما سکوں۔اللہ کے پیغمبر نے اسے بتایا کہ " ان لوگوں کی عادت ہے۔ جب تک بہت بھوک نہ لگے کھانا نہیں کھاتے اور پیٹ بھرنے سے پہلے بس کرتے ہیں۔" طبیب نے کہا کہ "ان کی صحت کا یہ راز ہے۔" پھر زمین چھو کر رخصت لی۔

7۔ اسے پاٹ پِرغوک او اسے بادشاہ ئس

اسے گرّیئو مارس اس کہ پاٹ مچ کریکہ، سودا کریکہ۔ اسے دے ئس بادشاہ اودے پارہ کہ تینا پاٹ تہ ہتہ۔ گُڑا بادشاہ اودے پاٹ تہ کہ اِرا ریئی تِسے ایلو دے او پیندوار تینا پاٹ تہ بادشاہ غائے درے، بادشاہ پیندوار اودے پاٹ تہ کہ اِرا رُپئی تِسہ گُڑ او تینا اُست ئٹی پارہ کہ، " داخدرپاٹ تا بہا اف؛ مگر دا بخت اے کہ خدا کنا

پار□ غائ□ مون تِسُّن□ ت□□ ای پیندوار بادشا□ غائ□ کاو□ او تینا بخت ئ□ آزمود□ کیو□□"

بادشا□ کچاری ٹی کھٹ آئ□ تُولوک اس□ دا بندغ بادشا□ نا بج آن بس، او دِھکّ□ تِس ت□□ بادشا□ کھٹ آن شیف تمّا، □ندِاڑ تون اس□ ٹُکُرس بامب ئنا کھٹ آئ□ تمّا□گُڑا بادشا□ دا بندغ آن بھاز خوش مس او اِنام تِس ت□□

ایلو د□ پیندوار پار□ک□، "ای تینا بخت ئ□ آزمود□ کیو□□" مُست آن بار بادشا□ تخت آئ□ تُولوک اس□ پاٹی بس او بادشا□ نا پگڑی ئ□ خلک بِٹ□، پگڑی ایڑ□ مُر تمّا□ وختس ک□ بادشا□ پگڑی ئ□ □ُرا ک□ دُوشُ ئس تـ ٹی تـ اس بادشا□ دا بندغ آن بھاز خوش مس او تینا وزیر کر□ ت□□

ترجم□□ ایک لکڑ□ارا اور ایک بادشا□

ایک بدشکل لڑکا تھا جو لکڑیاں جمع کرک□ بیچا کرتا تھا□ایک دِن بادشا□ ن□ اس□ ک□ا ک□ اپنی لکڑیا ں ل□ آؤ□ پھر بادشا□ ن□ اس□ لکڑیوں ک□ لی□ دو روپ□ دی□□ اگل□ دِن و□ پھر اپنی لکڑیاں بادشا□ ک□ پاس ل□ گیا□ بادشا□ ن□ پھر اس□ لکڑیوں ک□ لی□ دو روپ□ دی□□پھر اس ن□ سوچا ک□ "لکڑیوں کی قیمت اتنی ن□یں مگر ی□ قسمت ن□ جو خدا ن□ میری طرف بھیجی

ہے۔میں اگلی بار بادشاہ کےپاس جاؤں گا اور اپنی قسمت آزماؤں گا۔

بادشاہ جرگے میں چارپائی پر بیٹھا تھا۔ لڑکا اس کے پیچھے سے آیا اور اسے دھکا دیا۔ بادشاہ چارپائی سے نیچے گِرا اسی اثنا چھت سے ایک ٹکڑا چارپائی پر گِرا۔پھر بادشاہ اس سے بہت خوش ہوا اور اسے انعام دیا۔

اگلے دِن پھر اس نے سوچا کہ" اپنا بخت آزماتا ہوں۔"پہلے کی طرح بادشاہ تخت پر بیٹھا تھا لکڑہارا آیا اور بادشاہ کی پگڑی اچھالا ، پگڑی دور جا کے گِری۔ جب بادشاہ نے پگڑی دیکھی تو اس میں سانپ تھا۔ بادشاہ اس سے بہت خوش ہوا اور اسے اپنا وزیر مقرر کیا۔

8۔ اِرا دُز

اِرا بندغ شار ئسے آئے دُزی کننگ کہ ہِنار۔ شار نا بندغاک اوفتے آن اسٹ ئے ہِلکُر، ایلو نرّاہنا۔ اہ کہ نرّاسَس مُر آن تینا رنداٹ تمّوکاتے آئے توار کرے کہ " ای اِسے چاچائس پاوہ اگر نم کنا چاچا ئے پِرغارے گُڑا نم مختیار اُرے کہ کنا سنگت ئے کسفِرے۔ یا قیذ کیرہ۔یا ہمر کہ نُمہ وڑِ کیر اگر نم کنا چاچا ءِ پِرغِنگ کتّویرے گُڑا نم کنا سنگت ئے اِلّیبو۔" شار ئنا بندغاک سوغُند کُنگُر کہ " اگر نن دا چاچا ئے پِرغِنگ کتون نن اودے یلہ کینہ۔" ہمو بندغ پارے " جوان ، کنا چاچا داد اے کہ ، دا بندغ نا اروت

نا اِیلم، کنا اِلّہ مریک لمّہ نا پارہ غانہ دا بندغ سیالی ٹی کنا انت مریکہ " اوفک دا چاچا ئہپِرغِنگ کتوس او تینا قیذی ئہ یلہ کریرہ او پارہ کہ " دا بندغ کنا باوہ مریکہ"

ترجمہ۔ دو چور

دو لوگ چوری کرنےکسی گاؤں گئے۔ بادشاہ کے بندوں نے ان میں سے ایک کو پکڑ لیا دوسرا بھاگ گیا۔وہ جو بھاگ گیا تھا دُور سے اپنا پیچا کرنے والوں کو آواز دی کہ " میں ایک پہیلی پوچھوں گا اگر تم لوگوں نے بُوجھ لیاتو تمہیں اختیار ہے کہ میرے دوست کو قتل کردو، یا قید کرو ،یا جو تم چاہوکرو۔ اگر تم نہیں بُوجھ سکے تو میرے دوست کو چھوڑ دو گے۔" گاؤں کے لوگوں نے وعدہ کیا کہ "اگر ہم یہ پہیلی نہیں بُوجھ سکے تو ہم اسے چھوڑ دیں گے۔" اس آدمی نے کہا "اچھا، پہیلی یہ ہے کہ اس شخص کی بیوی کا بھائی ماں کی طرف سے میراماما لگتا ہے۔ یہ شخص رشتے میں میرا کیا لگتا ہے۔" وہ یہ پہیلی نہیں بُوجھ سکے اور اپنے قیدی کو چھوڑ دیا۔ اُس نے کہا کہ یہ شخص میرا والد ہے۔

9۔ پیغمبرمُوسیٰ

حضرت موسیٰ پیغمبر خدا نا خذمت ئٹی ہِناہ عرض کرے کہ " نا بندغاتِ آن مَنَڈّاک بِینگُن او مَنَڈّاک سیر اوہ نی تینا بندغاتہ کُلہ

سیر او آسودہ کہے" گُڑا خدا ہندَون کرے کہ حضرتِ موسیٰء پارہے کلمۂ سیر و آسودٔ کرہے گُڑا موسیٰء پیغمبر تینا اُرا غائِی نا گُڑا خدا ملائیکاتے حکم تِس کہ ، حضرت مُوسیٰ نا اُرائے بِٹبوے گُڑا ملائکاک اُرائے بِٹیرہ حضرت موسیٰء توار کرےکہ " او مُزورک ببو کنا اُرا ئے جوڑ کبوہ" مگر کسس بتَو انتئے کہ ہر کس سیر و آسودہ اسے گُڑا پیغمبرہ پدائے خدا نا پارہ غائے ہِنا او مونجا مس و تُوسہ خدا پارہ کہ " نی انتئے ہ خفا اُس؟" حضرت موسیٰ پاڑ " خواجہ کنہ آن ہرّفہ، ای نہ عرض کریٹ کہ تینا بندغاتہ سیر و آسودہ کہے او داسا کنا اُرا تمّانہ او کسس بفک کہ جوڑ کہ تہے" او خدا ئے عرض کرے کہ " ای داڑان گُڈ نا کاریم ئٹی دُو شاغپرہ؛ پانہ کَسس بِینگُن مرے یا کسس سیر مرے، انتئے بغیر داڑان دنیا نا گُزران مفکہ" گُڑا پدائے منٹّاک بِینگُن مسُّر او منٹّاک سیرہ حضرت مُوسیٰء پدائے اُرا غائے بسہ توار کرےکہ " ببو ، کنا اُرا ئے جوڑ کبوہ" چندی مُزورک مُچ مسُّر او پیغمبرہ نا اُرائے جوڑ کریر گُڑا حضرت موسیٰ تینا اُست ئٹی خوش مسٰ

ترجمہ پیغمبر موسیٰ

حضرت موسیٰ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ "تم ہارے بندوں میں سے کچھ بھوکے ہیں کچھ سیر ہیں تم اپنے بندوں کو تمام کو سیر اور آسودہ کرو" پھر

خدا نے ایسا ہی کیا جیسا حضرت موسیٰ نے کہا سب کو سیر و آسودہ کیا موسیٰ اپنے گھر چلا گیاپھر خدا نے فرشتوں کو حکم دیا کہ موسیٰ کا گھر گِرا دوفرشتوں نے ان کا گھر گِرا دیا۔ حضرت موسیٰ نے پکارا کہ "اے مزدوروں آجاؤ میرا گھر بنادو"مگر کوئی نہیں آیا کیوں کہ سب سیر و آسودہ تھے پیغمبر پھر سے خدا کی خدمت میں تشریف لے گئےاور اداس ہو کہ بیٹھ گئے۔ خدا نے کہا تم کیوں ناراض ہو؟ "حضرت موسیٰ نے کہا"اے رب مجھ سے مت پوچھو، میں نے عرض کیا تھا کہ اپنے بندوں کو سیر و آسودہ کرواور اب میرا گھر گِر گیا ہے کوئی بنانے کے لیے نہیں آتا" اس نے خدا سےعرض کیا کہ" میں اس کے بعد تیرے کام میں دخل نہیں دُوں گاچاہے کوئی بھوکارہےیا سیرکیونکہ اس کے بغیر دنیا کا گزارانہیں ہوتا ہے" ایک بار پھر کچھ لوگ بھوکے اور کچھ سیر ہو گئے۔حضرت موسیٰ پھر گھر آیا آواز دی کہ "آؤ ،میرا گھر بناؤ" کئی مزدور جمع ہوگئے او پیغمبر کا گھر بنایاحضرت موسیٰ ہ دل میں خوش ہو گئے

10۔بادشاہ او اونا مارک

بادشاہ ئسے ہفت مار اسُّرہ ایلو کل مارک تا زیبا او جان ئٹی زوراک اسُّر، مگر چُھنکا مار تے ، کہ پن تہ دودا اس بد رنگ و مندر اس۔بادشاہ ئے کل آن ہندا چُھنکا مار

دوست اس، او □ر وخت پاریک□ ک□ " دا کنا چھنکا ماردودا بادشا□ی نا لائخ ا□□" بھلا اِیلمک دا □یت ئ□ بِنگُر، غیرت در□ تا ، پاریر ک□ " ببو ک□ ک□ چھنکا اِیلم ئ□ ک□ ننا لُمّ□ غان □م اف، اس□ ڈَول ئس□ اٹ کسفِن□" اس□ د□ ئس انت کریر ک□ اِرغ ئٹی ز□ر شاغار، او دودا ئ□ م□مانی کریر□ دودا ئ□ اس□ اِیڑس اس، او اود□ دا حوال آن خبر اس□ دا وختس ک□ اِرغ ئ□ تِخار او دودا دُو ئ□ اِرغ آئ□ مُریف□، اِیڑ ت□ ک□ بُڑزا ٹُولوک اس، سیل کریک□، بُڑزآن ڈھوک ئس بِٹ□□دودا چائِس ک□ دا اِرغات□ ٹی ضرور گِڑاس ار□□ دُوئ□ اِرغ آن کشّا، پار□ ک□ " دَون گا□س مفک، ک□ ب□ عقلاک □شارِنگا ت□ کسفِر، ای نُما اِرغ ئ□ کُنپر□□"بادشا□ دا حوال آن سئی مَس او مارت□ آئ□ تینا بھاز غص□ مَس□ نا گمان احوال بس ک□ پین بادشا□ ئس لشکر ارفین□ بسُّن□ دودا نا باو□ نا مُلک ئنا □لِّنگ ک□□ دودا پار□ " باو□ نی کن□ آئ□ بھاز م□ربان اُس، اینو کن□ او کنا اِیلم ت□ مون ایت□ جنگ آئ□ ک□ خبر تمِّ کِ دیر ب□ادر او دیر لغور ا□□" بادشا□ پار□ " جوان ا□ کل □نبو" خدا نا قدرت دشمن نا لشکر زور مَس، اِیلمک کل نرّار مگر دودا میدان ئٹی سلِیس، د□ مُچ جنگ کر□ او شام ئتو دشمن ئ□ پِرغا او نرِّف□□ بس، سلام کر□ او بادشا□ نا نت ت□ چُمّا□ بادشا□ خوش مس، او وزیرک کل پاریر ک□ " بادشا□ راست پاریک□ ک□ دودا بادشا□ی نا لائخ ا□□" آخر کل صلاح کریر، بادشا□ی ئ□ دودائ□ تِسُّر□

ترجمہ۔ بادشاہ او اور اُس کے بیٹے

ایک بادشاہ کے سات بیٹے تھے۔اُس کے سارے بیٹے خوبصورت اور توانا تھے مگر چھوٹا بیٹا جس کا نام دودا تھا وہ بد صورت اور پست قد تھا۔ بادشاہ کو سب میں یہی چھوٹا بیٹا عزیز تھا۔ ہمیشہ کہتا کہ "میرا یہ چھوٹا بیٹا دودا بادشاہی کے لائق ہے۔" بڑے بھائیوں نے یہ سُنا تو انہیں غیرت آئی اور انہوں نے کہا "آؤ ہم چھوٹے بھائی کو جو ہماری ماں سے بھی نہیں اسے کسی طرح قتل کر دیتے ہیں۔" ایک دِن انہوں نے کیا کیا کہ کھانے میں زہر ملا دیا اور دودا کو کھانے پر بلایا۔دودا کی ایک بہن تھی جسے اس بارے علم تھا۔ بھائیوں نے جب کھانا لگایااور دودا نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھائے، اُس کی بہن جو اوپر بیٹھی دیکھ رہی تھی ، اوپر سے ایک مٹھی کا ڈھیلہ پھینکا۔ دودا سمجھ گیا کہ کھانے میں ضرور کچھ ہے۔اُس نے کھانے سے ہاتھ ہٹایا اور کہا کہ"ایسا کبھی ہو نہیں سکتا کہ بے عقل اُٹھ کر عقلمندوں کو مار ڈالے، میں تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا۔"بادشاہ کو اس کی خبر ہوئی تو اپنے بیٹوں سے بہت ناراض ہوا۔ اچانک خبر آئی کہ ایک اور بادشاہ دودا کے والد کے ملک پر قبضہ کرنے کے لیے لشکر کشی کرنے آرہا ہے۔ دودا نے کہا "ابا جان آپ مجھ پر بہت مہربان ہیں آج مجھے

اور میرے بھائیوں کو جنگ پہ بھیج دو تاکہ پتا چلے کون دلیر اور کون بزدل ہے۔" بادشاہ نے کہا۔ "ٹھیک ہے۔ تم سب چلے جاؤ۔" خدا کی قدرت دشمن کا لشکر زور آور ہوا، سارے بھائی بھاگ گئے مگر دودا میدان میں رہ گیادن بھر لڑا اور شام تک دشمن کو شکست دے کر بھگا دیا۔ واپس آیا تو بادشاہ کے پیر چھوئے۔ بادشاہ خوش ہوااور تمام وزرا نے کہا کہ "بادشاہ سچ کہتا تھاکہ دودا بادشاہی کے لائق ہے۔" آخر سب نے مشاورت کی اور بادشاہی دودا کے حوالے کی۔

11۔بخیل و لُچ

مشہد نا شار ئٹی اسِ بخیل ئس اس کہ تینا عمر ئٹی پخیر ئسے اسہ باخو ئس اِرغ نا تِتَویسَسہ او اگہ پین کس ئسے خناکہ کِڑا ئس کسس تِسّکہ، بھاز خفا مسّکہ۔ ہمو شار ئٹی اسہ لُچ ئس اسہ دا لُچ پارے کہ، " دا بخیل تو اسہ لُچّی ئس کننگ ضرور اےکہ تا کِنگ اِسکااودے یات آن ہنپہ" اِسہ دے ئس اونا پارِ غائے بس، پارے اِیلم " کنا اُرا ٹی اینو مہمانس بسُّنے، تینا بھلا خو ئے کنے ایتہ کہ ای ٹی تِ سُو بیٹ کیو، پگّہ صحب ئتو بدائے ہتریوہ تہہ۔"بخیل اول ئٹی نہ کرے، آخِر لُچ اودے منہ پیسہ کرا تِس او پارے، " ای نے پیندوار ہم خوش کیوہ۔" بخیل آخِر خوئے اودے تِسہ ایلو دے لُچ اِرا چُھنو خو دا بھلا خو ئٹی شاغا، ہیس،بخیل ئے تِس او

پارے، " اِیلم اِستو نا خو کنا اُرا ٹی اِرا چوچے جاڑ خنانے، دِا نـا خـو اے ، دا چُوچغـاک او تے، ارفے" بخیـل اُسـت ئـٹی خـوش مَس، کہ دا بھلـو بے عقلس اے، پـارے، " جـوان نے شــاباس اے، او داڑان گُڈ ہر وخت کہ نے خو بکار مـرے پـرک او دے، دا اُرا نا جند ئنا اے" منہ دے آن گُڈ لُچ پدائے بس،پارے " اِیلم! اینو بھاز مہمان بسُّنو، تینا کلہ خو تے کنے ایتِہے" بخیـل خـوش مس، پـارِ " کـل خوک حاضـر اوے درک تـا، مگـر اوفتِـا چوچغـاتے سنبھال کیس، کہ کل پِھڈ پُھر اوے" لُچ پارے، خن تہ اٹے بخیل نا کل خو تہ ہرفے، درہے بھاز دے گِـدرینگار ، لُچ خــو تہ ہتِتَـو، آخِـر بخیـل بیـوس مس، بس، لُچ ئہ تـوار کـرے، پـارے" کنـا خــو تہ ہتہے" لُچ پـارے " او خــواچے ای نـا مــون ئــٹی شرمندہ اُٹ، کہ نا خـوک کُـل کسـکُنوے" بخیـل پـارے " انتـئہ مسـخرہ کیسـے، خــو ہم گـاہس کسکُنہے" لُچ پارے ای راست پاوہے" آخــر جنـگ کریر، ہنار حاکم نـا پـارے غـائے کہ ننـا شـرے ئہ کرکہ حاکم پارے، تینـا احـوالہ ایتِبـو، دافـک ہر اسـٹ تینـا احـوالہ پـاریرہ حـاکم پـارے، " ہر وختس کہ خو چُوچہ خنِک، گُڑا خو ئہ مــرک ہم ارے؛ نی (بخیل) خوئنا چُوچہ کہ خوش مسُّس، داسا مـرک ئکہ تہ ہم خفـا مف ہے شـکر کشّے نـوا خـدا خفـا مــرے، نـا جِنـد ئہ کسـفِ" بخیـل شرمندہ مَس، تینا کسر ئہ ہلک ، ہنِا

ترجمہ۔ بخیل اور لُچّا

مشہد شہر میں ایک بخیل رہتا تھا جس نے اپنی تمام عمر میں کسی فقیر کو ایک نوالہ روٹی کا نہیں کھلایا تھا۔ وہ اگر کسی اور کو بھی کسی کو کچھ دیتے دیکھتا تو بہت خفا ہوتا۔ اُس شہر میں ایک لُچا رہتا تھا۔ اس لچے نے کہا کہ "اس بخیل کے ساتھ کوئی لچا پن کرنا لازمی ہے۔کہ وہ تا حیات نہ بھولے۔"ایک دِن اس کی طرف آیا اور کہا بھائی ، آج میرے گھر مہمان آیا ہے۔اپنا بڑا دیگچہ دو تاکہ میں اُس میں گوشت پکاؤں ،کل صبح واپس لے آؤں گا" بخیل نے پہلے انکار کیاآخر لُچے نے اُسے کرائے کی غرض سے کچھ پیسے دیے۔میں تمہیں مزید خوش کردوں گا۔" بخیل نے آخر اسے دیگچہ دے دیا ۔" اگلے دِن لُچا دیگچے میں دو چھوٹے دیگچیاں ڈال کے لے آیا اور بخیل کو دے کر کہا"بھائی کل رات تمہاری دیگچی نے میرے گھر میں دو جڑواں بچے جنے،یہ تمہاری دیگچی ہے۔ اور یہ اس کے بچے لے لو۔ بخیل من ہی من خوش ہوا کہ یہ کتنا بے عقل انسان ہے۔ اس نے کہا "اس کے بعد تمہیں جب کبھی دیگچی کی ضرورت ہو آکر لے جاؤ،یہ گھر تمہارا اپنا ہے۔" کچھ دن بعد لُچا پھر آیا اور کہا،بھائی ! آج بہت مہمان آئے ہیں اپنے سارے دیگچے مجھے دو۔" بخیل نے خوش ہوکر کہا "سارے دیگچیاں حاضر ہیں لے جاؤمگر ان کے بچوں کو

سنبھالنا کیوں کہ سارے اُمیدسے ہیں۔" لُچے نے کہا "سر آنکھوں پر۔" وہ بخیل کی ساری دیگچیاں اُٹھا کر لے گیا۔بہت دن گزر گئے مگر لچا دیگچیاں واپس نہیں لایا۔ آخر بخیل مجبور ہو کر اُس کے گھر آیا ،آواز دی کہ "میری دیگچیاں لے آؤ۔" اُس نے کہا کہ " جناب میں تمہارے سامنے نہایت شرمندہ ہوں کیوں کہ تمہاری ساری دیگچیاں مر گئی ہیں۔" بخیل نے کہا " کیوں مذاق کرتے ہو کیا دیگچیاں بھی کبھی مر ی ہیں؟" لُچے نے کہا کہ "میں سچ کہہ رہا ہوں۔" آخر وہ لڑ پڑے اور فیصلے کرانے حاکم کے پاس گئے۔حاکم نے کہا دونوں اپنا حوال بیان کرو ، دونوں نے اپنا اپنا حوال سنایا۔ حاکم نےکہا کہ " جب دیگچی بچے جن سکتی ہے تو مر بھی سکتی ہے، تم (بخیل) جب دیگچی کے بچوں کے لیے خوش ہوئے تھے تو اب ان کی موت پر بھی خفا مت ہوں۔شکر کرو کہیں خدا ناراض نہ ہو اور تمہیں ہی نے مار ڈالے۔"بخیل شرمندہ ہوا اور اپنا راستہ لے کر چلا گیا۔

12۔ مُلّا ابوبکر

شار ئنا گلی ٹی اسہ مُلّا س تُوسکہ، اونا کاریم ہندا اس ، کہ پنچ وخت بانگ تِسّکہ، آلم ئے نماز آئےمُچ کریکہ۔ اونا پن ابو بکر موذن اسہ او مغرور، خود مطلب او بد نیّتو بندغس اسہ اودے دنیا دارتے آن بد بسّکہ، انتئے کہ او

تینٹ بھاز نیست گار اس، او تینا نیسگاری آن تینا ہمسایہ غاتا دولت آئے ہر وخت غصہ اسہ وختس کہ او شہزادہ نا سخاوت نا بِنگ، رِیس آن دَون ہُشِنگاکہ سگِّنگ کتّو، مگر قول کرے کہ مخلوقہ اوڑائے سوٹیفِوہہ ہندا اِرادہ اٹ اسہ دے ئس شام ئنا نماز آن گُڈ ہمو بندغاتے کہ مسیت ئٹی مُچ مسُّر پارے کہ " اِیلمک، ای بِنگُنُٹ کہ اسہ بیگانہ ئس کہ تینہ شہزادہ پاِئِک، ننا گلی ٹی جہہ کرینے او ہر دے بھاز بھاز رپئی غریب و بیوساتے ایتِکہ نن انت چانہ کہ دا بیگانہ دیر اے، لُچ ئس اے کہ تینا ملک ئٹی بھلو دزی ئس کرینے او داڑے بسُّنے، تینے ایماندار جو ڑ کرینے؟اگہ خلیفہ بِنگ کہ دَونو بندغس نن تون اے، ننے باید اے کہ نن خُلین کہ ننے سزا ایتوئے، کہ انتئے اودے خبر کتّونہ" بندغاک اونا ہیت ئے زُو گوازی کُنگُر، کل اسہ وار ئتوتوار کریر کہ " خواجہ؛ دا نا کاریم اے، نی تینٹ خلیفہ ئے خبر کہہ" مُلّا خوشی اٹ اُرا غائہِنا او زو اسہ عرضی ئس نمِشتہ کرے ہندا نیت اٹ کہ پگہ خلیفہ ئے مون ایتہِتِ

ترجمہ۔ مُلا ابو بکر

گاؤں کی گلی میں ایک ملا رہا کرتا تھا اس کا کام یہی تھا کہ پانچ وقت اذان دیتااور لوگوں کو نماز کے لیے جمع کرتا تھا۔اُس کا نام ابو بکر موذن تھا۔وہ مغرور، مطلبی اور بدنیت آدمی تھا۔ اسے دنیادار برے لگتےکیونکہ وہ خود

بڑا غریب تھا۔وہ اپنی غربت کے سبب اپنے
ہمسایوں کی دولت پر ہر وقت غصے رہتا۔
جب اس نے شہزادے کی سخاوت کے بارے میں
سُناکہ حسد کے مارے برداشت نہ کرسکا مگر
وعدہ کیا لوگوں کو اس کے خلاف بھڑکاؤں گا۔
اسی ارادے سے ایک دن جب شام کو نماز کے
بعد جو لوگ مسجد میں جمع ہوتے تھے انہیں
کہا "بھائیوں میں نے سُنا ہے کہ ایک اجنبی جو
خود کو شہزادہ کہتا ہے ہماری گلی میں آبسا
ہے اور روز غرباء و مساکین کو ڈھیر سارے
پیسے دیتا ہے، ہمیں کیا معلوم کہ یہ اجنبی
کون ہے؟ کوئی لُچا لفنگا ہے جو اپنے علاقے
میں کوئی بڑی چوری کر کے یہاں آیا ہے اور
خود کو ایماندار ظاہر کر رہا ہے۔اگر خلیفہ
وقت نے سنا کہ ہمارے یہاں ایسا بندہ موجود
ہے ، ہمیں چاہیے کہ ہم ڈریں کہیں وہ ہمیں
سزا نہ دے کہ اسے اطلاع کیوں نہیں دی۔"
لوگ اس کی باتوں میں جلدی آگئے اور سب نے
ہم آواز ہو کر کہا کہ " جناب یہ آپ کا کام
ہے کہ آپ خود خلیفہ کو خبر کر
دیں"ملاخوشی خوشی گھر گیا اور اس نیت
سے ایک خط لکھا کہ کل اسے خلیفہ کے پاس
بھیجے گا۔

13۔مُلک ئنا حال

مُلک ئنا حال بھاز گندہ اسہ سردارک
برغرتہ آزار کریرہ او اوفتہ آن زوراٹ بھاز غم

□لکُر□□ دَوِننگا کاریمک ملک ئ□ ب□ ڈَول کریر□ کسّاک امان الّویسُر□ را□زنک مسافرت□ □لکُر□،کسفیر□ او مال ئ□ تا پُلار□□شام آن گُڈ کسَس □ِننگ کتّوک□ او نئ□ تنیا ِننگ کریکِ بادشا□ گا□س تینا مون□ نِشان تِتوک□، اوڑتو من□ ظالم مُچ اسُّر، □ندن معلوم مسّک□ ک□ اود□ تینا ملک ئنا حال ئنا خبر اف، او نئ□ غریب ئنا فریاد ئ□ بِنگک□ او نئ□ کسَس نا حق رسی ئ□ کریک□□ دَوِننگا کاریم تا سوب اٹ بادشا□ نا دُشمنک بھاز مسُّراو دُو شاغِنگٹی تمّار□ملک ئنا بھاز ج□□ ت□ ٹی فساد مس□امیرک دَون نِزور و حاجزاسُّر ک□ فساد ئ□ شیف شاغِنگ کتّوس□□ ملک نا بھلا ج□□ ت□ پین حاکمک □لکُراو □ندا ملکات□ ک□ اوفک ناحق اٹ □لکُر، نگ□بانی ک□ تا کوٹ تفیر□لشکر تو جوانو سِل□ □م الّو، □نداڑان کسَس اوفت□ آن خُلیتوک□، او لشکر درست تخت آئ□ مُچ اس سلطان نا او امیرتا نگ□بانی ک□□

ترجم□□ ملک کی حالت

ملک کی حالت ب□ت خراب تھی□ سردارکسانوں کو تکلیف پ□نچات□ اور ان س□ زبردستی زیاد□ ریوینیولیت□□ایس□ کاموں ن□ علاق□ کو ب□ت بگاڑ دیا□ کوئی محفوظ ن□یں تھا□ر□زن ر□گیروں کو پکڑت□،ان کا مال لوٹت□ اور قتل کرت□ □ شام ک□ بعد کوئی ن□یں نکل سکتا تھا ن□ □ی اکیلا جا سکتا تھا□بادشا□ اپنا

چہرے کبھی نہ دکھاتا، اُس کے آس پاس کچھ ظالم جمع تھے۔ یوں لگتا کہ اسے اپنے ملک کی خبر ہی نہیں ، وہ نہ غریب کی فریاد سنتا نہ ہی کسی کی حق رسی کرتا۔ان کاموں کے سبب بادشاہ کے دشمن بڑھ گئے۔اور اس پر ہاتھ ڈالنے لگے۔ ملک کی بہت سی جگہوں میں فسادیں اٹھی۔امراء اتنے کمزور اور آرام پسند تھے کہ فساد قابو نہیں کرسکتے تھے۔ ملک کے بڑے خطے دوسرے حاکموں نے قبضے کر لیے۔ جن علاقوں کو انہوں نے ناجائز قبضہ کیا ان کی نگرانی کے لیے قلعے تعمیر کرائے۔ فوج کے پاس اچھا اسلحہ نہیں تھا اسی لیے کوئی ان سے ڈرتا نہیں تھا اور تمام فوج سلطان و امراء کی حفاظت کے لیے پایہ تخت میں موجود تھی۔

14۔اسہ جنگ ئس

راہی مننگ نا وخت آئے ہمو ملکی آافسر آن، کہ بلداتے ہیسَس، پین کسَس خبر الّو کہ ای اَرانگ کاوہ۔نیم شف آ لشکر پول آئے مُچ مسہ۔ہمو وخت آئے ہم باسُنی زوراک اس۔کسر خام اس، او داخہ بھاز بندغ و ُلی اوتوپ بھلّو لُوڑَس بَش کریرہ اخہ کہ ننہ آن مَس، نن ہِنان و جل آن کہ ایپار مسُّن، ہموڑ اڈ کرین(یا تورین)، دشمن نا اُڑد پاؤکم مسہ کوہ ئناکچ اٹ ننا راستیکو پارہ غائے اسہ وختس کہ ننا چارِیک ننہ پُختہ خبر تِسُّر کہ کل

برقراری اے ، اي اڈ کرپٹ کے پانے بندغاک آرام
کیراو گِڑا ئس کُنیرے لُوڑ و باسُنی بھاز گندے
اِس او نن ہم زُوت ہِنانے اسے ساعت ئسِ آن
گُڈ نن پین وار راہی مسُّن او دے ئنا ڑِک ئتو
اولیکو توپ ئے خلکُنے دشمن نا جہہ اِرا شار
ئنا نیام ئٹی اس او مون ئٹی تا بھلو مین ئس
اس، او ہنداڑان مضبوط اسے راستیکو پارے
غائے کے میدان ملوک اس دشمن نا اِرا توپ
اسُّر مچِّٹو بُڑزی ئسے آئہہدا توپاتا کاٹم آئے
سوارتا اَسے ٹولے رسالے نا پہرے اسے

ترجمہ۔ ایک جنگ

روانہ ہونے سے قبل رہبروں کو لانے والے ملکی آفیسر کے علاوہ کسی کوپتہ نہیں تھا کہ میں کہاں جاؤں گا۔آدھی رات کو فوج پل پہ جمع ہوئی۔اُس وقت بھی گرمی زوروں پر تھی۔راستہ کچا تھااور اتنے زیادہ لوگ، گھوڑے اور توپوں نے گرد اڑایا۔ جتنا ہم سے ہو سکتا تھا ہم چلتے رہے۔ اور پہاڑی ندی پار کر کے وہیں پڑاؤکیا۔دشمن کا کیمپ ہماری دائیں جانب پونے تین کوس تھا۔جب کہ ہمارے مخبروں نے ہمیں پکی خبر دی تھی کہ سب ٹھیک ہے، میں ٹھہرا کہ لوگ کچھ کھائیں اور آرام کریں۔ بہت بری گرد و گرمی تھی اور ہم بھی جلدی گئے ۔ ایک گھنٹے بعد ہم پھر سے روانہ ہوئے اور سورج طلوع ہوتے ہی ہم نے پہلا توپ چلایا۔دشمن کی جگہ دو گاؤں کے مابین تھی اور اس کے سامنے ایک بڑا دلدل

تھاوہ اسی سے مضبوط تھا۔ دائیں جانب جو کھلا میدان تھااس میں زرہ اوپر دشمن کے دو توپ تھے ان توپوں کی حفاظت پر سواروں کاایک ٹولہ مامور تھا۔

15۔اسہ شرہ ئس

سردار خوشی اٹ کنا تجویز ئے قبول کرے او کنا خذمت ئٹی اسہ بُزرگو ہفتاد سالہ ؤ پِیر مرد س حاضر مس، او پارے کہ دعویٰ نا فیصلہ کہ ای تیار و خواہِش مند اُٹے ای پین کاریم تِہ کل ئے بِٹیٹ او ہرتوما شارتا کماشاتے مُچ کریٹ او کل ئے تینا ہر چارِنگا پارہ غائےڈغار آئے تُولِفیٹہ توما پارہ نا ڈَول آن ای زُومعلوم کریٹ کہ دعویٰ نا زُوت فیصلہ مننگ نا اُمید اف۔ ہنداڑ آئے اوفتہ منہ دے اِلّاٹ کہ تین پہ تین ہیت کیر، مگر اوفتہ صحب آن تا شام اِسکا زورہ اٹ حاضر کرفیٹہ اہ وختس کہ ای چائِسُٹ کہ توماک اسہ ایلو آن داسا بیزار مسُّنو، گڑا ای گاہس گاہس ہُراٹہ کہ دعویٰ اَرا حد اِسکا رسینگانے۔

ترجمہ۔ ایک دعویٰ

سردار نے بخوشی میری تجویز قبول کی اور میری خدمت میں ایک ستر سالہ بزرگ آدمی حاضر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ میں دعوے کا فیصلہ کرنے کے لیے تیار اور خواہشمند ہوں۔ میں نے باقی سب کام چھوڑ دیے اور

دونوں گاؤں کے بڑوں کو اکھٹا کیا اور سب کو اپنے چاروں جانب زمین پر بِٹھایا۔دونوں جانب کے رویے سے میں بہت جلد سمجھ گیا کہ اس دعوے کے جلد فیصلے کی امید نہیں۔اسی لیے انہیں چھوڑ دیا کہ وہ آپس میں صلاح مشورہ کریں مگر انہیں سختی سے صبح سے شام تک حاضر ی کا پابند کیا۔جب سمجھ گیا کہ دونوں اب ایک دوسرے سے بیزار ہو گئے ہیں پھر میں کبھی کبھی دیکھتا کہ دعویٰ کس حد تک پہنچا ہے۔

16۔میر چاکر نا جنگ و کہنگ

میر چاکر ئے شہ حق پِنیئو مارس اسہ چاکر بِجار ئے تینا پارہ غائے بٹِنگا او شہ حق ئے اوڑتو تُد کرے پارہ " ہِن او شہ حق ئِ برام ایتِ او بہ"گُڑا اوفک راہی مسُّر، ہیوتان نا شار ئنا رہی آئے وتاخ کریرہ ہیوتان اوفتہ آئے جلَو کرہ او شکِست تِس تا او ہرتوماتہ بجار ئے او شہ حق ئے کسِفہے بجار ئے بھاز مُرغنو رِیش ئس اسہ ہیوتان اونا رِیش ئے تڑہ او ای آن تہ تین کہ چَوری ئس جوڑ کرہے شہ حق نا پالُو تہ سِیخ ئٹی خلک او تین کہ کباب کرہ تاہ گُڑا ہیوتا ن تینا رِیش ئے کُوٹ کرہ او پارہ " کہ نوا اوفک کنا رِیش ئے ہم تڑِر او چَوری کیر تہہ دا دہ تہ ٹی چاکر ستگرہ ٹی جاگہ کریسَسہ بدہیل سوارس مون تِس او دا احوالہ چاکر ئے تِسہ" ہیوتان لینی ٹی اہ تینا لشکر ئے ارف او

ب□□" گُڑا چاکر و میرو تینا لشکر ئ□ مُچ کریرو ملتان آئ□ بسُّر□ گُڑا بد□یل اس□ پین سوارس مون تِس□ سوار اوفت□ تو سِتپور□ ٹی مقابل مس او چاکر ئ□ پار□ ک□ □یوتان دا اِسکا لینی ٹی ا□□ گُڑا لشکر تو جلَو دریر او شار □ □لکُر□ □یوتان نا جِند نرّا او بھاز بندغاک کسفِنگار، اوفک گُڑا شار □ لُٹّار□ سوارک □یوتان نا پد اٹ تمّار□ □یوتان غود□ ئس□ ٹی دِرِکّا ، ک□ □مو غود□ نا پِن گوگاڑ ا□، □میڑ□ تمّا او کسک□ گوا□رام سرگنی غود□ ٹی دڑِنگا او □یوتان نا کاٹم ئ□ تڑ□ او چاکر ئ□ □یس تِس ت□□ چاکر کوپڑی ئ□ ت□ تڑ□ مِلی ئ□ ت□ کشّا او کوپڑی ئ□ زرّ ئٹی □لک او بھنگ ئنا ٹوٹی ئس کُر□ ت□□ بجار و ش□ حق نا خون ئنا □لنگ آن گُڈ چاکر ستگر آئ□ □ڑسینگا□ رِندات□ آن بھاز ڈیرو آئ□ پدائ□ □ڑسینگاراو مون آئ□ □نتوس□ ڈیرو ٹی دودائیک تُوسُر□ ک□ دودا ست□ سومرا نا اولادآن اسُّر□ دودا نا احوال دَون ا□ ک□؛ صالح رِند تینا مسڑ ئ□ اود□ برام تِس او اوڑان دودائیک پیدا مسُّر□ دودا ا□ پار□ غائ□ بس □شِنگوکا پُچات□ تو، صالح تینا دُو ئ□ تینا پُژَغات□ آئ□ خلک او خنا ت□ ک□ بھاز جوانو مارس ا□□ خوش صورتا مدھو ئ□ برام تِس ت□ اروت نا ثواب اٹ ا□ ایڑ□ بلوچ مس□ او مدھو تو دودا ئ□ بھاز دلوت دُو بس□ میر چاکر نا وخت ئٹی دودائی تا سردار س□راو اس□ چاکر اود□ پار□ " اگر کسَس پدائ□ □ڑسینگا ا وڑتو نی جنگ ک□□" گڑا دودائیک پدائ□ بروکا رِندات□ تو جنگ کریر□□□م□ رِنداک

کہ میر چاکر توِناراوفک بشخ مسُّر او داسا
جدگال او؛ مگر ایفک کہ پدائے ہڑسینگار بلوچ
مسُّرہ چاکر ہمایوں بادشاہ تو دِلّی آئے ہنا،
ہمے وختس کہ او (بادشاہ)ہِنا دلّی ءِ خلک
ہلکہ گُڑا میر چاکر دِلّی آن ہڑسینگا او
ستگرہ ٹی جاگہ کرے، او ہموڑے کسکہ اونا
قبر دااِسکا ہموڑے کہے

ترجمہ۔ میر چاکر کی لڑائی اور موت

میر چاکر کے شَہ حق نام کا بیٹا تھا۔ چاکر نے بِجار کو اپنے ہاں بلوایا اور شہ حق کو اُس کے ساتھ بھیج کر کہا " جاکر شَہ حق کی شادی کرا کے لاؤ"، وہ روانہ ہوئے اور ہیبت خان کے گاؤں کے قریب ڈیرا ڈالا۔ ہیبت خان نے اُن پر حملہ کیا ، انہیں شکست دیا اور شَہ حق اور بجار دونوں کو مار دالا۔ بجار کی لمبی داڑھی تھی۔ ہیبت خان نے اسے کاٹ کر اپنے لیے چھڑی بنایا، شہ حق کی پسلیوں کو سیخ لگا کر کباب کیا۔ پھر ہیوتان نے اپنی داڑھی کاٹ کے کہا" مبادہ وہ بھی میری داڑھی کاٹ کر چھڑی بنائیں۔ اِن دنوں چاکر خان ستگرہ میں سکونت پزیر تھا۔بدہیل نےایک سوار بھیج کر چاکر کو یہ خبر دی کہ "ہیوتان لینی میں ہے۔ اپنی لشکر لے کر آؤ۔" پھر چاکر اور میرو اپنے لشکر جمع کر کے ملتان آئے تو بدہیل نے ایک اور سوار بھیجا ۔ سوار اُن سے سِتپورۂ

میں آن ملا اور چاکر کو بتایا کہ ہیوتان ابھی تک لینی میں ہے۔پھر ان کے لشکر نے حملہ کیا اور شہر پر قبضہ کر لیا۔ ہیوتان خود بھاگ گیا اور بہت سے لوگ مارے گئے، پھر انہوں نےعلاقہ کو لوٹا۔ سواروں نے ہیوتان کا پیچھا کیا۔ ہیوتان نے ایک کھائی میں چلانگ لگائی، اس کھائی کا نام گوگاڑ ہے۔ وہ وہاں گِر کے مر گیا۔گواہرام سرگنی کھائی میں اُترا اور ہیوتان کا سر کاٹ کر چاکر کو لا کر دی۔چاکر نے اس کی کوپڑی کاٹ کر اس کا مغز نکال دیا اور کوپڑی پر چاندی چڑھا کر اسے بھنگ پینے کا پیالہ بنایا۔ بجار اور شہ حق کے خون کا بدلہ لینے کے بعد شاکر ستگر لوٹ گیا اور بہت سے رند ڈیرے (غازی خان)کی طرف لوٹ گئے اور آگے نہیں گئے۔ڈیرے میں دودائی رہتے تھے جو دودا ستے سومرا کی اولاد سے تھے۔ دودا کی کہانی یوں ہے کہ؛ صالح رِند نے اپنی بیٹی اسے بیاہ دی جس سے دودائی پیدا ہوئے۔ دودا اُس طرف جلے کپڑوں کے ساتھ آیا، صالح نے اپنے بالوں پے ہاتھ لگایا اور اسے دیکھا کہ بہت اچھا لڑکا ہے۔ خوبصورت مُدھو اسے بیاہ دی اور بیوی کے صدقے وہ وہاں بلوچ بن گیا۔ مدھو کے ساتھ اسے بہت دولت بھی ہاتھ آئی۔ میر چاکر کے زمانے میں دودائیوں کا سردار سہراب تھا۔ چاکر نے اسے کہااگر کوئی واپس لوٹاتو تم اس کے ساتھ لڑنا۔" پھر دودائی لوٹ آنے والے رندوں سے لڑئے۔وہ رند جو میر چاکر کے ساتھ گئے تھے وہ بٹ گئے۔او اب جدگال ہیں؛ مگروہ

جو لوٹ گئے بلوچ ہوئے۔ چاکر ہمایوں بادشاہ کے ساتھ دہلی گیا، جب اُس (بادشاہ) نے دلی پر حملہ کر کے قبضہ کیا۔ جب میر چاکر دہلی سے لوٹا تو ستگرہ میں بس گیا اور وہی پہ فوت ہوا۔ اس کی قبر اب بھی وہیں پر ہے۔

17۔کچھی نا جنگ

اے وختس کہ بلوچاک کچھی ئے ہلکُر، رِند و لاشار میر جلال خان نا اولاد آن بھاز بھلاک اسُّرہ لاشاری تا سردار ہڑتوما ایلمک، نود بندغ او باکر اسُّرہ نودبندغ ئے گواہرام پنیئو،او باکر ئے رامین پِنیئو مارس اسہ رِنداتا سردار میر اسحاق اسہ اودہ اِرا مار مسُّر؛ مِیر حسن و میر شَہ حقہ میر حسن ئے پنچ مار مسُّر، اولیکو ریحان، ایلو جیئند،محمد، براہیم و میر خان ۔ میر شَہ حق نا مار میر چاکر اس کہ کل ئے رِنداتا سردار مَسہ

کل بلوچاک کیچ مکران آن راہی مسر مون خراسان آئے۔ اوفک قلات، مستونگ و شال (کوئٹہ) ہندا کل ڈیھ ئے ہلکُرہ دا ملک ئٹی اوفک اسہ سال ئس گِدریفیر او گُڑا چاری تہ کچھی آئے مون تِسُّر، ہنداڑ کہ کہ اوفک پاریر کہ " داڑہ پُدی زوراک اے نن سیل ئے داڑہ گدریفِنگ کپنہ۔" چارِیک بسُّر سیبی، ڈھاڈر، گنداوہ، مُولہ و جھل و ہندا کل ملک ئے خنارپدائے ہڑسینگار او احوال ئے تِسُّرہ گُڑا رِند و لاشاریک سر ہلکُر، میر چاکر رِنداتا بھلا اس

او گوا□رام لاشاری تا□ لاشاریک مُول□ نا کسر اٹ بسُّر،رِنداک بولان نا□ رِنداک سوران، سیبی و ڈھاڈر ئ□ رسینگار□ ا□ د□ ت□ ٹی جام نندا سیبی نا حاکم اس□ وختس ک□ میر چاکر جا م نندا نا سلام آئ□ بس، بننگ تو سلام کر□ او زور اٹ جام نندا تو تخت آئ□ برابر تُوس□ گُڑا میر چاکر اوڑان □رِّف□ " ک□ دا نا ملک ئنا پیداوار اخس ا□□" جام نندا ورندی تِس ک□ داخدر ا□□ ایلو د□ ک□ او پیندوار بس سلام آئ□، جام نندا نرّا□ رِند و لاشاریک □ندا ملک ئ□ تینا کریر او مس□ سال □موڑ□ تُوسُر□ رِنداک سیبی ، ڈھاڈر و سوران ئ□ □لکر او لاشاریک مُول□ جھل و گنداو□ ئ□ □ سیل ئ□ کچھی ٹی گِدریفیر و تیرم□ غائ□ خراسان آئ□ □نار

ترجم□□ کچھی کی لڑائی

جب بلوچوں ن□ کچھی پ□ قبض□ کیا، میر جلال خان کی اولاد میں رِند و لاشار سب س□ بڑ□ تھ□□لاشاریوں ک□ سردار دوبھائی نود بندغ اور باکر تھ□□نود بندغ کا گوا□رام اور باکر کا رامین نام کا ایک ایک بیٹاتھا□رندوں کا سردار میر اسحاق تھا□ اس ک□ دو بیٹ□ میر حسن اور میر ش□ حق تھ□□میر حسن ک□ پانچ بیٹ□ تھ□پ□لا ریحان، دوسر□ جیئند، محمد، برا□یم اور میر خان□میر ش□ حق کا بیٹا چاکر تھا ک□ تمام رِندوں کا سردار بنا□

سارے بلوچ کیچ مکران سے خراسان کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے قلات، مستونگ اور کوئٹہ کے علاقوں پہ قبضہ کیا۔ اس ملک میں انہوں نے ایک سال گزاراپھر یہ سوچ کے جاسوس کچھی کی طرف بھیجے کہ" یہاں بہت سخت سردی ہے۔ ہم سردیاں یہاں نہیں گزار سکتے۔" جاسوس سبی، ڈھاڈر، گنداوہ، مُولہ و جھل تمام علاقہ دیکھے اور لوٹ کر روداد سُنائی۔ پھر رِند اور لاشاری روانہ ہوئے ، میر چاکر رِندوں کا امیر تھا اور گواہرام لاشاریوں کا۔ لاشاری مُولہ کے راستے آئے اور رِند بولان کے ۔ رِند سوران، سبی اور ڈَھاڈرپہنچے۔ ان دِنوں جام نندا سبی کا حاکم تھا۔ جب میر چاکر جام نندا کی سلامی کے لیے آیا ، آتے ہی سلام کیا اور زبردستی جام نندا کے ساتھ تخت پہ برابر بیٹھ گیا۔ پھر میر چاکر نے اُس سے پوچھاکہ "اُس کے ملک کی پیداوار کتنی ہے؟،" جام نندا نے جواب دیا کہ اِس قدر ہے۔ جب اگلے دن وہ دوبارہ سلامی کرنے آیا تو جام نندا بھاگ گیا۔ رند و لاشاریوں نے یہ ملک اپنا لیا اور تین سال وہاں بیٹھ گئے۔ رِندوں نے سبی، ڈھاڈر اور سوران جبکہ لاشاریوں نے مُولہ، جھل و گنداوہ پہ قبضہ کیا۔ سردیاں کچھی میں گزارے اور گرمیوں میں خراسان گئے۔

18۔ مینگل بِزنجو نا جنگ

وڈھ ئـٹی اسـہ بھُٹ ئسـہ کہ اودے کـریم داد گھٹی پارہے دا نـا نقـل دَون ئے کہ کـریم داد بزنجو نا سردار خیل آن اسہ مینگل و بزنجو اے دہ تہ ٹی تین پہ تین خـــونی اسُّـــرے وختس کہ کـــــریم داد وئـــیر آئے ہناسَـــس، ایکاپـــداہ ہڑسینگاسَس، مون دراکـالَو آئے ہنـاکہے شـام ئتو وڈھ ئٹی رسینگاہ تینا مہ ئے پـارے، داسـا نن اے اودراکالَو مُر اے، برک کہ داڑہ خلق ئسـہ ٹی مہمـان مـرینہ مینگلاک دا وخت نـنہ درسـت کپّسہہ کریم داد گھٹی پِنیئا بھُٹ ئنا خُڑک اسـہ مینگلاتـا خلـق ئس اس، ہنـداڑہ بسُّـر مہمـان مسُّــــرہ مینگلاک اول اوفـــــتہ درســــت کتّوس ،وختس کہ اِرغ ئے ہیسُرخلق ئنـا کماشـا ہم بس، اودے درسـت کـرہہ اِرغ آن گُـڈ اوفـک صلاح کریـر کہ دا بنـدغ ننـا مہمـان اہ ہچ پـاپن تہہمگر ہندا خلق ئنا کماشا نا مار ئے کـریم داد کسفیسَس،دا پارے " مہمان نـا رسـم ہنـداد اہ کہ بنــدغ اودے اِرغ ایتہ، ، داسـا ای اودِ اول اِرغ ایتِوہ، مگر کنے شک برِیـک کہ او اول کنـا مـارے کسـفینے، او داسـا بسُّـنہ کنـا او کنـا ایلـو مارتـا کســفِنگ کہہ او نِن تــو دروہ کیــک، وختس کہ اِرغ کُنگ ، خاچا گُڑا ای اودے بیدار کیوۓ، او اول اودے خبردارا کیوۓ کہ تیار مریس، ای نے آن تینا مار ئنا خون ئے ہلیوہہ" دا نیام ئٹی اسہ لــوڑی ئسہ دا احوال معلـوم مس، دُدینگـا بس، کـریم داد ئے خبر تِس کہ مینگلاک نے درست کرینو، او داسا نے کسفرہ، بش مہ، نرّہ یـا جنـگ کہ تیـار مہہ کریم داد دا اوحـوال ئے کہ بِنـگ، بش مس

او ہنا ہندا بھُٹ آئے لگّاہ مینگلاک رند اٹ تہ
تمّار او ہندا بُھٹ ئنا کاٹمِ آئے اودے گھٹ کریرے
کریم داد خنا کہ ای تنیا اُٹ دا وخت جنگ کننگ
جوان اف، مینگلاک کنے ضرور کسفِرے۔مینگلاتہ
توارِ کرےکہ، " کنے کسِفپبو، ای سلام کیوے۔"
مینگلاک پارير، جوان ، اگر نی سلام کیسے گڑا
تینا سِلاح تہ بِٹ ، بَہ باٹی کَہ او خراس آن بار
چار پادے بُوخِسے بہے " کریم داد پارے "
جوانے" ہندا ڈَول اٹ کہ اوفک پاریسُر، بَس،
سلام کرے، مینگلاک اودے کسِفتوس او اِلّار تہ
کہ کائسہِے کریم داد داکان تینے خلاس کر
راہی مَسے کسر اٹ خنا مینگلاتا لوڑی ئسے
لوڑی نا خف و بامُس ئے تڑے، دُو ئنا تہ تَلف آئے
اِلّا، پارے " ہِن مینگلاتہ کنا سلام ۂ ایتِ او پا
کہ کریم داد کن تو دَون کرے، او مینگلاتہ پا کہ
تیار مریرہای تینا عوض ئے ہلیوے۔ داکا کریم
داد راہی مس، ہِنا پیرندرآئُے اوڑے بزنجو تِ
احوال تِس ، پگڑی ئے بِٹے اوگُد ئس کاٹم آئے
کرے ، پارے، " تاکہ ای مینگل آن تینا وٹپ ئے
ہلتنُٹ، ای نیاڑی آن بار گُد ئس کاٹم آئے کیوے ،
چرینگِوہے گُڑا لشکر مُچ کرے ، بس اولیکو جنگ
ئے مینگلاتہ تو دراکالو ئٹی تِس، او ہژدہ شاہی
زئی ہندا جنگ ئٹی کسفے؛ کل ئنا کاٹم ئے تڑے،
اسے پرپُک نا درخت ئسے ٹی ٹنگا کہ ہمو
درخت اینو اِسکا سلیسُنے۔

ترجمہ: مینگل بزنجو کی لڑائی

وڑھ میں ایک ٹیلا ہے جسے کریم داد گھٹی کہا جاتا ہے۔ اس کی حکایت یوں ہے کہ کریم داد بزنجو کے سردار خاندان سے تھے مینگل اور بزنجو ان دنوں جانی دشمن تھے۔ جب کریم داد وئیر گیا تھا، وہاں سے لوٹ کر دراکالو جا رہا تھا، شام کو وڑھ پہنچا، اپنے غلام کو کہا ، رات ہو گئی ہے ،دراکالو دور ہے آؤ یہی کسی گاؤں میں مہمان بنتے ہیں۔ مینگل اس وقت ہمیں نہیں پہچانتے۔ کریم داد گھٹی نامی ٹیلے کے پاس مینگلوں کا ایک گاؤں تھا، یہی آکے مہمان بنے۔ مینگلوں نے اول انہیں نہیں پہچانا جب کھانا لائے، گاؤں کا سربراہ آیا ،اسے پہچان لیا کھانے کے بعد انہوں نے مشورہ کیایہ اب ہمارا مہمان ہے اسے کچھ نہ کہا جائے۔ مگر اس گاؤں کے سربراہ کے بیٹے کو کریم داد نے قتل کیا تھا، اس نے کہا " مہمان نوازی کا رسم یہی ہے کہ بندہ اسے کھانا کھلائے ، اب پہلے میں اسے کھانا کھلاؤں گا مگر مجھے شک ہے اس نے پہلے میرے بیٹے کو قتل کیا تھا اب مجھے اور میرے دوسرے بیٹوں کا مارنے آیا ہے، وہ ہمارے ساتھ دھوکا کر رہا ہے، جب کھانا کھاکے سو جائے گا تو میں اسے بیدار کر کے پہلے اسے خبردار کروں گا کہ تیار رہے۔ میں اس سے اپنے بیٹے کے خون کا بدلہ لوں گا۔ " اس بیچ کسی لوہار کو یہ خبرملی ، وہ بھاگتا آیا کریم داد کو خبر دی کہ مینگلوں نے تمہیں پہچان لیا ہے، اب وہ تمہیں قتل کردیں گے اٹھو بھاگ جاؤ یا

جنگ کے لیا تیار ہو جاؤ۔ کریم داد نے جب یہ خبر سنی ، اُٹھا اور جاکر اسی ٹیلے پر چڑھ گیا۔ مینگلوں نے اس کا تعاقب کیا اور اسی ٹیلے پر اسے گھیر لیا۔ کریم داد نے دیکھا کہ میں اکیلا ہوں اس وقت لڑنا ٹھیک نہیں مینگل لازمی مجھے قتل کر دیں گے۔ اس نے مینگلوں کو آواز دی کہ "مجھے قتل مت کرو میں سلامی کرتا ہوں۔" مینگلوں نے کہا ، ٹھیک ہے۔ اگر تم سلامی کرنا چاہتے ہوتو اپنا اسلحہ پھینکو، منہ میں گھاس اٹھا کر گائے کی طرح چار ٹانگوں پرڈکراتے ہوئے آؤ۔ " کریم داد نے کہا "ٹھیک ہے۔" جیسے انہوں نے کہا تھا ویسے ہی آیا ، سلامی دی ، مینگلوں نے اسے قتل نہیں کیا اور جانے دیا۔ کریم داد نے یہی سے جان چھڑائی روانہ ہوا، اسے راستہ میں مینگلوں کا ایک لوہار ملا۔ اس نے لوہار کے کان اور ناک کاٹ کر اس کی ہتھیلی پر رکھے اور کہاکہ "جاکر مینگلوں کومیرا سلام دو اور بتاؤ کہ کریم داد نے میرے ساتھ ایسا کیا ، اور مینگلوں کو کہو کہ تیار رہے۔ میں اپنا بدلہ لوں گا۔ کریم داد یہاں سے گیاپیرندار گیاوہاں بزنجوؤں کو اطلاع دیا ، اپنی پگڑی پھینک کر دوپٹہ اوڑھ لیا اور کہا "جب تک میں مینگلوں سے اپنا بدلہ نہیں لیتا میں عورتوں کی طرح سر پر دوپٹہ اوڑھوں کر گھوموںہ گا۔ پھر اس نے لشکر جمع کیا اورمینگلوںہ کے ساتھ پہلی لڑائی دراکالَو کے مقام پہ لڑی، اس نے اس جنگ میں اٹھارہ شائیزئی مارےاور سب کے سر کاٹ کر پیلوکے

درخت ســـہلٹکائے، یہ درخت آج بھی موجـــو د ہے۔

19۔مینگل و لاسی نا جنگ

سردار نور دین نا ڈیھ ئـٹی مینگـل نـا راج بھاز آسودہ اسہ وختس کہ ســارُونہ ٹی اســہ میراجی ئس اسہ چُھٹَو ئســہ اســہ دغــرس وام تِسہ اسہ دہ ئس میرا جی ہمہ چُھٹو نـا پـارہ غائہ تینا قـرض نـا خواہِنـگ کہ ہِنـاِ چھٹـو وام ئِ تِتَو او میرا جی ئہ کرینگ تِسہ آخر نیام ئٹی تــا جنگ مَس او میراجی کسفِنگاہ مینگل و جدگال نـا نیـام ئـٹی خـون بش مَسہ منہ سـال تین پہ تین مینگل و چھٹو مال خلِسہ او بندغ کسفِسـہ ہِنار؛ نیٹ بیلو نا جـام ، جـدگال نـا مُخ ئہ تفِ او سردار نور دین تینا مینگلاتا خون نا ہلِنگ کِہ تیار مَسہ سردار نوردین جـام مِـیر خـان ئہ کُلَو مون تِس کہ " جوان ہنـداد اہ کہ نن او نی سیال و سانگ بنـد اُن، راجاتـا خـیر ئہ کپن، اگـر دَون کپّیسہ گُڑا مینگلاک تینا خـون تہ اِلّیپسّہ۔" جـام دا ہیت آن بھـاز غُصـہ مَس،کۂ مینگـل نـا سردار تینہ کن تو برابر چائِکہ جـام ورنـدی ٹی کُلَو کرہ، کہ " نی تینہ کنـا سـیال پـارینُس، اگہ نی دَونـو زوراکـو بنـدغ ئسـہ اُس گُـڑا جنـگ ئنـا میدان آئہ برک، دا کلَوتہ اٹ ہِچ ئس مفکِ"

سردار دا احوال ئہ بِنگ، کـل ئہ مینگـل و تینــا پلّو شـــریکاتہ ڈَہ تِس کہ، " جـــام لشـــکر ارفینہ، بریک، مینگل ناجنـگ آئہ ، نم کنـا اِیلمـک

کل لشکر کبو، ببوہ" چاری تہ جام ناکسر آئے مون تِس، چارِیک بسُّراحوال تِسُّر کہ جام بھلو لشکرئس ارفینہ بننگٹی اے، او اِرا توپ ہم ارفینہ، جام علی ہم تُد اے او میر حمل بزِنجو ہم تُد اے او لشکر نا مُئی اہہداکا ن سردار نوردین و میر حمزہ پہلوانزئی او میر محمد رئیسانڑی و پین مینگل نا ٹکرِیک لشکر تو تُد اسُّرہ جام ئنا اسہ مہ ئس اس کہ کُکُڑ آن بار بانگ تِسّکہ او ہنداڑکہ اودے کُکُڑ پاریرہ، او جام ئنا خذمت ئٹی تُد اسہ ہرتوما لشکرک پورالی نا رَہ آئے اوار تمّارہ جنگ لگّاہدہ مُچ جنگ مَس مگر مینگل ئ ہ سُہب متوہ میر حمزہ صلاح کرہ کہ ای شو خون دیوہہ وخت آئہ نن ئہ شو خون درہ، او زغم ئنا جنگ اوار تمّاہ سحار تو جدگال نا لشکر پِڑّاہ مینگل آن اسہ بندغس ٹھپی مَس او جدگال نا شش بِیست بندغ کسفِنگار ، کُکُڑ پِنیئا جام ئنا مہ ہم ہندا نیامٹی کسفِنگاہ جام لاچار مَس ، تینا مارہ جام علی ئہ کہ،سردار نوردین نا اِیڑ ئنا مار اس، میڑ مون تِس کہ خیر کبو، ایلو دہ خیر مسہمینگل و جدگال تا خون تا حِساب ئہ کریرہ مینگل آن مُسہ بِیست بندغ کسفِنگاسَس او جدگال نا اسہ صد و سی ومُسہ بندغ کسفِنگاسَسہ جام پارہ کہ مُسہ بِیست مینگل نا خون کہ مُسہ بِیست جدگال مریرہ، باقی ہفتاد و سہ خون کنہ مینگل ایتہہ میر حمزہ دا ہیت ئِ منِّتَو، او پارہ، "ای ہر مینگل کہ مُسہ خون ہلیوہہ مینگل و جدگال نا خون برابر افہ" آخر جام

خون تا دعویٰ ئے اِلّا او بھاز زرّ سردار نور دین ئے تِس او خیر کرے۔ دا جنگ ئے کُکُڑ والا جنگ پارہ۔

ترجمہ۔ مینگل اور لاسی کی لڑائی

سردار نور الدین کے دور میں مینگل قبیلہ بہت خوشحال تھا۔ ایک دفعہ سارُونہ میں ایک میراجی نے ایک چھُٹا کوایک میمنہ ادھار دیا۔ ایک دن میراجی اُس چُھٹا کی طرف اپنا قرض مانگنے گیا۔ چُھٹا نے ادھار دینے سے انکار کیا اور میراجی کو گالی دی۔ آخر دونوں کے بیچ لڑائی ہوئی جس میں میرا جی مارا گیا۔ مینگل اور جدگال کے بیچ خونی لڑائی شروع ہوئی۔ مینگل اور چُھٹا کچھ سال آپس میں ایک دوسرے کے مویشی اُٹھاتے اور لوگ مارتے رہے۔آخر بیلہ کے جام نے جدگالوں کی حمایت کی توسردار نور الدین مینگل اپنے مینگلوں کے خون کا بدلہ لینے کے لیے تیار ہوا۔ سردار نور الدین مینگل نے جام میر خان کو پیغام بھیجا کہ " ہم اور آپ ہم مرتبہ اور آپس میں رشتہ دار ہیں بہتر یہی ہے کہ اپنے قبائل کی خیر خواہی کریں،اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو مینگل اپنے خون کا بدلہ نہیں چھوڑتے۔" جام اس بات سے بہت غصہ ہوا کہ مینگل کا سردار خود کو میرے برابرسمجھتا ہے۔ جام نے جواب میں پیغام بھیجا کہ"تم نے خود کو میرا

ہم مرتبے کہا ہے۔ اگر تم واقعی اتنے ہمت ور ہو تو میدان جنگ میں آؤ،ان پیغامات سے کچھ نہیں ہوتا۔"

سردار نے یہ پیغام سُنا تو تمام مینگل اور اتحادیوں کو اطلاع دی کہ "جام لشکر لے کے مینگلوں سے لڑنے آرہا ہے ، آپ تمام میرے بھائی ہو،اپنے لشکر لے کر آؤ۔ جاسوسوں کو جام کے راستے پر بھیج دیا جاسوسوں نے خبر لاکر دی کہ جام بڑا لشکر لے کر آرہا ہے۔ اس نے دو توپ بھی اٹھائے ہیں اُن کی قیادت جام علی کر رہا ہے۔ اور میر حمل بزنجو بھی ساتھ ہے۔" یہاں سے سردار نور الدین ،میر حمزہ پہلوانزئی ، میر محمد رئیسانڑی اور مینگل کے مختلف طائفوں کے سربراہ اپنے لشکر کے ساتھ تھے۔ جام کا ایک غلام تھا جو مرغے کی طرح اذان دیتا اسی لیےسب اسے کُکُڑ (مرغا)کہتے ۔ وہ جام کی خدمت میں حاضر تھا۔ دونوں لشکر وں کا پورالی کے قریب سامنا ہوا۔ لڑائی چِھڑ گئی۔ سارا دِن لڑائی جاری رہی مگر مینگل کامیاب نہ ہو سکا۔ میر حمزہ نے مشورہ دیا کہ میں شب خون ماروں گا۔ جب اس نے شب خون مارا تو تلواروں کی لڑائی شروع ہوئی۔ صبح صادق جدگالوں کے لشکر کو شکست ہوئی۔ مینگلوں سے ایک آدمی زخمی ہوا اور جدگالوں کے 120 بندے مارے گئے۔ جام کا کُکُڑ نامی غلام بھی اس لڑائی میں مارا گیا۔ جام لاچار ہوا اور اپنے بیٹے جام علی کو جو سردار نور الدین کا بھانجا تھا

خیر کا پیغام دے کے بھیجا، اگلے دن خیر ہوا۔ مینگل اور جدگال کے قتلوں کا حساب کیاگیا۔ مینگلوں سے 60 بندے اور جدگالوں کے 133 بندے مارے گئے تھے۔جام نے کہا کے 60 مینگلوں کے بدلے 60 جدگال ہوئے باقی 73 قتلوں کا حساب مینگل مجھے دے۔ میر حمزہ نے یہ بات نہ مانی اور کہا، "میں ایک مینگل کے بدلے تین گنا لوں گا۔ مینگل اور جدگال کا خون برابر نہیں۔آخر کار جام نے قتلوں کا حساب چھوڑ دیا اور سردار نور الدین کو بہت دولت دے کر صلح کیا۔ اس جنگ کو کُکُڑ والا جنگ کہتے ہیں۔

20۔پخیر نا صبر

اسہ پخیر ئسہ نا بِنگُٹ کہ بھاز نیستگار اس؛ اَگڑی اگڑی نا کاٹم آئے خلککہ تینا پُچاتہ۔ او تینا اُست ئٹ دا شار اٹ خوش توریسَس کہ " ای اسہ بارُنو اِرغ ئسہ نا باخو اٹ او اسہ زبراشال اٹ خوش اُٹ۔۔نداڑاٹ کہ کنا محنت نا باریم ایلوفتا مِنّت ارفنگ آن سُبک اے۔" بندغس اودے پارےکہ "نی انتئے چُپ تُوسُنُس، اسہ بھاگیاس دا شارئنا دَونو جوانو سخیئو بندغس اے کہ دیندارتا خذمت کہ مُخ تفینے او ہر کس نا اُست ئے رکھِک۔ اگہ اودے نا حال ئنا خبر مرے او شکر کشِّک او بھاز خوشی اٹ نا مُرادے پُورا کیک۔" اوپارے "چُپ کہ، بِین آن کہنگ جوان اے نہ کہ تینا مرادےپین ئنا مون آئے دِنّنگ؛

کہ (مُسکوک) پارینو کہ تینا مُتکُنا ہرِّنگوکا شال ئے اَگڑی کننگ او صبر نا خزانہ ئے دُوٹی کننگ ، بھلا بندغاتا مون آئے ہِننگ او پُوسکُن ئسہ کِ خواست کننگ آن جوان اہے نے راستی اٹ پاوہ کہ ہمسایہ غاتا مدت اٹ بہشت آئے ہِننگ دوزخ نا عذاب تو برابر اہے"

ترجمہ۔ فقیر کا صبر

ایک فقیر کا سُنا جو نہایت غریب تھا۔اپنے کپڑوں کو پیوند پہ پیوند لگاتا تھا۔ اُس نے اس علاقے میں اپنا من لگا لیا تھا کہ "میں ایک سوکھی روٹی کے نوالے اور ایک موٹی چادر میں خوش ہوں۔ اس لیے کہ میرے محنت کا بوجھ دوسروں کے احسان اُٹھانے سے ہلکا ہے۔"ایک آدمی نے اُسے کہا کہ " تم کیوں خاموش بیٹھے ہو جبکہ اس علاقے کا ایک دولت مند آدمی اتنا اچھا سخی ہے۔ جس نے دینداروں کی خدمت کے لیے کمر کس لیا ہے۔ اور ہر ایک کا دل رکھتا ہے۔ اگر اسے تمہاری حالت کا علم ہو تو وہ شکر ادا کرے گا اور بڑی خوشی سے تمہاری مراد پوری کرے گا۔" اُس نے کہا "خاموش، بھوک سے مرنا بہتر ہے۔ نہ کہ اپنی مراد کسی کے سامنے بیان کرنا؛ کیونکہ گزرے لوگوں نے کہا ہے۔ کہ اپنے پرانے چادر کو پیوند لگانا اور صبر کا خزانہ حاصل کرنا، بڑے لوگوں کے آگے جانے اور نئے کی خواہش ظاہر کرنے سے بہتر ہے۔تمہیں سچ کہتا ہوں کہ

ہمسایوں کے توسط سے جنت میں جانا دوزخ
کے عذاب کے برابر ہے۔"